ایمان کی سچائی

ایک انجیلی حوالہ

اشاعت کردہ
کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام
سالٹ لیک سٹی، یوٹاہ

سرورق: *Light and Truth* (نور اور سچائی) سائمن ڈیوی
© by Simon Dewey
سائمن ڈیوی

© 2009 by Intellectual Reserve, Inc.
All rights reserved
Printed in the United States of America

اجازت برائے انگریزی: 7 / 04
اجازت برائے ترجمہ: 7 / 04
ایمان کی سچائی کا Urdu ترجمہ

صدارتی مجلس اعلیٰ کی طرف سے پیغام

اس کتاب کو صحائف اور آخری ایام کے نبیوں کی تعلیمات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک ساتھی کے طور پر مرتب کیا ہے۔ ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ جب آپ انجیلی اصولوں کا مطالعہ اور ان کا اطلاق کریں تو اس کا حوالہ دیں جب آپ لیکچر تیار کریں، کلاسوں میں پڑھائیں، اور چرچ کے بارے سوال و جواب کریں تو اس کو ایک ذریعے کے طور پر استعمال کریں۔

جب آپ انجیلی سچائیوں کو سیکھتے ہیں، تو آپ آسمانی باپ کے ابدی منصوبے کے بارے اپنے فہم کے بارے فروغ پائیں گے۔ جب آپ اپنی زندگی کی بنیاد اس فہم پر رکھتے ہیں، تو آپ دانا انتخاب کرنے کے قابل ہوں گے، خدا کی رضا کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر زندگی بسر کریں گے، تو لطف اندوز زندگی بسر کریں گے۔ آپ کی گواہی مضبوط طریقے سے فروغ پائے گی۔ آپ ایمان کی سچائی میں برقرار رہیں گے۔

ہم خاص طور پر نوجوان نسل، اکیلے نوجوان بالغوں، اور نئے تبدیل ہونے والے کے بارے آگاہ ہیں۔ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ باقاعدہ ذاتی دعا اور صحائف کے مطالعہ اور انجیلی تعلیمات کے ذریعے آپ برائی کے اُن اثرات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں گے جو آپ کو دھوکا دیتے اور نقصان پہنچاتے ہیں۔

خدا کرے کہ یہ کتاب آپ کو نجات دہندہ کے قریب لانے اور اُس کی مثال کی پیروی کے لئے کی جانے والی کوشش میں مضبوطی بخشے۔

صدارتی مجلس اعلیٰ

حروف تہجی کے حساب سے

انجیلی مضامین کی ترتیب

ہارونی کہانت

نبی جوزف سمتھ نے جب مورمن کی کتاب کا ترجمہ کیا، تو اُس نے دیکھا کہ بپتسمے کا ذکر گناہوں کی معافی کے لئے کیا گیا ہے۔ ۱۵ مئی ۱۸۲۹ء کو، وہ اور اُس کا کاتب اولیور کاؤڈری خداوند سے بپتسمے کے بارے پوچھنے کے لئے جنگل میں گئے۔ جب اُنہوں نے دعا کی، "تو آسمانی پیامبر بادلوں کی روشنی میں اُن پر نازل ہوا۔" یہ پیامبر یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا، اور یہ وہی نبی تھا جس نے صدیوں پہلے یسوع مسیح کو بپتسمہ دیا تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا، جو اب ایک جی اُٹھی ہستی تھی، اُس نے اپنے ہاتھ جوزف اور اولیور کاؤڈری پر رکھے اور اُن میں سے ہر ایک کو ہارونی کہانت عطا کی، جو کہ عظیم برگشتگی کے دوران زمین پر سے اُٹھالی گئی تھی۔ اس اختیار کے ساتھ جوزف اور اولیور ایک دوسرے کو بپتسمہ دینے کے قابل ہوئے۔ (دیکھئے تاریخِ جوزف سمتھ ۱:۶۸–۷۲)۔

آج کلیسیا میں، اہل مرد ارکان ۱۲ سال کی عمر کے اوائل ہی میں ہارونی کہانت پا سکتے ہیں۔ اُن کو مقدس کہانت کی رسوم میں شامل ہونے اور خدمت کرنے کے بہت سارے موقعے ملتے ہیں۔ جب وہ اہل طور پر اپنے فرائض کو پورے کرتے ہیں، دوسرے کی مدد کے لئے وہ خداوند کے نام میں عمل کرتے ہیں تو وہ انجیل کی برکات پاتے ہیں۔

ہارونی کہانت کے عہدے بشپ، کاہن، اور ڈیکن کے ہیں۔ صدارتی کہانتی رہنما کے اختیار کے ساتھ (عموماً بشپ اور برانچ کا صدر)، ڈیکن ساکرامنٹ تقسیم کرتے ہیں۔ وہ بشپ اور برانچ کے صدر کی چرچ کے ارکان کی دیکھ بھال کے لئے معاونت کرتے ہیں خدمت اور دنیاوی معاملات میں معاونت کے ساتھ جیسے کہ روزے کے ہدیہ جات وغیرہ اکٹھے کرنا۔ معلم ڈیکنوں کے تمام فرائض پورے کر سکتے ہیں، اور وہ خدمت کے اور موقعے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ ساکرامنٹ کی روٹی اور پانی کو تیار کرتے ہیں اور خاندانی معلمین کے طور پر بھی خدمت کرتے ہیں۔ کاہن ڈیکنوں اور معلمین کے سارے فرائض پورے کر سکتے ہیں۔ صدارتی مجلس کے کہانتی رہنماؤں کے اختیار سے، وہ ساکرامنٹ کو برکت بھی دے سکتے ہیں، بپتسمہ دے سکتے ہیں، اور دوسروں کو کاہن، معلم، اور ڈیکن کے عہدوں میں مقرر بھی کر سکتے ہیں۔

ہارونی کہانت "ہارونی کہانت، بڑی، یا ملکِ صدق کہانت سے ملحقہ ہے" (تعلیم و عہد ۱۰۷:۱۴)۔ اس کو اکثر ابتدائی کہانت کہا جاتا ہے۔ ایک کاہن کے طور پر ہارونی کہانت میں، وہ ملک صدق کہانت پانے

کے لئے تیاری کرتا ہے، ہیکل کی برکات پانے کی تیاری کرتا ہے، کل وقتی مشنری کے طور پر خدمت کرنے کے لئے تیاری کرتا ہے، ایک پُر محبت شوہر اور باپ کے طور پر، اور خداوند کی خدمت کو پوری عمر جاری رکھتا ہے۔

ملکِ صدق کہانت؛ کہانت بھی دیکھئے

اسقاط حمل

آج کی دنیا میں، اسقاط حمل ایک عام چیز بن گیا ہے، اور دھوکہ دہی کے دلائل سے اس کا دفاع کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو اس مسئلے کے بارے سوالات کا سامنا کرنا پڑے، تو آپ خداوند کے درج ذیل مکاشفہ کے باعث محفوظ ہو سکتے ہیں۔ ایام الآخر کے انبیا خداوند کے اس اعلان کا حوالہ دیتے ہوئے، اسقاط کے خلاف بولے ہیں، ''تم نہ۔۔۔ تو کسی کو مارو، اور نہ ہی اس طرح کا کوئی کام کرو'' (تعلیم و عہد ۶:۵۹)۔

اس مسئلے پر اُن کی مشورت واضح ہے: کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کو نہ تو اسقاط کی اطاعت کرنی چاہیے، نہ ہی اس کو ادا کرنا چاہیے، نہ ہی اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، نہ ہی اس کے لئے کوئی ادائیگی کرنی چاہیے، اور نہ ہی اس کے لئے کوئی بندوبست کرنا چاہیے۔ اگر آپ کسی بھی صورت حال میں اسقاط حمل کی اجازت دیتے بھی ہو، تو آپ کو کلیسیائی اصولوں کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔

کلیسیائی رہنماؤں نے کہا ہے کہ کچھ مخصوص حالات میں اسقاط حمل کو واجب ٹھہرایا جا سکتا ہے، جب حمل کسی محرم یا زنا کے نتیجے میں ہو، جب کسی ماں کی صحت یا زندگی خطرے میں ہو، تو بااختیار قابل طبی ڈاکٹر سنجیدہ اندیشے کے باعث اس کو پرکھتے ہیں، یا اُس وقت جب کوئی بااختیار لائق طبی ڈاکٹر یہ جانتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچے کو کوئی ایسا نقص ہے جس کے باعث وہ پیدائش کے زیادہ دیر بعد تک بچہ زندہ نہیں رہے گا۔ مگر ان حالات میں بھی اسقاط حمل کو خود بخود نہیں کیا جا سکتا ہے۔ وہ جن کو ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اُن کو اسقاط حمل کے بارے صرف اپنے مقامی کلیسیائی رہنماؤں سے مشورے اور سنجیدہ دعا کے ذریعے استحکام پانے کے بعد کرنا چاہیے۔

اگر نکاح کے بغیر کسی بچے کا حمل ٹھہر جائے، تو والدین کے لئے بہترین انتخاب شادی کا ہے اور ابدی خاندانی تعلقات کے قیام کے لئے کام کرنا ہے۔ اگر کامیاب شادی ناممکن ہو، تو اُن کو بچے کو کسی کی گود میں دے دینا چاہیے، مزید معلومات کے لئے (مقدسین آخری ایام کے خاندانی خدمت کے مرکز میں LDS Family Services (see "Adoption," pages 7–8). دیکھئے)

عہدِ ابراہیمی

ابراہام نے خدا کی انجیل کو قبول کیا اور اُس کو اعلیٰ کاہن مقرر کیا (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۴:۱۴؛ ابراہام ۱:۲)۔ بعد میں وہ سلیسٹیل شادی میں داخل ہوا، جو کہ سر فرازی کا ایک عہد ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۱:۱–۴؛ ۱۳۲:۱۹، ۲۹)۔ اُس کے کئے ہوئے عہود کے مطابق، اُس نے اپنے خاندان کے لئے خداوند سے بہت سارے عہود پائے۔ ان میں سے چند عہود درج ذیل ہیں:

- اُس کی نسل بے شمار ہو گی (دیکھئے پیدائش ۱۷:۵–۶؛ ابراہام ۲:۹؛ ۳:۱۴)
- اُس کی نسل، یا بعد میں آنے والی اولاد، انجیل کو قبول کرے گی اور کہانت پائے گی (دیکھئے ابراہام ۲:۹)
- اُس کی نسل کی خدمت کے ذریعے، ''زمین کے تمام گھرانے بابرکت [ہوں گے]، حتیٰ کہ انجیلی برکات سے، جو نجات کی برکات ہیں، اور ابدی زندگی کی بھی'' (ابراہام ۲:۱۱)

اکٹھے، تمام عہود اور وعدے جو ابراہام نے خداوند سے پائے وہ عہدِ ابراہیمی کہلاتے ہیں۔ یہ ایک ہمیشہ رہنے والا عہد ہے جو ابراہام کی ساری نسل تک پھیلا ہوا ہے (دیکھئے پیدائش ۱۷:۷)۔ ابراہام کی نسل میں شمار ہونے کے لئے، ایک شخص کو لازمی طور پر انجیلی قوانین و رسوم کی تابع فرمانی کرنی چاہیے۔ پھر وہ شخص ابراہام کے عہد کی ساری برکات پا سکتا ہے، اگر وہ حقیقی طور پر ابراہام کی نسل سے نہ بھی ہو (دیکھئے گلتیوں ۳:۲۶–۲۹؛ ۴:۱–۷؛ تعلیم و عہد ۸۴:۳۳–۴۰)۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے رکن کے طور پر، آپ عہد کے فرزند ہیں (دیکھئے ۳ نیفی ۲۰:۲۵–۲۶)۔ آپ نے ہمیشہ کی انجیل کو قبول کیا ہے اور ابراہام، اضحاق، اور یعقوب ساتھ کئے جانے والے وعدوں کے وارث بن گئے ہیں۔ آپ کے پاس کہانت اور ابدی زندگی کی برکات کا حق ہے، نجات کی رسوم اور متعلقہ عہود پر قائم رہ کر اپنی نجات کی رسوم پانے میں وفاداری کے مطابق۔

عہد؛ ابدی زندگی؛ رسوم؛ مبشرانہ برکات؛ کہانت بھی دیکھئے

بد سلوکی

بد سلوکی اپنے یا دوسروں کے ساتھ ایسا برتاؤ ہے جو زیادتی یا دل شکنی کا باعث بنتا ہے۔ یہ ذہن اور روح کو اکثر نقصان پہنچاتا ہے اور اکثر جسم کو بھی۔ یہ تذبذب، شک، بد اعتمادی، اور خوف کو پیدا

کرتا ہے۔ یہ معاشرے کے قوانین کی عصمت دری ہے اور مکمل طور پر نجات دہندہ کی تعلیمات کے برعکس ہے۔ خداوند کسی بھی صورت میں بدسلوکی کے رویے سے سختی سے منع کرتا ہے۔۔۔۔ جیسے کہ جسمانی، جنسی، زبانی طور پر، یا جذباتی طور پر۔ بدسلوک رویہ کلیسیائی انتظام سے دور لے جاتا ہے۔

بدسلوکی کرنے والے کے لئے مشورت

اگر آپ کسی بھی حوالے سے بدسلوکی کرتے رہے ہیں، تو لازمی طور پر آپ کو اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے۔ خداوند سے معافی کی التجا کریں۔ وہ جن کو آپ نے نقصان پہنچایا ہے اُن سے معافی مانگیں۔ اپنے بشپ یا برانچ کے صدر سے بات کریں کہ وہ توبہ کے مرحلے کے ذریعے آپ کی مدد کر سکے اور، اگر ضروری ہو، تو مشورت یا دوسری معاونت کے لئے مدد پائیں۔

اگر غصے کے احساسات آپ کے بے لگام رویے کی وجہ بنے ہیں، تو اپنے آپ میں امتزاج پیدا کریں۔ دُعا میں خُداوند کے پاس جائیں اور اس سے مدد مانگیں۔ ایک ابدی تناظر سے، آپ دیکھیں گے کہ آپ کا غصہ زیادہ تر ہمیشہ اُن چیزوں کے ردعمل کے طور پر آیا ہے جو زیادہ اہم نہیں ہیں۔

اگر آپ جنسی آبروریزی کے قصوروار ہیں، تو اپنے ذہن کو مہذب بنائیں۔ یاد رکھیں کہ آپ کے خیالات آپ کی زندگی پر طاقتور اثر رکھتے ہیں — "کیوں کہ جیسے [اُس کے] دِل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی سوچتا ہے" (امثال ۲۳:۷)۔ فحش نگاری اور کسی بھی ایسی چیز سے دور رہیں جو آپ کی جنسی خواہش کو ترغیب دی سکتی ہے۔ اس قابلیت کے لئے دُعا کریں "آپ خیالات کو مسلسل نیکی سے آراستہ کرتے رہو' (تعلیم و عہد ۱۲۱:۴۵)

بدسلوکی کے شکار لوگوں کی مدد کرنا

اگر آپ بدسلوکی کا شکار ہیں، تو فوراً مدد کے خواہاں ہوں۔ اپنے کہانتی رہنما سے بات کریں، عام طور پر تو اپنے بشپ یا برانچ کے صدر سے کریں مگر پھر کسی وقت سٹیک یا ڈسٹرکٹ کی صدارتی مجلس کے رُکن سے۔ وہ یہ جاننے میں مدد کر سکتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔

اس بات کی یقین دہانی کریں کہ آپ نے دوسروں کے غلط رویے پر الزام عائد نہیں کرنا ہے۔ آپ کو قصوروار محسوس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ زنا یا کسی اور جنسی زیادتی کے شکار ہوئے ہیں، خواہ ایسا کسی اپنے جاننے والے نے کیا ہے، یا کسی اجنبی نے، یا خاندان کے کسی رکن نے، آپ جنسی گناہ کے قصوروار نہیں ہیں۔ یہ جانیں کہ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کا آسمانی باپ آپ سے پیار کرتا ہے۔

اُس سکون کے لئے دعا کریں جو یسوع مسیح اور اُس کے کفارے کے ذریعے سے آتا ہے (دیکھئے یوحنا ۱۴:۲۷؛ ۱۶:۳۳)۔ نجات دہندہ نے آپ کی ساری تکلیفوں اور دکھوں کو خُود برداشت کیا ہے، حتیٰ کہ وہ جو دوسروں کے سبب بھی ہوتی ہیں، اور وہ جانتا ہے کہ کس طرح سے آپ کی مدد کرنی ہے (دیکھئے ایلما ۷:۱۱–۱۲) بجائے اس کے کہ آپ انتقام کی طرف دیکھیں، اُن معاملات پر غور کریں جن کو آپ سنبھال سکتے ہیں، جس طرح سے آپ کی زندگی پر آپ کی اپنی نگاہ۔

اپنے کہانتی رہنماؤں سے مدد کے خواہاں رہیں تا کہ وہ آپ کی جذباتی تندرستی کے مرحلے میں مدد کر سکے۔ انجیل کی برکات کے سبب، آپ بدسلوکی کے اس چکر کو روک سکتے ہیں اور جن تکلیفات کا آپ نے تجربہ کیا ہے اُن سے آزاد ہو سکتے ہیں۔

اضافی حوالہ جات: متی ۱۸:۱–۶؛ تعلیم و عہد ۱۲۱:۳۴–۴۶

معافی اور توبہ بھی دیکھئے

عادی پن (دیکھئے جُوا؛ فحش نگاری؛ حکمت کا کلام)

گود لینا

بچے اس بات کے مستحق ہیں کہ اُن کے والدین اُن کی پرورش کریں جو ازدواجی وعدوں کی عزت کرتے ہیں اور جو محبت اور مدد کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کو گود میں لینا جو سرپرستی کے موقعے کے بغیر پیدا ہوئے ہیں ایک بہت بڑی برکت ہے۔

جب ایک بچے کا حمل شادی کے بغیر ٹھہر جاتا ہے، تو ماں اور باپ کے لئے بہترین موقع تو یہ ہے کہ وہ شادی کریں اور ابدی خاندانی رشتے کو مستحکم کرنے کے لئے کام کریں۔ اگر کامیاب زندگی ممکن نہیں تو، اُن کو بچوں کو کسی کی گود میں دے دینا چاہیے، یہ کام ترجیحی طور پر (LDS Family Service) آخری ایام کے مقدسین کی خاندانی خدمات کے ذریعے ہو۔(LDS Family Services) آخری ایام کے مقدسین کی خاندانی خدمات کے ذریعے بچے کو گود میں دینے سے غیر شادی شدہ والدین بچے کے لئے وہ کچھ کرتے ہیں جو اُس کے لئے بہترین ہے۔ یہ اس بات کی یقین دہانی ہے کہ بچہ ماں اور باپ کے ساتھ ہیکل میں سر بمہر ہو گا، اور یہ تمام متعلقہ لوگوں کی زندگیوں کے لئے انجیلی برکات کی توقعات کے

لئے اضافے کا سبب بنتا ہے۔ گود میں دینا ایک بے لوث، اور پُر محبت فیصلہ ہے جو پیدا ہونے والے بچے، اُس کے والدین اور گود لینے والے خاندان کو بابرکت بناتا ہے۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں اور آپ اور آپ کی بیوی کسی بچے کو گود میں لینا چاہتے ہیں، تو یقین رکھیں کہ آپ ملک اور گورنمنٹ کے اداروں کی ساری قانونی ضروریات کو جانتے ہوں جو اس میں ملوث ہیں۔ اپنے کہانتی رہنماؤں سے اور، اگر ممکن ہو، (LDS Family Services) آخری ایام کے مقدسین کی خاندانی خدمات کے عملے کے ارکان کے ساتھ بھی مشورت کریں۔ اگر (LDS Family Services) آخری ایام کے مقدسین کی خاندانی خدمات آپ کے علاقے میں دستیاب نہ ہوں، تو اپنے کہانتی رہنماؤں کے ساتھ لائسنس یافتہ، خود مختار اداروں کو ڈھونڈنے کی کوشش کریں جو بچوں اور گود لینے والے والدین کا تحفظ کرتے ہیں۔

بدکاری (دیکھئے پاکدامنی)

مصیبت

آسمانی باپ کے مَخلصی کے منصوبے کے حصے کے طور پر، آپ لافانی زندگی کے دوران مصیبت کے تجربات کرتے ہیں۔ آزمائشیں، مایوسیاں، غمگینی، بیماری، اور دردِ دل زندگی کا مشکل حصہ ہیں، مگر جب آپ خُداوند کی طرف رجوع کرتے ہیں تو وہ روحانی نشو نما، آراستگی، اور ترقی کی جانب رہنمائی کر سکتے ہیں۔

مصیبت مختلف ذریعوں سے آتی ہے۔ ہو سکتا ہے بعض اوقات آپ اپنے ہی تکبر اور نافرمانی کے نتائج کے باعث آزمائشوں میں پڑتے ہو۔ راست باز زندگی گزارنے سے اِن آزمائشوں سے بچا جا سکتا ہے۔ دیگر آزمائشیں محض زندگی کا فطری حصہ ہیں اور ایسے وقت میں بھی آ سکتی ہیں جب آپ راست باز زندگی بھی گزار رہے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ بیماری، غیر یقینی یا عزیزوں کی موت کے وقت میں آزمائش کا تجربہ کرتے ہیں۔ مصیبت بعض اوقات دیگر غلط انتخابات، تکلیف دہ الفاظ اور اعمال کے سبب بھی آ سکتی ہے۔

ایمان کے ساتھ مصیبت کا مقابلہ کرنا

آپ کی کامیابی اور خوشی، دونوں اب اور ابدیت میں، زندگی کی بہت زیادہ مشکلات کا انحصار آپ کے ردِ عمل پر ہے۔

مورمن کی کتاب کے ایک بیان کی تشریح مصیبت کا مختلف انداز میں رد عمل ہے۔ نبی لحی اور اُس کا خاندان کئی دنوں تک بیابان میں سفر کرتے رہے، خوراک کے واسطے اپنی کمانوں اور تیروں سے شکار کرتے ہوئے۔ خاندان کو اُس وقت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب لحی کے بیٹے اپنی کمانوں کے استعمال کا طریقہ بھول گئے۔ لامن اور لیموئیل کی کمانوں کی لچک نہ رہی اور نیفی کی کمان ٹوٹ گئی۔ بھوکے اور تھکے ہوئے، لامن اور لیموئیل خُداوند کے خلاف بُڑبڑانے لگے۔ جب کہ دوسری طرف، نیفی نے حوصلہ نہ ہارا۔ وہ شکار پر گیا۔ وہ دوبارہ بیان کرتا ہے: "میں، نیفی، لکڑی سے ایک کمان بنائی، اور سیدھی چھڑی سے ایک تیر بنایا، اِس طرح میں نے ایک کمان اور ایک تیر اور ایک فلاخن اور پتھر کے ساتھ اپنے آپ کو مسلح کیا اور میں نے اپنے باپ سے پوچھا کہ میں خوراک حاصل کرنے کے لئے کس طرف جاؤں؟" نیفی کے الفاظ کی حلیمی کے باعث، لحی نے خُداوند سے پوچھا کہ وہ خوراک کے لئے کہاں جائیں۔ خُداوند نے اُس کی دعاؤں کا جواب دیا اور نیفی کو ایک ایسی جگہ پر بھیجا جہاں وہ خوراک حاصل کر سکتا تھا۔ (دیکھئے ۱ نیفی ۱۶:۱۵–۳۱)

جب کچھ لوگ مصیبت کا سامنا کرتے ہیں، تو وہ لامن اور لیموئیل کی مانند ہوتے ہیں۔ وہ بُڑبڑاتے اور تلخ ہو جاتے ہیں۔ وہ اِس طرح کے سوالات کہتے ہیں "میرے ساتھ ایسے کیوں ہوا ہے؟ مجھے اب اس تکلیف کو کیوں برداشت کرنا پڑتا ہے؟ میں نے ایسا کیا کام کیا ہے جو مجھے یہ سزا ملی ہے؟" مگر ان سوالوں میں اِن خیالات پر غالب آنے کی طاقت ہے۔ اِس قسم کے سوالات اُس فہم پر غالب آ سکتے ہیں، اُس کی قوت کو مدہم کر لیتے ہیں، اور اُن تجربات سے محروم کر دیتے ہیں جو خُداوند اُن سے کروانا چاہتا ہے۔ اس طریقے کا جواب دینے کی بجائے، آپ کو نیفی کی مثال کی پیروی کرنی چاہیے؟ اِس قسم کے سوالات کے بارے سوچیں جیسے کہ، "مجھ کو کیا کرنا ہے؟ مجھے اِس تجربے سے کیا سیکھنا ہے؟ مجھے کس طرح سے تبدیل ہونا ہے؟ مجھے کس کی مدد کرنی ہے؟ اوقاتِ آزمائش میں میں اپنی بے شمار برکات کو کس طرح سے یاد رکھ سکتا ہوں؟"

مختلف قسم کی مصیبتوں میں مختلف قسم کے رد عملوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ بیمار ہیں، تو آپ کو محض صبر کرنے اور وفادار ہونے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ دوسروں کے الفاظ یا افعال کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہیں، تو آپ کو اُن کی معافی کے لئے کام کرنا چاہیے جنہوں نے آپ کو ناراض کیا ہے۔ اگر آپ کسی بد سلوکی کا شکار ہیں، تو آپ کو فوری مدد کی ضرورت ہے۔ اگر آزمائشیں آپ کی اپنی نافرماں برداری کے باعث آتی ہیں، تو آپ کو اپنے رویے کو بدلنے اور حلیمی سے معافی پانے کی ضرورت ہے۔

اگرچہ مصیبت کے خلاف آپ کے چند ردِ عمل مختلف ہو سکتے ہیں، مگر ایک ردِ عمل مستقل ہونا چاہیے—یعنی کہ آسمانی باپ اور یسوع مسیح پر آپ کا بھروسہ۔ نبی ایلما نے بتایا ہے، ”جو خُدا پر بھروسہ کرتے ہیں، اپنی آزمائشوں اور اپنی تکلفیوں اور اپنی مصیبتوں میں مدد پاتے ہیں اور یومِ آخر وہ اقبال مند ہوں گے“ (ایلما ۳۶:۳)

آسمانی باپ اور یسوع مسیح پر بھروسہ کرتے ہوئے

جب آپ باپ اور بیٹے پر بھروسہ کرتے ہیں، تو آپ کو یہ اعتماد ہوتا ہے کہ وہ آپ کو کامل طور پر پیار کرتے ہیں—اور وہ آپ کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں اور وہ آپ کی روحانی نشو نما میں مدد کریں گے۔ آپ حکموں کو مانتے ہیں۔ آپ اُن کی مرضی کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں، اور حتیٰ کہ آپ اُس وقت بھی اُن کی ضرورت کے مطابق کرتے ہیں جب آپ کچھ اور کرنا چاہتے ہیں۔ امن کے لئے کی گئی دعاؤں کے ساتھ آپ کو یہ فہم بھی پانا چاہیے کہ آسمانی باپ فوری طور پر مسئلے کا حل نہیں نکالے گا—وہ آپ کو انتظار کرنے دیتا ہے تاکہ آپ سیکھنا اور ترقی کرنا جاری رکھ سکیں۔ اِس سب میں، آپ اِس یقین دہانی میں تسلی پائیں گے کہ نجات دہندہ آپ کی آزمائشوں کو مکمل طور پر سمجھتا ہے۔ ”اُس نے اُن کی کمزوریاں اپنے اُوپر لے لیں، تاکہ جسم کے اعتبار سے اُس کے رحم کے پیالے لبریز ہوں، تاکہ وہ جسم کے اعتبار سے جانے کہ اُن کی کمزوریوں میں کیسے اُن کی مدد کرے“ (ایلما ۷:۱۱—۱۲)۔ کیوں کہ اُس نے آپ کی تکلیفوں کا تجربہ کیا ہے، وہ جانتا ہے کہ کس طرح سے آپ کی مدد کرنی ہے۔ اگر آپ ایمان سے اُس کی طرف دیکھتے ہیں، تو کوئی بھی آزمائش جس کا آپ تجربہ کرتے ہیں اُس کا مقابلہ کرنے کے لئے آپ کو مضبوط کرے گا۔

جب آپ آزمائش کے وقت کے دوران خداوند پر بھروسہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، تو نبی جوزف سمتھ کی دی ہوئی درج ذیل مشورت کو یاد رکھیں:

”وہ جو مصیبت میں وفادار ہے، آسمان کی بادشاہی میں اُس کا انعام اُسی قدر بلند ہے۔

”آپ اپنی فطری آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے ہیں، کیوں کہ موجودہ وقت، جو آپ کے خُدا نے اس خواہش سے تیار کیا ہے وہ اِس کے بعد آنے والے کاموں کے بارے میں ہے، اور اُس جلال کے لئے ہے جو اُس بہت زیادہ تکلیف کے بعد آئے گا۔

”کیوں کہ بہت زیادہ تکلیف کے بعد برکات آتی ہیں“ (تعلیم و عہد ۵۸:۲–۴)

مصیبت کے دوران امن اور خوشی پاتے ہوئے

جب آپ چنوتیوں اور غمگینیوں سے لڑ رہے ہوتے ہیں تو آپ اُس وقت بھی امن اور خوشی پاتے ہیں۔ مورمن کی کتاب میں راستباز لوگوں کا ایک بیان شامل ہے جنہوں نے اس سچائی کے بارے سیکھا ہے۔ ظالم حکمران کی تکلیفوں میں جکڑے ہوئے اُنہوں نے اپنے دل خُدا کو دے دیئے (دیکھئے مضایاہ ۲۴:۸–۱۲)۔ خُداوند نے جواب دیا:

”اپنے سر اُٹھاؤ اور خاطر جمع رکھو، کیوں کہ میں اُس عہد کو جانتا ہوں جو تم نے مجھ سے کیا؛ اور میں اپنے لوگوں کے ساتھ عہد باندھوں گا اور اُنہیں غلامی سے رہائی دلاؤں گا۔

اور جب تک تُم غلامی میں ہو تُمہارے کندھوں کے بوجھ اتنے ہلکے کر دوں گا جو تُمہیں تُمہاری پیٹھ پر محسوس بھی نہ ہوں گے اور مَیں یہ اِس لئے کروں گا تا تُم اِس کے بعد میرے گواہ رہو اور تُم یقیناً جان لو کہ مَیں خُداوند خُدا، اپنے لوگوں کی مصیبتوں میں اُن کے پاس جاتا ہوں۔“ (مضایاہ ۲۴:۱۳–۱۴)۔

لوگوں نے ایمان کے ساتھ جواب دیا، اور ”جو بوجھ [اُن پر] ڈالے گئے وہ ہلکے کر دیے گئے، ہاں، خُدا نے اُنہیں اتنا مضبوط بنایا کہ وہ اپنے بوجھ کو آسانی سے اُٹھا سکیں اور اُنہوں نے خوشی اور صبر سے خُدا کی مرضی پوری کی“ (مضایاہ ۲۴:۱۵)

اِن راستباز لوگوں کی مانند، ”آپ سب کچھ خوشی سے اور صبر سے خُداوند کی مرضی کے مطابق کر سکتے ہیں،“ ”یہ جانتے ہوئے کہ وہ آپ کو آپ کی آزمائشوں میں مضبوطی بخشے گا۔ اُس نے وعدہ کیا ہے، ”تمام کام جس سے آپ کو تکلیف پہنچتی ہے وہ سب مل کر آپ کی بھلائی، اور میرے نام کے جلال کے لئے کام کریں گے۔“ (تعلیم و عہد ۹۸:۳)

اضافی حوالہ جات: عبرانیوں ۴:۱۵–۱۶؛ ۲ نیفی ۲:۱۱–۲۴؛ مضایاہ ۲۳:۲۱–۲۲؛ تعلیم و عہد ۱۰۵:۶؛ ۱۲۱:۷–۹؛ ۱۲۲
معافی؛ اُمید؛ امن؛ نجات کا منصوبہ؛ توبہ بھی دیکھئے

آزادیِ انتخاب

آپ کے آسمانی باپ نے آپ کو آزادیِ انتخاب بخشا ہے، یہ آپ کے اپنے لئے انتخاب اور عمل کرنے کی قابلیت ہے۔ آزادیِ انتخاب نجات کے منصوبے میں بہت اہم ہے۔ اِس کے بغیر، آپ سیکھنے ترقی کرنے یا نجات دہندہ کی پیروی کے قابل نہ ہوں گے۔ اس کے ساتھ آپ تمام لوگوں کے عظیم درمیانی کے سبب، آزادی سے انتخاب کرنے اور ابدی زندگی کے لئے آزاد ہیں، یا شیطان کی قوت اور اسیری کے مطابق، اسیری اور موت کا انتخاب کرنے کے لئے بھی آزاد ہیں۔" (۲ نیفی ۲:۲۷)

پیدائش سے پہلے ہی آپ کے پاس انتخاب کی قوت تھی۔ قبل از فانی زندگی کی آسمانی مجلس میں، آسمانی باپ نے اپنا منصوبہ پیش کیا، جس میں آزادیِ انتخاب کا اصول شامل تھا۔ لوسیفر نے بغاوت کی اور "انسان کے آزادیِ انتخاب کو تباہ کرنا چاہا" (موسیٰ ۴:۳) نتیجے کے طور پر، لوسیفر اور وہ سب جنہوں نے اُس کی پیروی کی اُنہوں نے فانی بدن پانے کے خصوصی حق سے انکار کر دیا۔ زمین پر آپ کی موجودگی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ آپ نے آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی کرنے کے لئے اپنی آزاد مرضی کی مشق کی۔

فانیت میں، آپ کے پاس آزادیِ انتخاب برقرار رہا۔ اس تحفے کے استعمال سے اِس زندگی میں اور اس کے بعد آنے والی زندگی میں آپ کی خوشی یا تکلیف کا تعین ہوتا ہے۔ آپ انتخاب کرنے اور عمل کرنے کے لئے آزاد ہیں، مگر آپ اپنے اعمال کے نتائج کو منتخب کرنے کے لئے آزاد نہیں ہیں۔ نتائج فوری طور پر تو ظاہر نہیں ہو سکتے، مگر وہ ہمیشہ پیروی کرتے رہیں گے۔ نیکی اور راست بازی کے انتخابات خوشی، امن، اور ابدی زندگی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں، جب کہ گناہ اور بدی کے انتخابات بالآخر دردِ دل اور تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔

آپ اپنے فیصلوں کے خُود ذمے دار ہیں۔ اگر آپ خُدا کے حکموں کی نافرماں برداری کا انتخاب کرتے ہیں تو آپ کو اپنے حالات، اپنے خاندان، یا اپنے دوستوں کو الزام نہیں دینا چاہیے۔ آپ عظیم قوت کے ساتھ خُدا کے فرزند ہیں۔ اپنے حالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، آپ کے پاس خوشی اور راست بازی کے انتخاب کی اہلیت ہے۔

آسمانی باپ نے جو قابلیتیں اور صلاحیتیں آپ میں رکھی ہیں اُن کو فروغ دینے کے بھی آپ ذمہ دار ہیں۔ آپ اُس کے سامنے اس بات کے جواب دہ ہیں کہ آپ نے اپنی قابلیتوں کے ساتھ کیا کیا ہے اور اپنے وقت کو کس طرح استعمال کیا ہے۔اپنے وقت کو برباد مت کریں۔ خوشی سے محنت کریں۔ اپنی آزاد مرضی سے بہت سارے کام کرنے کا انتخاب کریں۔

اضافی حوالہ جات: استثنا ۱۱:۲۶–۲۸؛ ۳۰:۱۵–۲۰؛ یشوع ۲۴:۱۴–۱۵؛ ۲ نیفی ۲؛ ہیلمن ۱۴:۳۰–۳۱؛ تعلیم و عہد ۵۸:۲۶–۲۸؛ ۱۰۱:۷۸

فرماں برداری؛ نجات کا منصوبہ؛ لالچ بھی دیکھئے

شراب (دیکھئے حکمت کا کلام)

برگشتگی

جب کوئی شخص انفرادی یا گروہی طور پر انجیلی اُصولوں سے ہٹتا ہے، تو وہ برگشتگی کی حالت میں جاتا ہے۔

عام برگشتگی کے ادوار دُنیا کی تاریخ میں رُونما ہوتے رہے ہیں۔ راست بازی کے دَور کے بعد، لوگ اکثر بدی کی طرف رجوع کر لیتے تھے۔ ایک مثال عظیم برگشتگی کی ہے، جو کہ نجات دہندہ کے اپنی کلیسیا قائم کرنے کے بعد وقوع پذیر ہوئی۔ نجات دہندہ اور اُس کے رسولوں کی موت کے بعد، آدمیوں نے اِن انجیلی اُصولوں کو بگاڑ دیا اور کلیسیائی تنظیم اور کہانتی رسوم میں غیر اختیاری تبدیلیاں کر لیں۔ پھیلنے والی اِس بدکرداری کے باعث، خُداوند نے کہانت کے اختیار کو زمین پر سے اُٹھا لیا۔

عظیم برگشتگی کے دوران، لوگ زندہ نبیوں کی الٰہی ہدایت کے بغیر تھے۔ بہت ساری کلیسیائیں قائم ہوئیں، مگر آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے سچے علم کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرنے کے لئے اُن کے پاس کہانت قوت نہ تھی۔ مقدس صحائف کے حصے بگاڑ دیئے گئے اور کھو گئے تھے، اور کسی کے پاس بھی روح القُدس کا تحفہ دینے یا دیگر کہانتی رسوم کی ادائیگی کا اختیار نہ تھا۔ یہ برگشتگی ۱۸۲۰ء میں اُس وقت تک جاری رہی جب آسمانی باپ اور اُس کا عزیز بیٹا جوزف سمتھ پر نہ ظاہر ہوئے انجیل کی معموری کی بحالی کا آغاز نہ کیا۔

اب ہم ایک ایسے وقت میں رہتے ہیں جب یسوع مسیح کی انجیل بحال ہو چکی ہے۔ مگر ماضی کی کلیسیا سے ہٹ کر، کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری اَیام عام برگشتگی سے مغلوب نہ ہو جائے گی۔ صحائف بتاتے ہیں کہ کلیسیا پھر سے تباہ نہ ہو گی (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۸: ۴۴؛ دانی ایل ۲: ۴۴ بھی دیکھئے)۔

اگرچہ اس سچائی میں سے کوئی عام برگشتگی تو نہ ہو گی، مگر لازم ہے کہ ہم میں ہر ایک ذاتی برگشتگی کے خلاف باخبر رہے۔ آپ اپنے وعدوں پر قائم رہتے ہوئے، حکموں کی فرماں برداری کرتے ہوئے، کلیسیائی رہنماؤں کی پیروی کرتے ہوئے، ساکرامنٹ میں شرکت کرتے ہوئے، اور روزانہ مطالعِ صحائف، دعا اور خدمت کے باعث آپ کو ذاتی برگشتگی سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۲۴: ۵؛ عاموس ۸: ۱۱–۱۲؛ متی ۲۴: ۴–۱۴؛ اعمال ۲۰: ۲۸–۳۰؛ ۲ تیمتھیس ۳: ۱–۵، ۱۴–۱۵؛ ۴: ۳–۴؛ ۱ نیفی ۱۳: ۲۴–۲۹؛ مورمن ۱: ۱۳–۱۴؛ تعلیم و عہد ۱: ۱۵–۱۷؛ جوزف سمتھ —تاریخ ۱: ۱۷–۱۹

کلیسیائی تنظیم؛ کہانت؛ انجیل کی بحالی بھی دیکھئے

رسول (کلیسیائی تنظیم؛ انبیاء بھی دیکھئے)

علاقائی ستر (کلیسیائی تنظیم بھی دیکھئے)

ایمان کے اراکین

ایمان کے اراکین کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری اَیام کے ارکان کے درمیان عقیدے کے ۱۳ بنیادی نکات پر مبنی ہیں۔ نبی جوزف سمتھ نے اُن کو پہلی مرتبہ اخبار کے ایک ایڈیٹر، جان ونٹ ورتھ کو لکھے جانے والے خط میں تحریر کیا، اور ایسا مسٹر ونٹ ورتھ کی اُس درخواست کے جواب میں لکھا جس میں اُس نے پوچھا تھا کہ کلیسیا کے ارکان کس چیز پر ایمان رکھتے ہیں۔ جن کو بعد میں کلیسیا کی ہفتہ وارانہ خبروں میں شائع کیا گیا۔ اب وہ صحائف کے طور جانے جاتے ہیں اور بیش قیمت موتی میں شامل ہیں۔

یسوع مسیح کا کفارہ

کفارہ دینے کا مطلب ملاپ کرنا، یا خوشی سے بحال کرنا ہے۔ یسوع مسیح کے کفارے کے باعث، ہم اپنے آسمانی باپ سے مل سکتے ہیں (دیکھئے رومیوں ۵:۱۰–۱۱؛ ۲ نیفی ۲۵:۲۳؛ جیکب ۴:۱۱)۔ ہم حتمیٰ طور پر ہمیشہ کے لئے اُس کی حضوری میں رہ سکتے ہیں، ”جو یسوع کے وسیلے سے “کامل ہوئی ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۷۶:۶۲،۶۹)۔

یسوع مسیح ”اِس دُنیا کی ابتدا سے ہی [اپنے] لوگوں کو مَخلصی دینے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔“ (عیتر ۳:۱۴)۔ قبل از فانی دُنیا میں، آسمانی باپ نے ابدی نجات کے منصوبے کو پیش کیا، جس کو ایک لامحدود اور ابدی کفارے کی ضرورت تھی۔ لافانی یسوع کو اُس وقت، یہواہ کے طور پر جانا جاتا تھا، اُس نے بڑی حلیمی سے اعلان کیا کہ وہ منصوبے کی تکمیل کے لئے باپ کی مرضی کو پورا کرے گا۔ (دیکھئے موسیٰ ۴:۲)۔ اس طرح سے وہ پیشتر سے ہی کفارے کے کام کو پورا کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔۔ زمین پر آنے کے لئے، ہمارے گناہوں کے لئے تکلیف سہنے کے لئے، صلیب پر مرنے کے لئے، اور جی اُٹھنے کے لئے۔ وہ ”بِنایِ عالم کے وقت سے ذبح کیا ہوا برہ“ بنا ہے۔ ”مکاشفہ ۱۳:۸؛ ا پطرس ۱:۱۹–۲۰؛ موسیٰ ۷:۴۷ بھی دیکھئے)

کفارہ ہمارے لئے ہمارے آسمانی باپ کی محبت کا سب سے اعلیٰ اظہار ہے (دیکھئے یوحنا ۳:۱۶)۔ یہ نجات دہندہ کا باپ کے لئے اور ہم سب کے لئے عظیم ترین محبت کا اظہار بھی ہے۔ (دیکھئے یوحنا ۱۴:۲۸–۳۱؛ ۱۵:۹–۱۳؛ ا یوحنا ۳:۱۶؛ تعلیم و عہد ۳۴:۳؛ ۱۳۸:۱–۴)

کفارے کے لئے ہماری ضرورت

آدم اور حوا کی نسل کے طور پر، سب لوگوں کو گناہ کا اثر میراث ہی سے ملتا ہے۔ خُدا کی حضوری سے الگ ہونے کے ناطے ہم سب روحانی موت کا تجربہ کرتے ہیں، اور ہم سب فانی موت کے تحت ہیں، جو کہ جسمانی بدن کی موت ہے (دیکھئے ایلما ۴۲:۶–۹؛ تعلیم و عہد ۲۹:۴۱–۴۲)۔

ہماری گری ہوئی حالت میں، ہم مخالفت اور آزمائش کے ماتحت ہیں۔ جب ہم آزمائش میں پڑتے ہیں، تو ہم اپنے آپ کو خُداوند سے دُور کر لیتے ہیں اور اُس کے جلال سے محروم ہو جاتے ہیں۔ (دیکھئے رومیوں ۳:۲۳)

ابدی انصاف یہ تقاضا کرتا ہے کہ گناہ کے اثرات باقی رہتے ہیں اور کہ ہم کو اپنے غلط کاموں کی سزا دی جاتی ہے۔ کفارے کے بغیر، روحانی اور جسمانی موت ہمارے اور خُدا کے درمیان ایک نا قابل گزر رکاوٹ کھڑی کر دے گی۔ کیوں کہ ہم اپنے آپ کو اُس گری ہوئی حالت سے یا گناہوں سے بچا نہیں سکتے، پس ہم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آسمانی باپ سے جُدا ہو جائیں گے، کیوں کہ ”کوئی ناپاک چیز اس کی حضوری۔۔۔ میں نہیں ٹھہر سکتی ہے“ (موسیٰ ٦:٥٧)

ہماری پاس ہماری نجات کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ کوئی اور ہم کو بچائے۔ ہم کو کسی ایسے شخص کی ضرورت تھی جو — ہماری جگہ پر کھڑے ہو کر گری ہوئی حالت کے بوجھ کو اُٹھا کر اور ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کر کے انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتا۔ ہمیشہ کے لئے ایسی قربانی کے لئے واحد یسوع مسیح ہی اس قابل تھا۔

یسوع مسیح، ہماری واحد اُمید

بنایِ عالم سے بھی پیشتر، یسوع ہی ”دُنیا میں امن، کی اور آنے والی دنیا میں ابدی زندگی کی واحد اُمید رہا ہے۔“ (تعلیم و عہد ۵۹:۲۳)

صرف اُس کے پاس جان دینے اور اِس کو دوبارہ لینے کی طاقت تھی۔ اپنی فانی ماں، مریم، سے اُس نے میراث میں مرنے کی اہلیت پائی تھی۔ اپنے لافانی باپ سے، اُس نے میراث میں موت پر غالب آنے کی قوت پائی تھی۔ اُس نے اعلان کیا، ”کیوں کی جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے، اُس طرح اُس نے بیٹے کو بھی بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے“ (یوحنا ۵:۲٦)۔

صرف وہی ہم کو ہمارے گناہوں سے مَخلصی دے سکتا تھا۔ خُدا باپ نے اُس کو یہ طاقت دی (دیکھئے ہیلمن ۵:۱۱)۔ نجات دہندہ کے پاس اِس قوت کو پانے اور کفارہ دینے کی اہلیت تھی کیوں کہ اُس نے اپنے آپ کو گناہ سے الگ رکھا تھا: ”اُس نے آزمائشوں کو جھیلا مگر اُن سے مغلوب نہ ہوا‘ (تعلیم و عہد ۲۰:۲۲)۔ ایک کامل، بے گناہ، زندگی گزارتے ہوئے وہ انصاف کے تقاضوں سے آزاد تھا۔ کیوں کہ اُس کے پاس مَخلصی کی قوت تھی اور چونکہ وہ انصاف کا مقروض نہ تھا، پس وہ توبہ کرنے والوں کے لئے یہ قرض ادا کر سکتا تھا۔ وہ کہہ سکتا ہے:

”اے باپ، اُس کی موت اور تکلیف کو دیکھ جو بے گناہ ہے، جس سے آپ بہت خوش تھے؛ اپنے بیٹے کے بہائے جانے والے خون کو دیکھ، اُس کا خون جس کو آپ نے اپنا آپ دے دیا کہ جلال پائے؛

پس،اے باپ، میرے اِن بھائیوں کو آزاد کر جو میرے نام پر ایمان لائے، کہ میرے پاس آکر ہمیشہ کی زندگی پا سکیں" (تعلیم و عہد ۴۵:۴–۵)

یہ سچ ہے، "کوئی اور نام یا راہ یا وسیلہ نہیں بنایا گیا جس سے کہ بنی آدم میں نجات آسکے، صرف مسیح خُداوند قادر مطلق کے نام میں اَور اُس کے وسیلہ ہی سے ہے" (مضایاہ ۳:۱۷)

کفارہ دی ہوئی قربانی

یسوع مسیح کے کفارے کی قربانی گتسمنی کے باغ اور کلوری کی صلیب پر وقوع پذیر ہوئی۔ گتسمنی میں اُس نے اپنے باپ کی مرضی کو تسلیم کیا اور تمام نوع انسانی کے گناہوں کو اپنے اوپر لینے کا آغاز کر دیا۔ جب اُس نے ہمارے گناہوں کی ادائیگی کا تجربہ کیا تو کچھ کا اُس نے انکشاف کیا:

"میں خُدا نے یہ ساری تکلیفیں اِس لئے برداشت کیں، تاکہ اگر وہ توبہ کریں تو وہ اُن کو یہ برداشت نہ کرنی پڑیں؛

"لیکن اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو وہ لازمی طور پر اسی طرح سے تکلیف برداشت کریں گے جیسے کہ میں نے؛

جو مجھ خُدا کے لئے، جو سب سے عظیم ہے تکلیف کا سبب بنی، اور میں تکلیف کے باعث کانپ گیا، اور ہر ایک مسام سے خُون ٹپکتا تھا، اور رُوح اور بدن دونوں نے تکلیف سہی——اور اُس نے کہا کہ اگر ہو سکے تو یہ تلخ پیالہ اُس سے ہٹا لیا جائے——

"تاہم، جلال باپ ہی کو ملے، اور نے اپنی تیاری کا حصہ نسل انسانی کے لئے کیا اور اس کو ختم کیا۔" (تعلیم و عہد ۱۹:۱۶–۱۹؛ لوقا ۲۲:۴۴؛ مضایاہ ۳:۷ بھی دیکھئے)

جب نجات دہندہ نے اپنے آپ کو قربان ہونے دیا تو اُس نے ہمارے گناہوں کے لئے دُکھ برداشت کرنا جاری رکھا——"وہ صلیب پر چڑھایا گیا اور دُنیا کے گناہوں کی خاطر قتل کیا گیا" (۱ نیفی ۱۱:۳۳)

صلیب پر، اُس نے اپنے آپ کو مرنے دیا۔ پھر اُس کی لاش کو قبر میں اُس وقت تک رکھا گیا جب تک وہ جی اُٹھ کر "سونے والوں میں سے پہلا پھل ہوا" (۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۰)۔ اُس کی موت اور جی اُٹھنے کے باعث، وہ ہم سب کے لئے جسمانی موت پر غالب آیا۔ بعد میں اُس نے کہا:

"میں دُنیا میں اپنے باپ کی مرضی پوری کرنے آیا ہوں، کیوں کہ میرے باپ نے مجھے بھیجا ہے۔

”اور میرے باپ نے مجھے بھیجا کہ میں صلیب پر لٹکایا جاؤں؛ اور صلیب پر لٹکائے جانے کے بعد تمام آدمیوں کو اپنی طرف کھینچ لُوں، جس طرح کہ میں آدمیوں کے ذریعے اُوپر کھینچا گیا اُسی طرح آدمی اپنے اعمال کی عدالت کے واسطے خواہ اچھے ہوں یا بُرے، میرے حضور کھڑے ہونے کے لئے باپ کے وسیلے اُٹھائے جائیں گے—

”اور اِسی واسطے میں اُوپر اُٹھایا گیا؛ پس میں باپ کی قدرت کے مطابق سب انسانوں کو اپنی طرف کھینچ لوں گا تاکہ اُن کے اعمال کے مطابق اُن کی عدالت ہو۔

”اور ایسا ہو گا جو کائی توبہ کرتا اور میرے نام میں بپتسمہ لیتا ہے معمور ہو گا اور اگر وہ آخر تک برداشت کرتا ہے تو دیکھو جب میں دُنیا کی عدالت کے لئے کھڑا ہُوں گا تو باپ کے سامنے اُسے اُس دن بے قصور ٹھہراؤں گا۔“ (۳ نیفی ۲۷:۱۳—۱۶)

گرنے سے پوری کائنات کی مَخلصی

کفارے کے باعث، یسوع مسیح گرائے جانے کے اثرات سے سب لوگوں کو مَخلصی بخشتا ہے۔ سب لوگ جو کبھی بھی اس زمین پر رہے ہیں یا جو کبھی رہیں گے وہ جی اُٹھیں گے اور انصاف کے لئے خُدا کی حضوری میں واپس لائے جائیں گے (دیکھئے ۲ نیفی ۲:۵—۱۰؛ ہیلیمن ۱۴:۱۵—۱۷)۔ نجات دہندہ کے رحم کے تحفے اور مَخلصی کے فضل کے سبب، ہم سب لافانیت کا تحفہ پاتے ہیں اور جی اُٹھے جلالی بدنوں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جیتے ہیں۔

ہمارے گناہوں سے نجات

اگر گرائے جانے کے کائناتی اثر سے ہم کو غیر مشروط طور پر مَخلصی ملی ہے، ہم اپنے گناہوں کے ذمہ دار ہیں۔ لیکن اگر ہم ”اپنے اُوپر یسوع مسیح کے بہائے ہوئے خون کا اطلاق کریں“ تو ہم گناہ کے دھبوں سے پاک ہو سکتے ہیں اور ہمیں معافی مل سکتی ہے۔ (مضایاہ ۴:۲)۔ ہمیں لازمی طور پر یسوع مسیح پر ایمان رکھنے، توبہ کرنے، گناہوں کی معافی کے لئے بپتسمہ لینے، رُوح القدس کا تحفہ پانے کی مشق کرنے چاہیے۔ ایلما نے نصیحت کی:

”ضرور ہے کہ تُم توبہ کرو، اور نئے سرے سے پیدا ہو کیوں کہ رُوح فرماتا ہے اگر تُم نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے تو تُم آسمان کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے، سو آؤ توبہ کرو اور بپتسمہ لو تاکہ تم

گناہوں سے پاک کیے جاؤ تا کہ تم خُدا کے بَرے پر ایمان رکھو جو دُنیا کے گناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے، جو ساری ناراستی سے محفوظ اور پاک رکھنے کی قدرت رکھتا ہے" (ایلما ۷:۱۴)

ابدی زندگی کا تحفہ

نجات دہندہ نے اعلان کیا ہے کہ ابدی زندگی "خُدا کے سب تحفوں میں سے عظیم ترین ہے" (تعلیم و عہد ۱۴:۷)۔ ابدی زندگی حاصل کرنے کے لئے خُدا کی حضوری میں رہنے کے لئے اہل ہونا پڑتا ہے، عظیم ترین درجے سلیسٹیل بادشاہت میں مقام حاصل کرنے کے لئے۔ یہ تحفہ صرف یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے ہی دستیاب ہو سکتا ہے۔ مورمن نے کہا: "یہ کیا ہے جس کی تُمہیں اُمید رکھنا ہے؟ دیکھو میں تُم سے کہتا ہوں کہ ابدی زندگی کے واسطے جی اُٹھنے کے لئے تُمہیں مسیح کے کفارہ اور اُس کی قیامت کی قدرت کے وسیلے اُمید حاصل ہو گی اور یہ وعدہ کے مطابق تُمہارے اُس پر ایمان کی بدولت ہے" (مرونی ۷:۴۱)

اِس تحفے کو پانے کے لئے، لازمی ہے کہ ہم خاص شرائط کو پورا کریں۔ لازم ہے کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان کی مشق کریں، اپنے گناہوں سے توبہ کریں، اور وفاداری سے آخر تک برداشت کریں۔ لازمی طور پر ہمیں نجات کی رسوم حاصل کرنی چاہییں: بپتسمہ، روح القدس کا تحفہ، ملکِ صدق کہانت میں تقرری (آدمیوں کے لئے)، اور ہیکل کی روحانی بخششیں اور شادی کی سر بمہریت۔ اِن رسوم کو پانے اور متعلقہ عہود پر قائم رہنے سے، ہمیں مسیح کے پاس آنا چاہیے اور بالآخر ابدی زندگی کے تحفے کو پانا چاہیے (دیکھئے ایمان کے اراکین ۱:۳)

اُس کے لامحدود رحم اور انصاف میں، خُداوند اُن کو ابدی زندگی بھی دیتا ہے "جو اِس انجیل کے علم کے بغیر ہی مر گئے تھے، وہ اس کو پا لیتے اگر اُن کو زیادہ مہلت دی جاتی" اور وہ "تمام بچے جو پہلے فوت ہو جاتے ہیں وہ جوابدہی کے سالوں میں آتے ہیں" (تعلیم و عہد ۱۳۷:۷، ۱۰)

نجات دہندہ ہم سب کو ابدی زندگی کی دعوت دیتا ہے: "وہ تمام لوگوں کو دعوت دیتا ہے، کیوں کہ اُس کے رحم کے بازو اُن کی طرف بڑھے ہیں، اور وہ فرماتا ہے: "توبہ کرو، اور میں تمہیں قبول کروں گا۔ ہاں، وہ فرماتا ہے: میرے پاس آؤ اور زندگی کے درخت کا پھل کھاؤ، ہاں تمہیں زندگی کی روٹی اور پانی مفت کھانے اور پینے کو ملے گی۔" (ایلما ۵:۳۳-۳۴)

کفارے کے ذریعے امن اور شفا ڈھونڈتے ہوئے

نجات دہندہ کے کفارے کی برکات ابدیت تک پھیلی ہوئی ہیں، مگر وہ اس زندگی میں بھی ملتی ہیں۔ جب آپ مسیح کے پاس آتے ہیں، تو آپ خُداوند کے سامنے پاک ہونے کی خوشی کو جانیں گے۔ آپ ایلما کے الفاظ پُکارنے کے قابل ہوں گے، جس نے، بہت سارے گناہوں اور بغاوت کے بعد، پُردرد مگر توبہ کے شفا دینے والے مرحلے کا تجربہ کیا۔ اور معافی ملنے کے بعد، اُس نے گواہی دی:

"جب میں نے یہ سوچا تو مجھے کوئی دُکھ یاد نہ رہا؛ ہاں، اب میں اپنے گناہوں کی یاد میں تنگ نہ رہا۔ اور میں نے کتنی زیادہ خوشی اور عجیب روشنی دیکھی، ہاں جس قدر مجھے تکلیف تھی اُسی قدر میری رُوح خُوشی سے مُعمور ہوئی!

"۔۔۔کُچھ بھی اتنا شدید اور اتنا تلخ نہیں ہو سکتا، ۔۔۔دوسری طرف اتنی لطیف اور شیریں کوئی چیز ہو ہی نہیں سکتی جتنی کہ میری خوشی تھی" (ایلما ۳۶:۱۹–۲۱)

گناہ کی تکلیف سے مخلصی کی پیش کش میں اضافے کے طور پر، نجات دہندہ آزمائشی اوقات میں امن کی پیش کش کرتا ہے۔ اُس کے کفارے کے حصے کے طور پر، یسوع نے اپنے اُوپر تکلیفوں، بیماریوں، اور سارے لوگوں کی خطاؤں کو اپنے اُوپر لے لیا (دیکھئے ایلما ۷:۱۱–۱۲) وہ آپ کی تکالیف کو سمجھتا ہے کیوں کہ اُس نے اِس کا تجربہ کیا ہے۔ اِس کامل فہم کے ساتھ، وہ جانتا ہے کہ کس طرح سے آپ کی مدد کرنی ہے۔ "آپ اپنی ساری فکر اُس پر ڈال سکتے ہو کیوں کہ اُس کو تمہاری فکر ہے" (۱پطرس ۵:۷)۔

آپ کے ایمان اور راستبازی اور اُس کی کفارے کی قربانی کے وسیلے سے، اِس زندگی کی ہر طرح کی بے انصافیاں، زخم، اور تکلیفوں کی مکمل طور پر تلافی کی جا سکتی ہے اور اِس کو دُرست کیا جا سکتا ہے۔ برکات جن کا انکار اِس زندگی میں کیا گیا ہے وہ ابدیت میں دی جائیں گی۔ اور اگرچہ ابھی وہ آپ کی ساری تکلیفوں کو دُور نہیں کر سکتا ہے، وہ آپ کو تسلی اور مضبوط فہم کی برکت دے گا "[اپنے] بوجھ کو آسانی سے اُٹھا سکے" (مضایاہ ۲۴:۱۵)

نجادت دہندہ نے کہا، "اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دُوں گا (متی ۱۱:۲۸)۔ ایک اور موقع پر اُس نے دوبارہ اپنے اطمینان کا وعدہ یہ کہتے ہوئے کیا، "دُنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو، لیکن خاطر جمع رکھو میں دُنیا پر غالب آیا ہوں" (یوحنا ۱۶:۳۳)۔ یہ اِس زندگی میں پوری ابدیت میں کفارے کے وعدے ہیں۔

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۴۹:۱۳–۱۶؛ ۵۳؛ متی ۲۶–۲۸؛ مرقس ۱۴–۱۶؛ لوقا ۲۲–۲۴؛ یوحنا ۱۰:۱۴–۱۵؛ ۱۱:۲۵–۲۶؛
۱۴:۶؛ ۱۵:۱۳؛ ۱۹–۲۰؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۰–۲۲؛ عبرانیوں ۴:۱۴–۱۶؛ ۱ یوحنا ۱:۷؛ ۱ نیفی ۱۰:۶؛ ۲ نیفی ۲:۱–۱۰؛ ۹؛
۲۵:۲۳–۲۶؛ جیکب ۴:۱۲؛ مضایاہ ۳:۱–۹؛ ایلما ۲۲:۱۴؛ ۳۴:۵–۱۸؛ ۴۲؛ ہیلیمن ۵:۹–۱۲؛ ۱۴:۱۳–۱۹؛ ۳
نیفی ۹:۱۴–۲۲؛ ۲۷:۱۳–۲۲؛ مورمن ۹:۱۰–۱۴؛ عیتر ۱۲:۲۷؛ ۴۱؛ مرونی ۸:۵–۲۶؛ ۱۰:۳۲–۳۳؛
تعلیم و عہد ۱۸:۱۰–۱۲؛ ۱۹:۱۵–۲۴؛ ۲۰:۱۷–۳۴؛ ۴۵:۳–۵؛ ۷۶:۴۰–۴۳؛ موسیٰ ۱:۳۹

بپتسمہ؛ جسمانی موت؛ روحانی موت؛ ابدی زندگی؛ گرایا جانا؛ معافی؛ آسمانی باپ؛ انجیل؛ انصاف؛ جلالی سلطنت؛ رحم؛ رسوم؛ نجات کا منصوبہ؛ توبہ؛ دوبارہ جی اُٹھنا؛ نجات بھی دیکھئے۔

بپتسمہ

مورمن کی کتاب لوگوں کے ایک گروہ کے بارے بتاتی ہے جنہوں نے انجیل سیکھی اور مورمن نامی جگہ پر بپتسمہ پایا۔ اُن کے بپتسمے کے وقت سے لے کر، وہ مورمن کو خوشنما مقام کے طور پر جانتے تھے کیوں کہ جب وہ وہاں تھے، تو اُنہیں ”اپنے مَخلصی دینے والے کا علم ہوا“ (مضایاہ ۱۸:۳۰)۔ اپنی گواہیوں اور بپتسمے کے عہود کو مضبوط کرتے ہوئے، وہ خُداوند کے وفادار رہے، حتیٰ کہ شدید آزمائشی اوقات کے دوران بھی (دیکھئے مضایاہ ۲۳–۲۴)

مورمن کی کتاب کے اِن لوگوں کی مانند، آپ اپنے بپتسمے کے عہود اور خُداوند نے جو وعدے آپ سے کئے ہیں اُن کو یاد کر کے خوش ہو سکتے ہو۔ آپ بپتسمے کی رسم میں قوت پا سکتے ہو، خواہ آپ کا بپتسمہ بہت سال پہلے ہوا ہے یا حال ہی میں ہوا ہے۔

ابدی زندگی کے راستے پر داخل ہوتے ہوئے

بپتسمہ انجیل کی پہلی نجات بخشنے والی رسم ہے (دیکھئے ایمان کے ارا کین ۱:۴)۔ کہانتی اختیار کے باعث، بپتسمے اور استحکام کے ذریعے، آپ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے رکن بنے۔

جب آپ کا بپتسمہ ہوا، تو نجات دہندہ کے نمونے کی پیروی کے لئے آپ نے اپنی رضامندی کا اظہار کیا۔ یسوع نے بھی بپتسمہ پایا اگرچہ وہ گناہ کے بغیر تھا۔ جیسے کہ اُس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو واضح کیا، اُس کو بپتسمے کی اس لئے ضرورت ہے کہ ”راست بازی پوری ہو“ (دیکھئے متی ۳:۱۳–۱۷)

تمام وہ لوگ جو ابدی زندگی کو پانا چاہتے ہیں اُن کے لئے لازمی ہے کہ وہ بپتسمہ پا کر اور روح القدس کا تحفہ حاصل کر کے مسیح کے نمونے کی پیروی کریں۔ نبی نیفی نے کہا تھا کہ نجات دہندہ نے ہمیں ”تم اُس دروازے کو پہچانو جس میں تمہیں داخل ہونا ہے کیوں کہ جس دروازے سے تم نے داخل ہونا ہے وہ

توبہ اور پانی سے بپتسمہ کا ہے اور تب آگ اور رُوح اُلقدس سے تمہارے گناہوں کی معافی ہو گی۔
اور اب تم اِس راہ پر آ گئے ہو جو سُکڑا اور تنگ ہے اور ابدی زندگی کی طرف جاتا ہے"
(۲ نیفی ۳۱:۱۷–۱۸)۔ اگر ہم اپنے عہود پر قائم رہتے ہوئے اور نجات کی دوسری رسوم پاتے ہوئے
آخر تک برداشت کریں گے، تو ہم ابدی زندگی پائیں گے۔

خُداوند کے طریقے سے بپتسمہ

نجات دہندہ نے نبی جوزف سمتھ پر حقیقی بپتسمہ کا انکشاف کیا، اس بات کو واضح کرتے ہوئے کہ لازمی ہے کہ رسم کی ادائیگی کسی کہانتی اختیار والے سے ہو اور لازمی ہے کہ پانی میں ڈبوئے جانے سے ہو۔

"وہ شخص جس کو خُدا نے بُلایا ہو اور یسوع مسیح کی طرف سے بپتسمے کا اختیار ہو، وہ بپتسمہ پانے والے مرد یا عورت کے ساتھ پانی میں اُترے گا، اور اُس مرد یا عورت کا نام پُکارتے ہوئے کہے گا: یسوع مسیح کے اختیار سے، میں تم کو باپ، اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ آمین۔

"پھر وہ اُس مرد یا عورت کو پانی میں ڈبوئے گا، اور پھر پانی سے نکالے گا" (تعلیم و عہد ۲۰:۷۳–۷۴)

ڈبویا جانا اس بات کی علامت ہے اُس شخص کی گناہ کی موت اور روحانی زندگی کی دوبارہ پیدائش ہوئی ہے، اور اُس نے اپنے آپ کو خُدا اور اُس کے بچوں کے لئے وقف کر دیا ہے۔ یہ موت اور دوبارہ جی اٹھنے کی بھی علامت ہے۔" (دیکھئے رومیوں ۶:۳–۶)

چھوٹے بچے اور بپتسمہ

آخری ایام کے مکاشفے سے ہم جانتے ہیں کہ چھوٹے بچے کی مَخلصی یسوع مسیح کے فضل سے ہوئی ہے۔ خُداوند نے فرمایا، "وہ گناہ نہیں کر سکتے، کیوں کہ شیطان کو چھوٹے بچوں کو آزمانے کا اختیار نہیں دیا گیا ہے، جب تک وہ میرے سامنے جواب دہ ہونے کا آغاز نہ کر دیں" (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۹:۴۶–۴۷)۔ اُن کو اُس وقت تک بپتسمہ نہیں دیا جاتا جب تک وہ جوابدہی کی عمر تک نہ پہنچ جائیں، اور خُدا نے یہ مکاشفہ آٹھ سال کی عمر کا دیا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۶۸:۲۷؛ جوزف سمتھ ترجمہ، پیدائش ۱۷:۱۱) کوئی بھی شخص جو یہ دعویٰ کرتا ہو کہ چھوٹے بچوں کو بپتسمہ دینے کی ضرورت ہے

"مسیح کے رحم سے انکار کرتا ہے، اور اُس کے کفارے اور اُس کی مَخلصی کی قدرت کو ناچیز جانتا ہے"
(مرونی ۸:۲۰؛ آیات ۸-۱۹، ۲۱-۲۴ بھی دیکھئے)۔

آپ کا بپتسمے کا عہد

جب آپ نے بپتسمہ لیا تھا، تو آپ خُدا کے عہد میں داخل ہوئے تھے۔ آپ نے اپنے اوپر یسوع مسیح کا نام لینے، اُس کے حکموں پر عمل کرنے، اور آخر تک اُس کی خدمت کرنے کا وعدہ کیا تھا (دیکھئے مضایاہ ۸:۱۸-۱۰؛ تعلیم و عہد ۲۰:۳۷)۔ جب بھی آپ ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہیں تو آپ اس عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۰:۷۷، ۷۹)۔

اپنے اُوپر یسوع مسیح کا نام لیتے ہوئے۔ جب آپ اپنے اُوپر یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں، تو آپ اپنے آپ کو اُس کے طور پر دیکھتے ہیں۔ آپ اُس کو اور اُس کے کام کو اپنی زندگی میں اول رکھتے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کیا چاہتا ہے نہ کہ آپ کیا چاہتے ہیں یا دُنیا آپ کو کیا سکھانا چاہتی ہے۔

مورمن کی کتاب میں، بنیامین بادشاہ واضح کرتا ہے کہ اپنے اُوپر نجات دہندہ کا نام لینا کیوں اتنا اہم ہے:

"اور اُس کے نام کے وسیلے سے تم آزاد کئے گئے ہو اور کوئی دوسرا نام نہیں ہے جس کے وسیلے تم آزاد کئے جا سکتے۔ کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے نجات آئے، اِس لئے میں چاہتا ہوں کہ تم سب جو خُدا کے ساتھ عہد میں داخل ہوئے ہو مسیح کا نام اپنے پر لو اور اپنی زندگیوں کے آخر تک تم فرماں بردار رہو۔

"اور ایسا ہو گا جو کوئی ایسا کرے گا خُدا کے دائیں ہاتھ ہو گا کیوں کہ وہ جانے گا کہ وہ کس نام سے پکارا گیا ہے، اِس لئے وہ مسیح کے نام سے کہلائے گا۔

"اور اب ایسا ہو گا کہ جو کوئی بھی مسیح کا نام اپنے پر نہیں لے گا یقیناً کسی دوسرے نام سے کہلائے گا، اِس لئے وہ خود کو خُدا کے بائیں ہاتھ پائے گا۔" (مضایاہ ۸:۵-۱۰)

حکموں پر قائم رہنا۔ "آپ کے بپتسمے کا عہد خُداوند کی سلطنت میں آنے کا ایک عہد ہے، جو آپ کو دنیا سے مختلف کرتا ہے اور خدا کے گواہ کے طور پر "ہر وقت، ہر بات میں اور ہر جگہ" کھڑا کرتا ہے (مضایاہ ۹:۱۸)۔ خُدا کے گواہ کے طور پر کھڑے ہونے کی آپ کی کوششوں میں آپ کا ہر قول و فعل شامل ہے۔ ہر وقت خُداوند کے حکموں کو یاد رکھنے اور اِن پر قائم رہنے کی کوشش کریں۔ اپنے خیالات،

زبان، اور اعمال کو پاک رکھیں۔ جب آپ فلم، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، موسیقی، کتابوں، رسالوں، اور اخبار سے محظوظ ہونا چاہیں، تو دیکھنے، سُننے اور پڑھنے میں احتیاط کریں اور صرف ترقی دینے والے کام کریں۔ باحیا لباس زیب تن کریں۔ اُن دوستوں کا انتخاب کریں جو ابدی مقاصد تک پہنچنے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ غیر اخلاقیت، فحش نگاری، جوئے بازی، تمباکو نوشی، شراب نوشی، اور ناجائز منشیات سے دُور رہیں۔ اپنے آپ کو ہیکل میں داخل ہونے کے اہل رکھیں۔

خُداوند کی خدمت کرتے ہوئے۔ اپنے آپ کو دنیا کی چیزوں سے الگ رکھنے سے ہر گز یہ مُراد نہیں کہ آپ کو اپنے آپ کو دوسروں سے الگ کر لینا چاہیے۔ بپتسمہ کے عہد کا حصہ خُداوند کی خدمت کرنا ہے، اور جب آپ اپنے ساتھیوں کی خدمت کرتے ہیں تو اُس کی بہترین طور پر خدمت کرتے ہیں۔ جب نبی ایلما نے بپتسمے کے عہد کے بارے بتایا، تو اُس نے کہا ہم "ایک دوسرے کا بوجھ اُٹھانا چاہتے ہو تا کہ وہ ہلکا ہو" اور "چونکہ تم غمزدوں کے غم میں شریک ہونا چاہتے ہو۔۔۔ اور اُنہیں تسلی دیتے ہو جنہیں تسلی کی ضرورت ہے" (مضایاہ ۱۸:۸–۹)۔ سب لوگوں سے مہربانی سے پیش آؤ اور عزت کرو، یسوع مسیح کے نمونے کی پیروی کرتے ہوئے دوسرے سے ایسا ہی سلوک کرو۔

بپتسمے کی موعودہ برکات

جب آپ بپتسمے کے وقت کئے جانے والے وعدے پر قائم رہتے ہیں، تو خُداوند آپ کو آپ کی وفاداری کے سبب برکت دے گا۔ کچھ برکات جو آپ پاتے ہیں وہ روح القدس کی مستقل رفاقت کے، گناہوں کی معافی، اور روحانی طور پر دوبارہ پیدا ہونے کے امتیاز کے باعث ہیں۔

روح القدس کی مستقل رفاقت: آپ کے بپتسمے کے بعد، ایک یا زیادہ اشخاص جو ملکِ صدق کہانت کا اختیار رکھتے ہوں آپ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور آپ کو روح القدس کا تحفہ دیتے ہیں۔ یہ تحفہ آپ کو اتنی دیر تک روح القدس کا مستقل ساتھی ہونے کا حق بخشتا ہے جتنی دیر تک آپ اہل زندگی گزارتے ہیں۔ رُوح کی مستقل رفاقت اُن عظیم برکات میں سے ایک ہے جو آپ لافانی برکات میں پا سکتے ہیں۔ روح آپ کی راستبازی اور امن کی راہوں کی طرف رہنمائی کرے گا، ابدی زندگی کی طرف آپ کی رہنمائی کرتے ہوئے۔

گناہوں کی معافی۔ کیوں کہ آپ نے بپتسمہ پایا ہے، پس آپ اپنے گناہوں کی معافی پا سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں، آپ کو نجات دہندہ کے فضل کے باعث معافی مل سکتی ہے۔ آخر کار، برکت کے ساتھ، آپ کو آسمانی باپ کی حضوری میں رہنے کی برکت دی جاتی ہے۔

اپنے گناہوں کی معافی کے لئے، لازمی ہے کہ آپ یسوع مسیح پر ایمان رکھیں، مُخلصی سے توبہ کریں، اور حکموں پر قائم رہنے کے لئے ہمیشہ کوشش کریں۔ مورمن نبی نے بتایا، ''بپتسمہ توبہ کے پہلے پھلوں میں سے ہے اور بپتسمہ ایمان کے وسیلے خُدا کے حُکموں کو پورا کرنے کے واسطے ہے اور حُکموں کو پورا کرنے سے گناہوں کی معافی حاصل ہوتی ہے'' (مرونی ۸:۲۵)۔ جب تم اپنے آپ کو خُدا کے سامنے فروتن کرو گے، بلاناغہ اُس کا نام لو گے، اور ثابت قدمی سے اُس پر ایمان رکھو گے، اور ضرورت مندوں کی خدمت کرو گے تو تم ''گناہوں کی معافی پاؤ گے'' (دیکھئے مضایاہ ۴:۱۱ – ۱۲، ۲۶)۔

دوبارہ پیدا ہوتے ہوئے۔ بپتسمے اور استحکام کی رسوم کے باعث، آپ ایک نئی زندگی میں دوبارہ پیدا ہوئے تھے۔ نجات دہندہ نے نیکدیمس سے کہا، ''جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا'' (یوحنا ۳:۵)۔ جس طرح سے ایک شیر خوار پیدائش سے ایک نئے وجود میں داخل ہوتا ہے، آپ بھی جب بپتسمے کے عہد میں داخل ہوتے ہیں تو ایک نئی زندگی میں داخل ہوتے ہیں۔ آپ روحانیت میں فروغ پا سکتے ہیں اور اپنے بپتسمے کے عہود پر قائم رہتے ہوئے، ساکرامنٹ میں شریک ہو کر اپنے عہد کی تجدید کرتے ہوئے، اور اپنے گناہوں پر توبہ کرتے ہوئے اپنے نجات دہندہ کی مانند بن سکتے ہیں۔ پولوس رسول نے بتایا کہ جب ہم کو بپتسمہ دیا جاتا ہے، تو ہم ''نئی زندگی میں چلتے ہیں'' (رومیوں ۶:۴)۔

آخر تک برداشت کرنا

اب جب کہ آپ نے بپتسمہ اور روح القدس کا تحفہ پا لیا ہے، لازم ہے کہ آپ راست بازی میں چلیں، کیوں کہ یہ رسوم تو محض اُس سفر کا آغاز ہی ہیں جو آپ آسمانی باپ کی حضوری میں واپس جانے کے لئے کرتے ہیں۔ نیفی نبی نے بتایا:

''تم سکڑے اور تنگ راستے پر آ چکے ہو میں تم سے پوچھتا ہوں کیا اب سب کچھ ہو چکا؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں نہیں کیوں کہ تم یہاں تک نہ پہنچے سوائے اِس کے کہ مسیح کے کلام کے وسیلے اُس پر مضبوط ایمان رکھتے، پورے طور سے اُس کی نیکیوں پر توکل کرتے جو کہ بچانے کی قدر رکھتا ہے۔

پس، ضرور ہے کہ تم اُمید کی کامل چمک اور خُدااور تمام آدمیوں سے محبت رکھ کر مسیح میں ثابت قدمی سے آگے بڑھتے رہو، سو اگر تم مسیح کے کلام میں سیر ہو کر آگے بڑھتے رہو اور آخر تک برداشت کرتے رہو تو دیکھو باپ یوں فرماتا ہے کہ تم ابدی زندگی پاؤ گے۔" (۲ نیفی ۳۱:۱۹—۲۰)

اضافی حوالہ جات: اعمال ۲:۳۷—۳۸؛ ۲ نیفی ۳۱:۴—۱۳؛ ایلما ۷:۱۴—۱۶؛ ۳ نیفی ۱۱:۱۸—۴۱؛ ۲۷:۱۳—۲۲؛ تعلیم و عہد ۳۹:۵—۶، ۱۰؛ ۷۶:۵۰—۵۳۔

ایمان؛ روح القدس؛ تابع داری؛ کہانت؛ توبہ؛ ساکرامنٹ بھی دیکھئے

بائبل (دیکھئے صحائف)

پیدائش پر قابو

جب شادی شُدہ جوڑے جسمانی طور پر قابل ہوتے ہیں، تو اُن کے پاس آسمانی باپ کے روحانی بچوں کو فانی جسم مہیا کرنے کا خصوصی حق ہوتا ہے۔ وہ خوشی کے عظیم منصوبے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں، جو خُدا کے بچوں کو جسمانی بدن فانی تجربات حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو آپ کو اور آپ کے شریک حیات کو بچوں کو دنیا میں لانے اور راست بازی سے اُن کی پرورش کرنے کی مقدس ذمہ داریوں کے بارے بات چیت کرنی چاہیے۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو طہارت اور زندگی کے مفہوم کے بارے غور و خوض کریں۔ اُس خوشی کے بارے غور و خوض کریں جو اُس وقت ملتی ہے جب بچے گھر میں ہوتے ہیں۔ اُن ابدی برکات کے بارے غور و خوض کریں جو آنے والی نیک نسل کے سبب سے ملتی ہیں۔ اِن اُصولوں کی گواہی کے ساتھ، آپ اور آپ کا شریک حیات دعائیہ تیاری کے ساتھ یہ فیصلہ کریں گے کہ کتنے بچے پیدا کرنے ہیں اور کب پیدا کرنے ہیں۔ اس طرح کے فیصلے آپ اور خداوند کے درمیان ہوتے ہیں۔

جب آپ اِس مقدس معاملے کے بارے گفتگو کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ شادی میں جنسی تعلقات الٰہی اجازت سے ہوتے ہیں۔ جب کہ اِن تعلقات کا ایک مقصد خدا کے بچوں کو جسمانیبدن مہیا کرنا ہے تو، دوسرا مقصد ایک دوسرے کے لئے محبت کا اظہار کرنا ہے—— شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کے وفادار، جانثار، ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے، اور مقاصد میں ایک ہونا چاہیے۔

بشپ (دیکھئے کلیسیائی انتظام)

جسم چھدوانا

آخری ایام کے نبیوں نے طبی مقاصد کے علاوہ جسم کو چھدوانے سے بڑی سختی سے حوصلہ شکنی کی ہے۔ اگر لڑکیاں یا عورتیں یہ خواہش رکھتی ہیں کہ اُن کے کانوں کو چھیدا جائے، تو اُن کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ صرف کانوں کی بالیوں کا ایک باحیا جوڑا پہنیں۔

وہ جو اس نصیحت کی ناقدری کرتے ہیں وہ اپنے اور خُدا کے لئے مناسب طور پر عزت کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔ ایک دن وہ اپنے اس فیصلے پر افسوس کریں گے۔

پولوس رسول نے ہمیں ہمارے جسموں کی اہمیت کے بارے بتایا اور بامقصد طور پر اُن کو آلودہ کرنے کے نقصانات کے بارے بھی: ”کیا تم نہیں جانتے کہ تم خُدا کا مقدِس ہو اور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہوا ہے؟ اگر کوئی خُدا کے مقدِس کو برباد کرے گا تو خُدا اُس کو برباد کرے گا کیوں کہ خُدا کا مقدِس پاک ہے اور وہ تُم ہو“ (۱ کرنتھیوں ۳:۱۶-۱۷)

پاکدامنی، جسم چھدوانا بھی دیکھئے

مورمن کی کتاب (صحائف بھی دیکھئے)

دوبارہ پیدائش (دیکھئے بپتسمہ؛ تبدیلی؛ نجات)

سلیسٹیل بادشاہت (دیکھئے جلالی سلطنت)

محبت

محبت ”مسیح کا خالص پیار،“ یا ”ہمیشہ رہنے والی محبت“ ہے (مرونی ۷:۴۷؛ ۸:۱۷) مورمن نبی نے بتایا ”اور محبت صابر ہے اور مہربان اور حسد نہیں کرتی اور شیخی نہیں مارتی، اپنی بہتری نہیں چاہتی، جلدی غصے میں نہیں آتی، برائی کا نہیں سوچتی اور بدی سے خوش نہیں ہوتی، بلکہ سچائی میں شادمان ہوتی ہے، سب کچھ سہہ لیتی ہے، سب کچھ یقین کر لیتی ہے، سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے، سب باتیں برداشت کرتی ہے“ (مرونی ۷:۴۵؛ ۱ کرنتھیوں ۱۳:۴-۷ بھی دیکھئے)۔

یسوع مسیح محبت کی کامل مثال ہے۔ اُس کی فانی خدمت میں، وہ ہمیشہ انجیل کی تعلیم دیتے اور غریبوں، تکلیف میں مبتلا لوگوں، اور مصیبت زدوں کے لئے "بھلائی کرتا پھرا،" (دیکھئے متی ۴:۲۳؛ مرقس ۶:۶؛ اعمال ۱۰:۳۸)۔ محبت کے لئے اُس کا اعلیٰ ترین اظہار اُس کا لامحدود کفارہ تھا۔ اُس نے کہا، "اِس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے" (یوحنا ۱۵:۱۳)۔

یہ تکلیفیں برداشت کرنے، مہربانی، اور بے غرضی کا اعلیٰ ترین عمل تھا جو ہمیشہ کے لئے پہچانا جائے گا۔ نجات دہندہ کی برداشت کرنے والی محبت کے ساتھ، آپ ایمان کی مشق اور اپنے گناہوں سے توبہ کر سکتے ہیں اِس بات میں پُراعتماد ہوتے ہوئے کہ وہ آپ کو معاف کرے گا انجیل کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے آپ کی کوششوں میں آپ کو مضبوط کرے گا۔

نجات دہندہ چاہتا ہے کہ آپ اُس کی محبت کو پائیں، اور وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ آپ اس کو دوسروں کے ساتھ بانٹیں۔ وہ اپنے شاگردوں کو اعلان کرتا ہے: "میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے س محبت رکھو" (یوحنا ۱۳:۳۴–۳۵) آپ اپنے خاندان کے ارکان اور دوسروں کے ساتھ تعلقات میں، نجات دہندہ کو ایک نمونے کے طور پر دیکھیں۔ ایسے ہی محبت کرنے کی کوشش کریں جیسے اُس نے آپ سے کی، ختم نہ ہونے والے رحم، صبر، اور رحمدلی کے ساتھ۔

جب آپ مسیح کی کامل محبت کو پانا جاری رکھتے ہیں اور جب آپ دوسروں کے لئے مسیح کی مانند محبت کا اظہار کرتے ہیں، تو آپ دیکھیں گے کہ ہماری محبت بڑھتی ہے۔ آپ خُداوند کی خدمت میں ہونے کے ناطے خوشی کا تجربہ پائیں گے۔ آپ کی خدمت میں اور دوسروں کے ساتھ آپ کے تعلقات میں آپ کی رہنمائی کرتے ہوئے روح القدس آپ کا مستقل ساتھی ہو گا۔ آپ روزِ عدالت خُداوند سے ملنے کے لئے تیار ہو گے، جہاں وہ آپ کو اُس کے کام کے لئے آپ کی وقفیت کے مطابق جواب دے گا۔ مورمن نے بتایا:

"اگر تُم میں محبت نہیں، تو تم کچھ بھی نہیں، کیوں کہ محبت کو کبھی زوال نہیں۔ اس لئے، محبت کا دامن تھامے رکھو جو اِن سب سے افضل ہے کیوں کہ تمام چیزیں یقیناً جاتی رہیں گی——

"بلکہ محبت مسیح کا خالص پیار ہے اور یہ ہمیشہ تک برداشت کرتی ہے اور یومِ آخر جس میں یہ ہو گی اُس کے لئے بہتر ہو گا۔

”پس میرے پیارے بھائیو، دل کی ساری طاقت کے ساتھ باپ سے دعا کرو تاکہ تُم اُس کی محبت سے بھر جاؤ جو اُس نے اُن سب کو عطا کی ہے، جو اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے سچے پیروکار ہیں تاکہ تُم خُدا کے فرزند بن سکو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہم اُس کی مانند ہوں، کیوں کہ ہم اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے، جیسا وہ ہے تاکہ ہم یہ اُمید پائیں تاکہ ہم پاک ہوں، جس طرح وہ پاک ہے“ (مرونی ۷:۴۶–۴۸)۔

اضافی حوالہ جات: متی ۲۵:۳۱–۴۶؛ ایوحنا ۱۸:۴؛ عیتر ۱۲:۳۳–۳۴؛ تعلیم و عہد ۱۲:۸؛ ۳۴:۳؛ ۱۲۱:۴۵

محبت؛ خدمت بھی دیکھئے

پاکدامنی

پاکدامنی جنسی پاکیزگی ہے، ایک ایسی حالت جو ”خُدا کی نظر میں پسندیدہ ہے“ (یعقوب ۲:۷)۔ پاکدامن ہونے کے لئے لازمی ہے کہ آپ اپنے خیالات، الفاظ، اور اعمال میں بھی اخلاقی طور پر پاک ہوں۔ لازم ہے کہ جائز شادی سے پہلے آپ کے کسی قسم کے کوئی جنسی تعلقات نہ ہوں۔ جب آپ کی شادی ہو جائے، آپ کو لازمی طور پر اپنی بیوی یا شوہر کے ساتھ وفادار ہونا چاہیے۔

شوہر اور بیوی کے درمیان جسمانی بے تکلفی خوبصورت اور پاک تعلق ہے۔ یہ بچوں کی تخلیق اور شادی کے اندر محبت کے اظہار کے لئے خدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہے۔

آج کی دُنیا میں، شیطان نے بہت سارے لوگوں کو یہ بات ماننے کے لئے گمراہ کیا ہے کہ شادی کے باہر جنسی بے تکلفی قابل قبول ہے۔ مگر خُدا کی نظر میں، یہ ایک قبیح گناہ ہے۔ یہ اُس طاقت کا غلط استعمال ہے جو اُس نے ہم کو زندگی تخلیق کرنے کو دی ہے۔ نبی ایلما نے بتایا کہ جنسی گناہ کسی بھی دوسرے گناہوں سے زیادہ قبیح ہیں ماسوائے قتل اور روح القدس کے انکارے کے
(دیکھئے ایلما ۳۹:۳–۵)

بعض اوقات لوگ اپنے آپ کو اس بات کے لئے قائل کرتے ہیں کہ شادی کے باہر جنسی تعلقات اُس صورت میں قابل قبول ہیں اگر فریقین ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ یہ سچ نہیں ہے۔ پاکدامنی کے قانون کو خود توڑنا اور دوسروں کو ایسا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا محبت کا اظہار نہیں ہے۔ لوگ جو ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں وہ ایک دوسرے کی خوشی اور سلامتی عارضی اور ذاتی خوشی کے بدلے میں نقصان نہیں پہنچائیں گے۔

جب لوگ پاکدامنی کے قانون کو برقرار رکھنے کے لئے ایک دوسری کی حفاظت کرتے ہیں، تو اُن کا پیار، اعتماد، اور سمجھوتا بڑھ جاتا ہے، اور اس کا نتیجہ عظیم خوشی اور اتحاد کا ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، وہ تعلقات جو جنسی غیر اخلاقی پر استوار ہوتے ہیں وہ جلدی خراب ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو جنسی غیر اخلاقی میں ملوث ہوتے ہیں وہ اکثر خوف، قصور، اور شرم محسوس کرتے ہیں۔ تکلیف، حسد، اور نفرت جلد ہی کسی بھی مثبت احساسات کی جگہ لے لیتے ہیں جو کبھی اُن کے تعلق میں موجود ہوتا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہماری حفاظت کے لئے ہمیں پاکدامنی کا قانون دیا ہے۔ کردار کے ذاتی قانون اور قوت کے لئے اور گھر میں خوشی کے لئے اس قانون کی تابع داری بہت ضروری ہے۔ جب آپ اپنے آپ کو جنسی طور پر پاک رکھتے ہیں، تو آپ روحانی اور جذبات نقصان سے بچ جاتے ہیں جو ہمیشہ شادی کے باہر کسی سے جسمانی بے تکلفی کی قربت کے بانٹنے سے ملتا ہے۔ آپ روح القدس کی رہنمائی، طاقت، تسلی، اور حفاظت کے لئے حساس ہوں گے، اور آپ ہیکل کا اجازت نامہ پانے اور ہیکل کی رسوم میں شریک ہونے کے لئے ایک اہم ضرورت کو پورا کریں گے۔

جنسی گناہ

خداوند اور اُس کے نبیوں نے جنسی غیر اخلاقی کے بارے سخت سزا کا حکم دیا ہے۔ شادی کے باہر ہر قسم کے تعلقات پاکدامنی کے قانون خراب کرتے اور اُن کے لئے جو اس میں ملوث ہوتے ہیں جسمانی اور روحانی طور پر نقصان دہ ہوتے ہیں۔

دس حکموں میں یہ حکم بھی شامل ہے کہ ہمیں زناکاری نہیں کرنی ہے، جو کہ شادی شدہ مرد کی اپنی بیوی کے علاوہ کسی دوسری عورت کے ساتھ یا شادی شدہ عورت کی اپنے خاوند کے علاوہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ جنسی مباشرت ہے (خروج ۲۰:۱۴)۔ پولوس رسول نے کہا "خُدا کی مرضی" یہ ہے کہ ہم "حرامکاری سے بچیں رہیں،" جو کہ ایک غیر شادی شدہ انسان یا کسی بھی اور شخص کے درمیان جنسی مباشرت ہے۔ (۱ تھسلنیکیوں ۴:۳) آخری ایام کے انبیا بار بار ان گناہوں اور بے جا جنسی استعمال کی عملی برائی کے خلاف کہتے رہے ہیں۔

پاکدامنی کے قانون کی دیگر خرابیوں کی مانند، ہم جنسی سرگرمی بھی ایک قبیح گناہ ہے۔ یہ انسانی جنسیت کے مقاصد کے برعکس ہے (دیکھئے رومیوں ۱:۲۴-۳۲)۔ یہ پُر محبت تعلقات کو مسخ کرتی ہے

اور لوگوں کو برکات پانے سے روکتی ہے جو کہ خاندانی زندگی اور بچانے والی انجیلی رسوم میں پائی جا سکتی ہیں۔

شادی کے باہر محض جنسی مباشرت سے بچنا ہی ذاتی پاکیزگی کے لئے خداوند کے معیار میں کافی نہیں ہے۔ خداوند کو اپنے شاگردوں کے لئے اعلیٰ اخلاقی معیار کی ضرورت ہے، جس میں خیالات اور رویہ میں شریک حیات کے ساتھ مکمل وفاداری شامل ہے۔ پہاڑی واعظ میں، اُس نے فرمایا: ”تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنانہ کرنا لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کِسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چُکا“ (متی ۵:۲۷-۲۸)۔ آخری ایام میں اُس نے فرمایا، ”تو زِنا نہ کرنا۔۔۔، اور نہ ہی اس کی مانند کوئی اور کام“ (تعلیم و عہد ۵۹:۶)۔ اور اُس نے اس اصول کی دوبارہ تاکید کی کہ اُس نے پہاڑی واعظ میں بتایا: ”جو کوئی کسی عورت پر شہوت بھری نگاہ ڈالتا ہے، یا اگر کوئی اپنے دل میں زِناکاری کا مرتکب ہوتا ہے، اُن کے پاس رُوح نہیں ہے، بلکہ وہ ایمان سے انحراف ہیں اور خوف کھائیں گے“ (تعلیم و عہد ۶۳:۱۶) ایسے احکامات کا اطلاق سب لوگوں پر ہوتا ہے، خواہ وہ شادی شدہ ہیں یا اکیلے۔

اگر آپ نے جنسی گناہ کا ارتکاب کیا ہے، تو اپنے بشپ یا برانچ کے صدر سے بات کریں تاکہ وہ معافی کے مرحلے کے باعث آپ کی مدد کر سکے۔ (دیکھئے ”توبہ“ صفحات ۱۳۲-۳۵)

اگر آپ اپنے آپ کو جنسی آزمائشوں کے ساتھ کشمکش کرتے ہوئے پاتے ہیں، جس میں ہم جنسی کشش بھی شامل ہے، تو ایسی آزمائشوں میں نہ پڑیں۔ یقین دہانی کریں کہ آپ اس قسم کے رویے سے بچنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جب آپ قوت کے لئے دعا اور مسائل پر غالب آنے کے لئے کام کرتے ہیں تو آپ خداوند کی مدد پا سکتے ہیں۔ اِس مرحلے کے طور پر، آپ کو اپنے بشپ یا برانچ کے صدر کی مشورت کا خواہاں ہونا چاہیے۔ وہ آپ کی مدد کرے گا۔

پاکدامنی کے قانون کو برقرار رکھتے ہوئے

اس سے کوئی غرض نہیں کہ آزمائشیں کتنی بھی سخت ہوں، اگر آپ خداوند کی پیروی کا انتخاب کرتے ہیں تو وہ آپ کو اِن سے مقابلہ کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ پولوس رسول نے فرمایا، ”تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی آزمائش سے باہر ہو اور خُدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت

کرو" (۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳)۔اس مشورت کی پیروی آپ کو اس دنیا کی کثیر اور واضح آزمائشوں پر غالب آنے میں مدد کر سکتی ہے:

اب پاکدامن ہونے کا فیصلہ کریں۔ یہ فیصلہ آپ کو صرف ایک مرتبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ فیصلہ ابھی کریں، اس سے پہلے کہ آزمائش آئے، اور اپنے وعدے کو اس قدر گہرے سمجھوتے کے ساتھ مضبوط ہونے دیں کہ یہ کبھی بھی لغزش نہ کھائے۔ آج سے ہی اس بات کا مصمم ارادہ کریں کہ طاقت ور جذبات کو اُجاگر کرنے کے لئے آپ شادی کے بندھن سے باہر کبھی کچھ نہیں کریں گے اور لازمی طور پر ان جذبات کا اظہار شادی کی حدود میں ہی کریں گے۔ ایسے جذبات کو کسی اور یا اپنے جسم میں اُجاگر نہ کریں۔ اس بات کا تعین کریں کہ آپ مکمل طور سے اپنے شریک حیات کے ساتھ مُخلص ہوں گے۔

اپنے خیالات کو قابو میں رکھیں۔ کوئی بھی جنسی گناہ اچانک نہیں کرتا ہے۔ ہمیشہ غیر اخلاقی افعال کا آغاز ناپاک خیالات کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنے خیالات کو غیر اخلاقی یا فحش چیزوں پر مرکوز رکھیں گے، تو آپ نے غیر اخلاقیت کی طرف پہلے سے ہی قدم اُٹھالیا ہے۔ ایسی صورتحال سے فوری طور پر بھاگیں جو گناہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ آزمائش کی مزاحمت کی مستقل قوت اور اپنے خیالات کو قابو میں رکھیں۔ اس کو اپنی روزمرہ کی دعاؤں کا حصہ بنالیں۔

فحش نگاری سے دور رہیں۔ کوئی بھی ایسی چیز نہ دیکھیں، پڑھیں یا سنیں جو کسی بھی انسانی بدن یا جنسی رویے کے بارے بیان کرتی ہو اور جس سے جنسی احساسات بھڑکتے ہوں۔ فحش نگاری کا مواد ایک لت ہے اور تباہی پیدا کرتا ہے۔ وہ آپ کی عزت نفس اور زندگی کی خوبصورتی کے مفہوم کو لوٹ سکتے ہیں۔ وہ آپ کو نیچے پچھاڑ سکتے اور بُرے خیال اور بے لگام رویے کی طرف رہنمائی کر سکتے ہیں۔

اگر آپ اکیلے ہیں اور ملاقات پر جاتے ہیں، تو ہمیشہ اپنی ملاقات کو عزت دیں۔ کبھی بھی اپنے دوست کے لئے شہوت بھری خواہشات کا استعمال نہ کریں۔ بڑی احتیاط سے مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کا منصوبہ بنائیں تاکہ آپ اور آپ سے ملاقات کرنے والا یا کرنی والی کبھی بھی کوئی کام کرنے کے لئے تنہا نہ ہوں۔ حفاظتی جگہوں پر بیٹھیں جہاں پر آپ اپنے آپ کو آسانی سے کنٹرول کر سکیں۔ کسی بھی ایسی گفتگو یا سرگرمی میں شریک نہ ہوں جو جنسی احساسات کو اُجاگر کرتی ہو۔ ایک دوسرے کے اُوپر لیٹ کر جذباتی بوس و کنار میں شریک نہ ہوں، کسی بھی شخص کے جسم کے مُقدس یا مخفی حصوں کو کپڑوں سمیت یا کپڑوں کے بغیر نہ چھوئیں۔ اور نہ ہی کسی شخص کو ایسا کرنے کی اجازت دیں۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو اپنے خیالات، الفاظ، اور اعمال میں اپنے شریک حیات کے ساتھ وفادار رہیں۔ خداوند نے فرمایا ہے "تم اپنی بیوی سے اپنے پورے دل سے پیار کرو، اور اُسی سے لگے رہو اور کسی اور سے نہیں۔ اور جو کوئی کسی عورت پر شہوت بھری نگاہ سے دیکھتا ہے وہ اپنے ایمان سے انحراف کرتا ہے، تو اُس میں روح باقی نہیں رہے گی؛ اور اگر وہ توبہ نہیں کرے گا تو اُس کو نکال باہر کیا جائے گا" (تعلیم و عہد ۴۲: ۲۲-۲۳)۔ کسی سے بھی جھوٹی محبت نہ کریں۔ جہاں تک ممکن ہو، کسی بھی مخالف جنس کے ساتھ تنہا رہنے سے پرہیز کریں۔ اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا اگر آپ کے شریک حیات کو آپ کے کلام یا کام کے بارے پتا چلے گا تو کیا وہ خوش ہو گا یا ہو گی۔ پولوس رسول کی مشورت کو یاد رکھیں "ہر قسم کی بدی سے بچے رہو" (۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲۲)۔ جب آپ ایسے حالات سے دور رہتے ہیں تو آزمائشوں کو پروان چڑھنے کا موقع نہیں ملتا ہے۔

توبہ کرنے والے کے لئے معافی

بہترین راستہ اخلاقی پاکیزگی کو پورا کرنے کا ہے۔ یہ غلط ہے کہ آپ اس خیال سے جنسی گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں کہ بعد میں آسانی سے توبہ کر لیں گے۔ خداوند کے خلاف احترام نہ دکھانے اور اُس کے ساتھ وعدوں کی پاسداری نہ کرنے کا، رویہ بذات خود گناہ ہے، اگر آپ جنسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، تو خُدا معاف کرتا ہے اگر آپ معافی مانگتے ہیں۔

توبہ مشکل ہے، مگر ممکن ہے۔ آپ دوبارہ پاک بن سکتے ہیں (دیکھئے یسعیاہ ۱: ۱۸)۔ گناہ کی مایوسی کو معافی کے شیریں اطمینان کے ساتھ بدلا جا سکتا ہے۔ یہ سیکھنے کے لئے کہ معافی کے لئے لازمی طور پر کیا کرنا ہے، دیکھئے "توبہ،" صفحات ۱۳۲-۳۵۔

اُس دن کے لئے تیاری کریں جب آپ ہیکل میں داخل ہونے کے اہل ہوں گے، زبور نویس کی رہنمائی کے باعث:

> "خُداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا اور اُس کے مُقدس مقام پر کون کھڑا ہو گا؟
> "وہی جس کے ہاتھ پاک ہیں اور جس کا دِل پاک ہے" (زبور ۲۴: ۳-۴)

اضافی حوالہ جات: خروج ۲۰: ۱۴؛ ۱ کرنتھیوں ۶: ۱۸-۲۰؛ ایلما ۳۸: ۱۲؛ ۳ نیفی ۱۲: ۲۷-۳۰

شادی؛ فحش نگاری بھی دیکھئے

کلیسیائی تنظیم

یسوع مسیح کلیسیا کے سر براہ کے طور پر کھڑا ہے۔ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا مقصد اِس کے پاس آنے والے سب لوگوں کی مدد کرنا ہے (دیکھئے مرونی ۱۰:۳۲)۔ اس مشن کی تکمیل کے لئے، کلیسیا کی تنظیم خُداوند سے منکشف کردہ نمونے کے مطابق کی گئی ہے "تاکہ مُقدس لوگ کامل بنیں،۔۔۔جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے اِیمان اور اُسکی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں" (افسیوں ۴:۱۲-۱۳؛ آیت ۱۱ بھی دیکھئے)۔ درج ذیل خاکہ کلیسیائی تنظیم کو مختصر کر کے پیش کرتا ہے۔

گھر اور خاندان

خاندان کلیسیا میں ایک بنیادی رُکن ہے، اور گھر انجیل سیکھنے کے لئے بہت ہی اہم جگہ ہے۔ کوئی دوسری تنظیم خاندان کی جگہ نہیں لے سکتی ہے۔ اس طرح سے کلیسیا فروغ پانا جاری رکھتی ہے، اس کے مقاصد ہمیشہ خاندانوں اور اکیلے لوگوں کو انجیل پر زندگی گزارنے میں اُن کی کوششوں میں اُن کی مدد کرنا اور اُن کو مضبوط کرنا ہوگا۔

جنرل تنظیم

آج خداوند اپنے موعودہ لوگوں کو کلیسیا کے صدر کے باعث رہنمائی بخشتا ہے، جس کی ہم ایک نبی، رویابین، اور مکاشفہ بین کے طور پر تائید کرتے ہیں۔ کلیسیا کا صدر پوری کلیسیا پر صدارت کرتا ہے۔ وہ اور اُس کے مشیر، جو نبی، رویابین، اور مکاشفہ بین بھی ہیں صدارتی مجلسِ اعلیٰ کی جماعت کو مکمل کرتے ہیں۔

بارہ رسولوں کی جماعت کے ارکان بھی نبی، رویابین، اور مکاشفہ بین ہیں۔ وہ صدارتی مجلس اعلیٰ کے ساتھ مل کر، "پوری دُنیا میں مسیح کے نام کی خاص گواہی ہیں" (تعلیم و عہد ۱۰۷:۲۳)۔ وہ صدارتی مجلس اعلیٰ کی ہدایت کے تحت "کلیسیا کی تعمیر کرتے ہیں، اور ساری دُنیا کی اقوام میں اِسی طرح کے معاملات چلاتے ہیں" (تعلیم و عہد ۱۰۷:۳۳)۔ وہ "یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کرتے ہوئے [ساری قوموں پر] دروازے کھولتے ہیں" (تعلیم و عہد ۱۰۷:۳۵)

ستر کی جماعت کے ارکان کو انجیل کی منادی کرنے اور چرچ کی تعمیر کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وہ بارہ رسولوں کی جماعت اور سات بھائیوں کی قیادت جو ستر کی صدارتی مجلس ہے اُن کے تحت

خدمت کرتے ہیں۔ ستر کے پہلے اور دوسرے کورموں کے ارکان جنرل اتھارٹیز کی ترتیب دیتے ہیں، اور اُن کو دُنیا میں کہیں بھی ذمہ داری دی جا سکتی ہے۔

صدارتی مجلس برائے بشپ پوری کلیسیا میں ہارونی کہانت کی صدارتی مجلس ہے۔ بشپ برائے صدارتی مجلس اور اُس کے مشیر کلیسیا کے دنیاوی معاملات کا انتظام صدارتی مجلس اعلیٰ کی ہدایت کے تحت کرتے ہیں۔

ینگ مین، ریلیف سوسائٹی، ینگ وویمن، پرائمری، اور سنڈے سکول کی تنظیمیں عام سطح پر رہنمائی اور ہدایت فراہم کرنے کے لئے سب کی صدارتی مجالس ہوتی ہیں

علاقائی تنظیم

ایک علاقہ کلیسیا کی سب سے بڑی جغرافیائی تقسیم ہے۔ صدارتی مجلس ستر کی صدارتی مجلس کو یہ کام تفویض کرتی ہے کہ وہ براہ راست بارہ رسولوں کی جماعت کے ہدایت کے تحت کلیسیا کے منتخب کردہ علاقوں کی دیکھ بھال کریں۔ کلیسیا کے دوسرے علاقوں میں، صدارتی مجلس اعلیٰ صدارتی مجلس برائے علاقہ کو اِس کام کی دیکھ بھال کرنے کے لئے مقرر کرتی ہے۔ ایک علاقائی صدارتی مجلس ایک صدر، جو کہ عام طور پر ستر کے پہلے یا دوسرے کورم کی طرف سے مقرر ہوتا ہے، اور دو مشیروں پر مشتمل ہوتی ہے، جن کو ستر کے کسی بھی کورم کی طرف سے مقرر کیا جا سکتا ہے۔ علاقائی ستر صدارتی مجلس اعلیٰ، بارہ رسولوں کی جماعت، اور صدارتی مجلس برائے ستر کی ہدایت کے تحت خدمت کرتے ہیں۔

کچھ بھائی ستر کے عہدے میں تو مقرر ہوتے ہیں مگر جنرل اتھارٹیز میں خدمت نہیں کرتے ہیں۔ اُن کو علاقائی ستر کی اتھارٹی میں ذمہ داری دی جاتی ہے، اور اُن کو ستر کے پہلے یا دوسرے کورموں کی بجائے محض کورموں میں مقرر کیا جاتا ہے۔ اُن کا اختیار عام علاقے جس میں وہ رہ رہے ہوتے ہیں محدود ہوتا ہے۔ کچھ علاقائی ستر علاقائی صدارتی مجلس میں خدمت کرتے ہیں۔

مقامی تنظیم

وارڈ اور برانچیں۔ کلیسیائی ارکان کو جماعتوں میں منظّم کیا جاتا ہے جو اکثر روحانی اور سماجی ترقی کے لئے اکٹھے ملتے ہیں۔ بڑی جماعتیں وارڈ کہلاتی ہیں۔ ہر ایک وارڈ پر ایک بشپ صدارت کرتا ہے، جس کی معاونت دو مشیر کرتے ہیں۔

چھوٹی جماعتیں برانچیں کہلاتی ہیں۔ ہر ایک برانچ کی صدارت ایک صدرِ برانچ کرتا ہے، جس کی معاونت دو مشیر ہوتے ہیں۔ ایک برانچ کی تشکیل اُس وقت ہوتی ہے جب کم از کم دو رکن خاندان ایک علاقے میں رہتے ہوں اور ایک رکن اہل ملکِ صدق کہانت کا حامل ہو یا ہارونی کہانت میں اہل کاہن ہو۔ ایک سٹیک، مشن، یا ڈسٹرکٹ کی صدارتی مجلس ایک برانچ کو منظّم کرتی اور اُس کی نگرانی کرتی ہے۔ ایک برانچ کو وارڈ میں اُس صورت میں بدلا جا سکتا ہے اگر یہ ایک سٹیک میں وقوع پذیر ہو۔

ہر ایک وارڈ یا برانچ ایک خاص جغرافیائی علاقے پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایک وارڈ یا برانچ میں مختلف تنظیمیں خداوند کے کام میں مدد کرتی ہیں: اعلیٰ کاہنوں کے گروہ؛ ایلڈر کورم؛ ریلیف سوسائٹی، ۱۸ اور اِس سے اوپر کی عمر کی خواتین کے لئے؛ ہارونی کہانت کے کورم، ینگ مین کے لئے جن کی عمر ۱۲ سے ۱۷ سال تک ہے؛ ینگ وویمن پروگرام، ینگ وویمن کے لئے جن کی عمر ۱۲ سے ۱۷ سال تک ہے؛ پرائمری، اُن بچوں کے لئے جن کی عمریں ڈیڑھ سے ۱۱ سال تک ہے؛ اور سنڈے سکول، کلیسیا کے تمام اُن ارکان کے لئے جن کی عمر ۱۲ اور اِس سے زائد ہے۔ اِن میں سے ہر ایک تنظیم انجیل کی تعلیم دینے، خدمت کرنے، اور یسوع مسیح کی انجیل کی طرف رجوع لانے میں بچوں کے والدین کی اُن کی مقدس ذمہ داری میں مدد کرتے ہوئے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ تنظیمیں دوسروں کے ساتھ انجیل بیان کرنے میں اکٹھے مل کر کام کرنے میں ارکان کی مدد بھی کرتی ہے۔

سٹیکیں، مشن، اور ڈسٹرکٹ۔ بہت سارے جغرافیائی علاقے جہاں پر کلیسیا منظّم ہے اُن کو سٹیکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سٹیک کی اصطلاح یسعیاہ نبی سے ملتی ہے، جس نے پیش گوئی کی تھی کہ آخری ایام کی کلیسیا ایک خیمے کی مانند ہو گی، جس کو سٹیکوں سے محفوظ کیا جائے گا (دیکھئے یسعیاہ ۳۳:۲۰؛ ۵۴:۲)۔ عام طور پر ایک سٹیک میں ۵ سے ۱۲ وارڈیں اور برانچیں ہوتی ہیں۔ ہر ایک سٹیک پر صدارت سٹیک کا صدر کرتا ہے، جس کی معاونت دو مشیر کرتے ہیں۔ سٹیک کے صدور علاقائی صدارتی مجلس یا ستر کی صدارتی مجلس سے ہدایت پاتے اور رپورٹ کرتے ہیں۔

ایک مشن کلیسیا کی ایک اکائی ہے جو عام طور پر ایک سٹیک کی نسبت زیادہ علاقے پر محیط ہوتی ہے۔ ہر ایک مشن کی صدارت مشن کا صدر کرتا ہے، جس کی معاونت دو مشیر کرتے ہیں۔ مشن کے صدور براہ راست جنرل اتھارٹی کو جواب دہ ہوتے ہیں۔

جس طرح سے برانچ وارڈ کی ایک چھوٹی صورت ہے، اسی طرح سے ایک ڈسٹرکٹ سٹیک کی چھوٹی صورت ہے۔ ایک ڈسٹرکٹ کو اُس وقت منظّم کیا جاتا ہے جب اُس علاقے میں پائی جانے والی برانچوں کا

رکن کی تعداد کافی ہو، روابط آسانی سے ہوں اور ڈسٹرکٹ میٹنگوں ک لئے آسانی سے سفر کیا جاسکے۔ ڈسٹرکٹ کے صدر کو اس کے دو مشیروں کی معاونت کے ساتھ ڈسٹرکٹ پر صدارت کرنے کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے۔ ڈسٹرکٹ کی صدارتی مجلس اپنی رپورٹیں مشن کی صدارتی مجلس کو بھیجتی ہے۔ ایک ڈسٹرکٹ کو ایک سٹیک میں بدلا جاسکتا ہے۔

تنہا ارکان کے لئے پروگرام۔ بہت سارے کلیسیائی ارکان کبھی بھی شادی نہیں کرتے یا مطلقہ یا بیوہ اور رنڈوے ہوتے ہیں۔ یہ ارکان دو گروہوں پر مشتمل ہوتے ہیں: نوجوان تنہا بالغ (جن کی عمر ۱۸ سے ۳۰ ہے) اور تنہا بالغ (جن کی عمر ۳۱ اور اِس سے زیادہ ہے)۔

نوجوان تنہا بالغوں اور تنہا بالغوں کے لئے کلیسیا کا کوئی وسیع پروگرام نہیں ہے، جب کسی ایک علاقے میں کافی تنہا ارکان ہوں، تو مقامی کہانتی رہنماؤں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ تنہا ارکان کے نمائندوں کو بُلائے، جو اُن کی ہدایت کے تحت کام کریں۔ تنہا ارکان کے نمائندے رقص، خدمتی منصوبے، اور فائر سائیڈ جیسی سرگرمیوں کے منصوبے بنا سکتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں تنہا ارکان کو ایک دوسرے کے ساتھ ملنے اور مضبوط کرنے کے موقعے فراہم کرتی ہیں۔ تنہا ارکان کی بھی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ باقاعدگی سے اپنے کلیسیائی رہنماؤں سے ملتے رہیں روحانی اور سماجی نشو و نما کے لئے اپنی ضرورتوں اور اُن کے مواقعوں کے بارے بات چیت کرنے کے لئے۔

اضافی حوالہ جات: تعلیم و عہد ۱۰۷

کہانت؛ ریلیف سوسائٹی بھی دیکھئے

کلیسیائی تادیبی مجالس

بشپ اور برانچ کے صدور اور سٹیک، مشن، اور ڈسٹرکٹ کے صدور کی ذمہ داری ارکان کی مدد کرنا ہے کہ وہ توبہ کے ذریعے گناہوں پر غالب آئیں۔ بہت سنجیدہ گناہ، جیسے کہ ملکی قانون، شریک حیات کے ساتھ بدسلوکی، بچے کے ساتھ بدسلوکی، حرامکاری، زناکاری، زنا بالجبر، اور کسی محرم سے مباشرت، اکثر ان کے لئے کلیسیا کی تادیبی کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ عام کلیسیائی تادیبی کاروائی میں کلیسیائی رکنیت کو محدود کرنے کا حق دیا جاسکتا ہے یا رکنیت ختم کی جاسکتی ہے۔

عام تادیبی کاروائی کے عمل کا آغاز اُس وقت شروع ہوتا ہے جب ایک صدارتی مجلس کی کہانت کے حامل رہنما کو تادیبی مجلس کے لئے بلایا جاتا ہے۔اس تادیبی مجالس کا مقاصد گناہ گاروں کی روحوں کو بچانا، معصوموں کی حفاظت کرنا، اور پاکیزگی، استحکام اور کلیسیا کی نیک نامی کی گہبانی کرنا ہے۔

کلیسیائی تادیب ایک الہامی عمل ہے جس میں کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔اس عمل سے اور یسوع مسیح کے کفارے کے سبب، ایک رکن کو گناہوں کی معافی مل سکتی ہے، وہ ذہنی سکون کو دوبارہ حاصل کر سکتا ہے اور مستقبل میں گناہ سے بچنے کے لئے دوبارہ مضبوط ہو جاتا ہے۔کلیسیائی تادیبی کاروائی اِس عمل کے اختتام کے ارادے سے نہیں کی جاتی ہے۔یہ اِس لئے ترتیب دی جاتی ہے کہ کلیسیا کی کُلی برکات اور کُلی رفاقت کی طرف واپس لوٹنے کے لئے اُن کی کوششوں کو جاری رکھنے میں آسمانی باپ کے بچوں کی مدد کی جا سکے۔خواہش کردہ نتیجہ یہ ہے کہ وہ شخص اپنی زندگی میں وہ ضروری تبدیلیاں کرے جو کامل توبہ کے لئے ہیں۔

معافی؛ توبہ بھی دیکھئے

ملکی حکومت اور قانون

تعلیم و عہد کا سیکشن ۱۳۴ آخری ایام کے مقدسین کا خلاصہ ''زمینی حکومت اور اُس کے عمومی قوانین کے بارے ایمان کے ساتھ'' (تعلیم و عہد ۱۳۴، اس حصے کی شہ سرخی)اس حصے میں درج ذیل بیانات شامل ہیں:

''ہم ایمان رکھتے ہیں کہ حکومتیں انسان کی فلاح کے لئے خُدا کی قائم کردہ ہیں؛اور وہ انسان کو اِنسانوں کے ساتھ اُن کے اعمال کا جوابدہ ٹھہراتا ہے، قوانین بنانے اور اُن کا اطلاق کرنے میں، معاشرے کی اچھائی اور حفاظت کے لئے۔۔۔

''ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تمام ارکان متعلقہ حکومتوں کے جس میں وہ رہ رہے ہیں اُن کی تائید کرنے اور اُن کے وقار کو برقرار رکھنے کے پابند ہیں، جب کہ اُن کے اس حکومت کے باعث ذاتی اور غیر منقولہ حقوق محفوظ ہیں؛اور اس طرح سے ہر ایک محفوظ شہری کو سرکشی یا بغاوت نہیں کرنی چاہیے، اور کوئی اس کا مرتکب ہوتا ہے تو اُس کو قانون کے مطابق سزا دی جانی چاہیے؛اور ہر ایک حکومت کے پاس حق ہے کہ وہ اِس قسم کے قوانین اپنے حساب سے بنائیں، اور اُسی وقت عوامی مفادات کی حفاظت کے لئے اُن کی بہترین جانچ پڑتال کی جائے؛ تاہم ایمان کی آزادی کو مقدس طور پر جانا جائے۔

ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہر ایک شخص کو اپنے ملک، حکمرانوں اور عدالتوں کی عزت کرنی چاہیے، اِس ایمان کے ساتھ کہ یہ غریبوں کی حفاظت اور قصور واروں کو سزا دیتی ہیں، اور یہ کہ تمام لوگ قوانین کی عزت و تعظیم کرتے ہیں، اور اِن کے بغیر امن اور ہم آہنگی کی جگہ انتشار اور دہشت گردی لے گی؛ ایسے اِنسانی قوانین جو اِنسانوں کے درمیان قومی یا انفرادی طور پر اپنی دلچسپیوں با قاعدہ مقاصد کے اظہار کے لئے ترتیب دیئے جائیں؛ اور آسمانی والٰہی قوانین، جو روحانی معاملات سے متعلق ہوں، ایمان اور عبادت کے لئے، دونوں کے لئے اِنسانوں کو اپنے خالق کو جواب دینا چاہیے" (تعلیم و عہد ۱۳۴: ۱، ۵–۶)

کلیسیا اور ریاست کی علیحدگی کا ایک کلیدی عنصر یہ ہے کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مذہبی آزادی دے۔ آخری ایام کے نبیوں نے اِس اصول کی پیروی کی ہے، جیسے کہ ایمان کے ارکان کے گیارہویں رکن میں بتایا گیا ہے: "ہم خُدائے قادرِ مطلق کی عبادت کا دعویٰ کرتے ہیں اپنی ضمیر کی ہدایت کے مطابق، اور سب انسانوں کو یہی امتیازی حق بخشتے ہیں، وہ جہاں اور جیسے بھی عبادت کرنا چاہیں وہ کر سکتے ہیں۔" کلیسیا اور ریاست کی علیحدگی کے اصول کے ساتھ، کلیسیا کوئی سیاسی جماعت یا اُمیدوار کی خواہاں نہیں ہے۔ یہ اپنی عمارتوں اور دیگر سہولتوں کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے۔ کلیسیا اُس وقت تک سیاست میں حصہ نہیں لیتی جب تک کسی اخلاقی معاملے کے بارے کوئی سوال نہ ہو، اِس صورتحال میں کلیسیا اکثر بات کرے گی۔

اگرچہ کلیسیا سیاسی طور پر غیر جانبدار رہتی ہے، مگر کلیسیائی رہنما انفرادی ارکان کو بطور شہری ہونے کے اس میں شریک ہونے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ بطور آخری اَیام کے مقدس کے، آپ کو اُس سرزمین میں اپنے مقام اور حیثیت کے بارے سمجھنا چاہیے جس میں آپ رہتے ہیں۔ تاریخ، ورثے، اور ملکی قوانین کے بارے سیکھیں۔ اگر آپ کے پاس ووٹ دینے اور حکومتی معاملات میں شریک ہونے کا موقع ہے، تو سرگرم طریقے سے سچائی، راستبازی، اور آزادی کے اصولوں کی حمایت اور دفاع کریں۔

اضافی حوالہ جات: تعلیم و عہد ۹۸: ۱۰؛ ایمان کے ارکان ۱: ۱۲

کافی (دیکھئے حکمت کا قانون)

تسلی دینے والا (دیکھئے پاک روح)

استحکام (دیکھئے روح القدس؛ ہاتھ رکھنے سے)

ضمیر

سارے لوگوں کو نیکی اور بدی کے درمیان امتیازی قابلیت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ یہ قابلیت، جو ضمیر کہلاتی ہے، یہ مسیح کے نُور کا ظہور ہے (دیکھئے مرونی ۷:۱۵-۱۹)۔

آپ کا ضمیر اُس صورت حال سے بچنے کے لئے جو روحانی طور پر نقصان دہ ہیں آپ کی مدد و دفاع کرتا ہے۔ جب آپ حکموں پر عمل کرتے ہیں اور راستباز فیصلے کرتے ہیں، تو آپ ضمیر کا سکون پاتے ہیں۔

جب آپ گناہ کرتے ہیں، تو آپ ندامت یا غلطی محسوس کرتے ہیں، بالکل ایسے جس طرح جسمانی طور پر زخمی ہونے سے آپ درد محسوس کرتے ہیں۔ گناہ کے لئے آپ کے ضمیر کا یہ ایک فطری جواب ہے، اور یہ آپ کی رہنمائی توبہ کی طرف کرتا ہے۔

توبہ اور معافی آپ کے ضمیر کے اطمینان کی تجدید کرتی ہے۔ دوسري طرف، اگر آپ اپنے ضمیر کو نظر انداز کرتے اور توبہ کرتے ہیں، تو آپ کا ضمیر بگڑ جائے گا جیسے کہ ا تیمتھیس ۴:۲ میں مندرج ہے "جن کا دِل گرم لوہے سے داغا گیا ہے"،

اپنے ضمیر کی پیروی کرنا سیکھیں۔ یہ آپ کی مختاری کی مشق کا ایک اہم حصہ ہے۔ جتنا زیادہ آپ اپنے ضمیر کی پیروی کریں گے، اسی قدر یہ مضبوط ہو تا جائے گا۔ ایک حساس ضمیر ایک صحت مند روح کی علامت ہے۔

اضافی حوالہ جاتے: مضایاہ ۴:۱-۳؛ تعلیم و عہد ۸۴:۴۵-۴۷

آزادی مرضی، مسیح کی روشنی؛ وفاداری؛ آزمائش کے بارے بھی دیکھئے

حصہ ڈالنا (دیکھئے روزہ رکھنا، اور روزے کے ہدیے؛ دہ یکی)

تبدیلی

پولوس رسول نے کہا "اور جِسمانی نیت موت ہے مگر رُوحانی نیت زِندگی اور اطمینان ہے" (رومیوں ۸:۶؛ ۲ نیفی ۹:۳۹ بھی دیکھئے) ہماری گری ہوئی حالت میں، ہم اکثر آزمائش کے ساتھ نبرد آزما ہوتے ہیں، اور بعض اوقات ہم "جسمانی اور شیطان خواہشوں کے مطابق جو اندر ہیں" کرتے ہیں

(۲ نیفی ۲:۲۹؛ "گرنا،" بھی دیکھئے صفحات ۵۶ - ۵۹ اس کتاب میں) ابدی زندگی کی برکات پانے کے قابل ہونے کے لئے، ہم کو "روحانی سوچ" رکھنے اور اپنی غیر راست باز خواہشات پر فتح رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہم کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ زیادہ درستگی کے ساتھ ہم کو بدلنے کی ضرورت ہے، یا رجوع لانے کی، نجات دہندہ کی طاقت کے کفارے کے باعث اور روح القدس کی قوت کے باعث۔ یہ عمل تبدیلی کا عمل کہلاتا ہے۔

تبدیلی میں رویے کی تبدیلی بھی شامل ہوتی ہے، مگر یہ رویے سے کہیں بڑھ کر ہے؛ یہ ہماری اندرونی فطرت کی تبدیلی ہے۔ یہ ایسی اہم تبدیلی ہے کہ خداوند اور اُس کے نبیوں نے اِس کو دوبارہ پیدائش، دِل کی تبدیلی، اور آگ کے بپتسمے کا نام دیا ہے۔ خداوند نے فرمایا:

"تعجب نہ کر کہ تمام بنی نوع انسان ہاں مرد اور عورتیں تمام قومیں، قبیلے، زبانیں، اور لوگ لازمی نئے سرے سے پیدا ہوں گے، ہاں اپنی جسمانی اور گری ہوئی حالت سے تبدیل ہو کر خُدا سے پیدا ہوں گے اور خُدا سے مخلصی پا کر راستبازی کی حالت میں اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے؛

"اور یوں وہ نئی مخلوق بنتے ہیں اور جب تک وہ ایسا نہیں کرتے وہ ہر گز خُدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے۔" (مضایاہ ۲۷:۲۵ - ۲۶)

تبدیلی کا عمل

تبدیلی ایک عمل ہے، نہ کہ ایک واقعہ۔ آپ اپنی راستبازی کوششوں سے نجات دہندہ کی پیروی کے نتیجے سے تبدیل ہوتے ہیں۔ اِن کوششوں میں یسوع مسیح پر ایمان کی مشق، گناہوں کی توبہ، بپتسمہ پانا، روح القدس کا تحفہ، اور ایمان کے ساتھ آخر تک برداشت کرنا شامل ہے۔

اگر تبدیلی ایک معجزہ اور زندگی کا بدلاؤ ہے، یہ ایک خاموش معجزہ ہے۔ فرشتوں سے ملاقات یا دوسرا کوئی نظارہ تبدیلی کا باعث نہیں بنتا ہے۔ حتیٰ کہ ایلما، جس نے ایک فرشتے کو دیکھا، وہ بھی "بہت دنوں کا روزہ رکھنے اور دعا کرنے" کے بعد ایمان کی سچائی کے لئے تبدیل ہوا (ایلما ۵:۴۶)۔ اور پولوس، جس نے جی اُٹھے مسیح کو دیکھا، اُس نے بتایا کہ "روح القدس کے بغیر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یسُوع خُداوند ہے" (۱ کرنتھیوں ۱۲:۳)

کیوں کہ تبدیلی خاموش، اور مستقل عمل ہے، ہو سکتا ہے کہ آپ ابھی تبدیل ہو جائیں مگر محسوس نہ کریں۔ آپ لامنوں کی طرح ہو سکتے ہے کیوں کہ، "جس طرح لامنوں کو اُن کی تبدیلی کے وقت مجھ

[مسیح] پر ایمان کے سبب آگ اور رُوح اُلقدس کے ساتھ بپتسمہ دیا گیا اور وہ یہ جانتے نہ تھے" (۳ نیفی ۹:۲۰)۔ ایمان کی جاری مشق اور نجات دہندہ کی پیروی کے لئے آپ کی جاری کوششیں آپ کی ایک بڑی تبدیلی کی طرف رہنمائی کریں گی۔

تبدیل ہونے والے لوگوں کی خصوصیات

مورمن کی کتاب اُن لوگوں کے بیانات کے بارے بتاتی ہے جو خُداوند میں تبدیل ہوئے ہیں:

وہ اچھے کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ بنیامین بادشاہ کے لوگوں نے اعلان کیا، "خُداوند قادر مطلق کے رُوح کے ۔۔۔ ہمارے دِلوں میں ایک بڑی تبدیلی آئی، یہ کہ ہم پھر کوئی بُرائی نہیں بلکہ نیکی کرتے رہنے کی خواہش کرتے ہیں" (مضایاہ ۵:۲) ایلما ایسے لوگوں کی بابت بتاتا ہے "وہ گناہ کو نفرت سے دیکھتے ہیں" (ایلما ۱۳:۱۲)

وہ خداوند کے خلاف بغاوت نہیں کرتے ہیں۔ مورمن نے لامنوں کے ایک گروہ کے بارے بتایا جو خون کے پیاسے اور بداعمال تھے مگر "وہ خداوند میں تبدیل ہو گئے" (ایلما ۲۳:۶)۔ اِن لوگوں نے اپنے ناموں کو عینتی۔ نیفی۔ لحیوں میں تبدیل کر لیا اور "راستباز لوگ بن گئے؛ اُنہوں نے اپنی بغاوت کے ہتھیار ڈال دیئے، کہ اُنہوں نے خدا کے خلاف، نہ ہی اپنے کسی بھائی کے خلاف جنگ کی۔

اُنہوں نے انجیل کا پرچار کیا۔ اِنوس، بڑے ایلما، چھوٹے ایلما، مضایاہ کے بیٹوں، امیولک، اور زیضرم لوگوں نے خداوند میں تبدیل ہونے کے بعد اپنے آپ کو انجیل کی منادی کے لئے وقف کیا (دیکھئے اِنوس ۱:۲۶؛ مضایاہ ۱۸:۱؛ مضایاہ ۲:۲۷ ۳۲–۳۷؛ ایلما ۱:۱۰ – ۱۲؛ ۱۵:۱۲)۔

وہ محبت سے معمور ہو گئے تھے۔ جی اُٹھنے کے بعد مسیح نے امریکہ کے لوگوں سے مُلاقات کی، "نیفی اور لامنی دونوں خُداوند میں تبدیل ہوئے اور اُن کے درمیان کوئی جھگڑا اور فساد نہ رہا اور ہر آدمی ایک دوسرے کے ساتھ رواداری سے پیش آتا۔۔۔

"اور ایسا ہوا کہ ملک میں کوئی جھگڑا نہ تھا، خُدا کی محبت کے باعث جو لوگوں کے دلوں میں بس چکی تھی۔

"اور وہاں کوئی حسد نہ جھگڑے نہ ہلڑ بازی نہ حرامکاری، نہ جھوٹ نہ قتل و غارت نہ کسی قسم کی شہوت پرستی تھی؛اور یقیناًاُن تمام لوگوں میں جو خُدا کے ہاتھوں کی تخلیق سے ہوئے اتنے زیادہ خوش لوگ اور کوئی نہ تھے۔

"وہاں نہ ڈاکو تھے نہ خونی نہ ہی کوئی لامنی نہ کسی قسم کا فرقہ ، خُدا کی بادشاہی کے وارث"

(۴ نیفی ۱:۲،۱۵-۱۷)

عظیم تبدیلی کے لئے کوشش

آپ کی اپنی تبدیلی آپ کی اولین ذمہ داری ہے۔ کوئی بھی دوسرا آپ کے لئے تبدیل نہیں ہو سکتا، اور نہ ہی کوئی اور آپ کو بدلنے کے لئے مجبور کر سکتا ہے۔ تاہم دوسرے، تبدیلی کے عمل میں آپ کی مدد ضرور کر سکتے ہیں۔ خاندان، کلیسیائی رہنماؤں اور معلمین، اور صحائف میں موجود مرد و خواتین کی راست باز مثالوں سے سیکھیں۔

دِل کی عظیم تبدیلی کے تجربے کے لئے آپ کی اہلیت اُس وقت بڑھے گی جب آپ کامل نجات دہندہ کی پیروی کرنے کی کوشش کریں گے۔ صحائف کا مطالعہ کریں، ایمان سے دعا کریں، حکموں پر عمل کریں، اور روح القدس کی مستقل رفاقت کی تلاش کریں۔ جب آپ تبدیلی کے عمل میں جاری رہتے ہیں، تو آپ "نہایت خوشی،" پائیں گے جس طرح بنیامین بادشاہ کے لوگوں نے کیا جب روح "اُن کے دلوں میں ایک بڑی تبدیلی لائی" (دیکھئے مضایاہ ۵:۲،۴) آپ بنیامین بادشاہ کی مشورت کی پیروی کرنے کے قابل ہوں گے "تُم ہمیشہ نیک کام کرنے میں مستحکم اور ثابت قدم رہو، تاکہ مسیح خُداوند خُدا قادر مطلق ہمیشہ کے لئے تُم پر اپنی مہر ثبت کرے کہ تُم فردوس میں لائے جاؤ، کہ ہمیشہ کی نجات اور ابدی زندگی پاؤ" (مضایاہ ۵:۱۵)

اضافی حوالہ جات: متی ۱۸:۳؛ لوقا ۲۲:۳۲؛ ایلما ۵:۷-۱۴

یسوع مسیح کا بپتسمہ؛ رُوح القُدس؛ نجات کو بھی دیکھئے

آسمانی مجلس (دیکھئے نجات کا منصوبہ)

عہد

عہد ایک مقدس معاہدہ ہے جو خُدا اور کسی ایک شخص یا لوگوں کے گروہ کے درمیان ہوتا ہے۔ خُدا خاص شرائط مقرر کرتا ہے، اور جب ہم اُن حالات میں اُس کی تابع داری کرتے ہیں تو وہ ہم کو برکت دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ جب ہم مقدس عہود پر قائم نہ رہنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو ہم کو برکات نہیں مل سکتی ہیں، اور کچھ مثالوں میں ہمیں ہماری اپنی نافرمانی کے نتائج کے طور پر سزا کے طور پر بھگتنا پڑتا ہے۔

کہانت کی تمام بچانے والی رسمیں عہود کے ہمراہ ہیں۔ مثال کے طور پر، جب آپ نے بپتسمہ لیا تو آپ نے عہد باندھا، اور آپ ہر دفعہ ساکرامنٹ میں شریک ہو کر اس عہد کی تجدید کرتے ہیں (دیکھئے مضایاہ ۱۸:۸—۱۰؛ تعلیم و عہد ۲۰:۳۷، ۷۷، ۷۹)۔ اگر آپ کے پاس ملکِ صدق کی کہانت ہے، تو آپ کہانت کے حلف اور عہد میں داخل ہو چُکے ہیں (تعلیم و عہد ۸۴:۳۳—۴۴) ہیکل کی روحانی بخششیں اور سر بمہریت کی رسمیں بھی مقدس عہود میں شامل ہیں۔

ہر وقت خداوند کے ساتھ کئے جانے والے عہود کو یاد کریں اور اُس کا احترام کریں۔ پھر ہر وہ کام جو آپ کرتے ہیں اس میں آپ کو حکم کی ضرورت نہیں رہتی ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۵۸:۲۶—۲۸)۔ آپ روح القدس سے تحریک پائیں گے، اور مسیح کی مانند رویہ آپ کی فطرت کا حصہ بن جائے گا۔ جیسے کہ خُداوند نے وعدہ کیا ہے، تم 'مکاشفے پر مکاشفہ اور علم پر علم پاؤ گے، تاکہ تم بھیدوں اور پُرامن چیزوں کو جان سکو—جو خوشی لاتی ہیں، اور جو ابدی زندگی لاتی ہیں" (تعلیم و عہد ۴۲:۶۱)۔ آپ کی عظیم ترین اُمید اُس طہارت سے لطف اندوز ہونے کے باعث ہے جو اس الٰہی ہدایت سے ملتی ہے؛ آپ کا عظیم ترین خوف اِن برکات کی ضبطی کے لئے ہونا چاہیے۔

اضافی حوالہ جات: یرمیاہ ۳۱—۳۴؛ مضایاہ ۵؛ مرونی ۱۰:۳۳؛ تعلیم و عہد ۸۲:۱۰؛ ۹۷:۸؛ ۹۸:۱۳—۱۵

ابراہیمی عہد؛ بپتسمہ؛ شادی؛ رسوم؛ کہانت؛ ساکرامنٹ؛ ہیکلوں کو بھی دیکھئے

تخلیق

آسمانی باپ کی ہدایت کے تحت، یسوع مسیح نے آسمان اور زمین کو تخلیق کیا (دیکھئے مضایاہ ۳:۸؛ مضایاہ ۲:۱)۔ وہ صحائف جن کا انکشاف نبی جوزف سمتھ پر ہوا اُن سے، ہم جانتے ہیں کہ تخلیق کے کام

میں، خداوند نے اُن عناصر کو منظّم کیا جو پہلے سے ہی موجود تھے (دیکھئے ابراہام ۳:۲۴)۔ جیسے کچھ لوگوں کا ایمان ہے، کہ اُس نے دُنیا کی تخلیق ''لاشے'' سے کی۔

صحائف یہ بھی بتاتے ہیں کہ آدم ''سب آدمیوں میں سے پہلو ٹھا تھا'' (موسیٰ ۱:۳۴)۔ خدا نے آدم اور حوا کو اپنی شبیہ پر اور اپنے اکلوتے بیٹے کی شبیہ پر پیدا کیا۔ (دیکھئے موسیٰ ۲:۲۶-۲۷)

تخلیق آسمانی باپ کے نجات کے منصوبہ کا ایک لازمی حصہ ہے۔ یہ ہم میں سے ہر ایک کو زمین پر آنے کا موقع بخشتا ہے، جہاں پر ہم اپنا جسمانی بدن پاتے اور اپنی آزاد مرضی کو استعمال کرتے ہیں۔ خُدائی ارکان کی قبل از فانی مجلس میں، درج ذیل اعلان کیا گیا تھا: ''ہم نیچے جائیں گے، کیوں کہ وہاں پر خلأ ہے، اور ہم اِس سامان کو لیں گے، اور ہم زمین بنائیں گے جہاں پر یہ رہ سکیں گے؛ اور یہاں پر ہم ان کا امتحان لیں گے، یہ دیکھنے کے لئے کہ کیا وہ سارے کام کریں گے جو خُداوند اُن کے خُدا نے اُن کو کرنے کا حکم دیا ہے'' (ابراہام ۳:۲۴-۲۵)۔

آپ خُدا کے روحانی بچے ہیں، اور آپ کا بدن اس کی شبیہ پر تخلیق کیا گیا ہے۔ اِن برکات کے لئے اپنا تشکر ظاہر کرنے کے لئے، آپ اپنے بدن کی حفاظت حکمت کے کلام اور آپ کی روح اور بدن کی صحت کے بارے فرماں برداری کرنے کے باعث اپنے بدن کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۹؛ تعلیم و عہد ۸۸:۱۲۴ بھی دیکھئے) آپ خُدا کے بچوں کے طور پر دوسرے لوگوں کی عزت بھی کر سکتے ہیں۔

تخلیق کی تمام خوبصورتیوں کے فائدے کے طور پر، آپ زمین کی حفاظت کر سکتے ہیں اور مستقبل کی نسلوں کے لئے اس کو محفوظ کرنے میں مدد دیں۔

اضافی حوالہ جات: پیدائش ۱-۲؛ عبرانیوں ۱:۱-۲؛ ۱ نیفی ۱۷:۳۶؛ تعلیم و عہد ۳۸:۱-۳؛ ۵۹:۱۶-۲۰؛ موسیٰ ۱-۳؛ ابراہام ۴-۵۔

خُدا باپ؛ یسوع مسیح؛ نجات کا منصوبہ بھی دیکھئے۔

صلیب

بہت ساری مسیحی کلیسیاؤں میں صلیب کو نجات دہندہ کی موت اور جی اُٹھنے کے طور پر اور ایمان کے مخلص اظہار کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے ارکان کے طور پر، ہم بھی نجات دہندہ کی تکلیفوں کو بڑے احترام سے یاد کرتے ہیں۔ مگر چونکہ نجات دہندہ زندہ ہے، ہم اُس کی موت کے نشان کو اپنے ایمان کے طور پر استعمال نہیں کرتے ہیں۔

آپ کی زندگی آپ کے ایمان کا اظہار ہونی چاہیے۔ یاد رکھیں کہ جب آپ کا بپتسمہ ہوا تھا اور آپ مستحکم ہوئے تھے، تو آپ نے اپنے اُوپر یسوع مسیح کا نام لینے کا وعدہ کیا تھا۔ جب آپ کے تعلق دار آپ کو جانچتے ہیں، تو اُن کو نجات دہندہ اور اُس کی محبت کے مفہوم کو سمجھنے کے قابل ہونا چاہیے۔

کلیسیا کے صرف وہی ارکان صلیب کے نشان کو پہنتے ہیں جو فوج میں آخری ایام کے مقدسین مذہبی رہنما ہیں، جو اِس کو اپنی فوجی لباس میں یہ ظاہر کرنے کے لئے پہنتے ہیں کہ وہ مسیحی رہنما ہیں۔

یسوع مسیح کا کفارہ؛ یسوع مسیح؛ دوبارہ جی اُٹھنا بھی دیکھئے

مصلوبیت (صلیب؛ یسوع مسیح کا کفارہ بھی دیکھئے)

ڈیکن (کہانت؛ ہارونی کہانت بھی دیکھئے)

جسمانی، موت

جسمانی موت فانی بدن سے روح کی علیحدگی ہے۔ آدم کے گرنے کے باعث دنیا میں جسمانی موت آئی (دیکھئے موسیٰ ۶:۴۸)۔

موت آسمانی باپ کے نجات کے منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے (دیکھئے ۲ نیفی ۹:۶)۔ دراصل اپنے ابدی باپ کی مانند بننے کے لئے، لازمی ہے کہ ہم موت کا تجربہ کریں اور بعد میں کامل، جی اُٹھنے بدن پائیں۔

جب جسمانی بدن فنا ہوتا ہے، تو روح زندہ رہتی ہے۔ روحانی دنیا میں، راستبازوں کی روحوں کا "خوشی کی حالت میں استقبال کیا جاتا ہے، جس کو بہشت کہتے ہیں، ایک آرام کی حالت، ایک امن کی حالت، جہاں وہ اپنی سب تکلیفوں اور ساری فکروں اور غموں سے آرام پاتے ہیں" (ایلما ۴۰:۱۲)۔ ایک مقام جس کو روحوں کی قید کا مقام کہتے ہیں یہ اُن کے لئے ہے "جو کسی سچائی کے علم کے بغیر، یا خطا میں، نبیوں کو رد کرتے ہوئے اپنے گناہوں میں مرے ہیں" (تعلیم و عہد ۱۳۸:۳۲) قیدی روحوں کو "خدا پر ایمان، گناہوں سے توبہ، اور گناہوں کی معافی کے لئے مدد گاری کے طور پر بپتسمے، ہاتھوں کے رکھے جانے کے باعث روح القدس کے تحفے، اور انجیل کے تمام ضروری ارکان جو اُن کے جاننے کے لئے ضروری ہیں" (تعلیم و عہد ۱۳۸:۳۳-۳۴)۔ اگر وہ انجیل کے اُصولوں کو قبول کرتے ہیں، اپنے

گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، اور اُن کے لئے ہیکل کی رسوم کی ادائیگی کو قبول کرتے ہیں، تو بہشت میں اُن کا خیر مقدم کیا جائے گیا۔

یسوع مسیح کے کفارے اور جی اُٹھنے کے باعث، اب جسمانی موت صرف عارضی ہے: ”جیسے آدم میں سب مرتے ہیں، وَیسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے“ (۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۲)۔ ہر ایک زندہ کیا جانے سے مُراد ہے کہ ہر ایک شخص کی روح اور بدن دوبارہ متحدہ ہو گا—”اپنے مناسب اور کامل حالت میں بحال کئے جائیں گے“ اور پھر مزید موت کے تابع نہ ہوں گے (۴۰:۲۳؛ ایلما ۱۱:۴۴—۴۵ بھی دیکھئے)۔

غالبًا آپ نے اُس موت کی تکلیف کا تجربہ کیا ہے جو خاندان کے رکن یا دوست کی موت کے سبب ہوتا ہے۔ ان موقعوں پر غمزدہ ہونا ایک فطری بات ہے۔ دراصل، ماتم محبت کا گہرا ترین اظہار ہے۔ خُداوند نے کہا، ”تم محبت میں اکٹھے رہو گے، اور یہ اس قدر ہو گی کہ وہ جو مر جاتے ہیں اُن کی وفات پر تم آنسو بہاؤ گے“ (تعلیم وعہد ۴۲:۴۵)۔ موت کے باعث غم سے نجات پانے کا واحد راستہ یہ ہے کا محبت سے زندگی پالیا جائے۔

جب آپ کسی عزیز کی موت پر ماتم کدہ ہوتے ہیں، تو آپ جی اُٹھنے کے وعدے کے باعث تسلی پاتے ہیں اور اس یقین دہانی سے بھی کہ آپ کے خاندان متحد ہو سکتے ہیں۔ اور ہم ”خوشیوں کے اور دُکھوں کے بڑے سبب کے بارے جان بھی“ سکتے ہیں—دُکھ جو کہ انسان میں موت اور بربادی کے سبب سے ہے، اور شادمانی جو مسیح کے نُور کے وسیلے زندگی کے لئے ہے۔“ (ایلما ۲۸:۱۴؛ ۹—۱۳ آیات بھی دیکھئے)۔

جب کوئی عزیز مرتا ہے تو تسلی پانے کے لئے اضافی طور پر، آپ اس علم کے ساتھ امن کی حالت میں رہ سکت ہیں کہ بالآخر آپ کو بھی مرنا ہے۔ جب آپ انجیل کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں، تو آپ خداوند کے وعدے کو یاد کرتے ہیں: ”وہ جو مجھ میں مرتے ہیں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے، کیوں کہ یہ اُن کے لئے شیریں ہو گی“ (تعلیم وعہد ۴۲:۴۶)

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۲۵:۸؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۵۱—۵۸؛ ۲ نیفی ۹:۶—۱۵؛ مضایاہ ۱۶:۶—۸

یسوع مسیح کا کفارہ؛ بہشت؛ نجات کا منصوبہ؛ دوبارہ جی اٹھنا بھی دیکھئے۔

موت، روحانی

روحانی موت خُدا سے علیحدگی ہے۔ صحائف روحانی موت کے دو ذریعوں کے بارے بتاتے ہیں۔ پہلا ذریعہ گرنے کا، اور دوسرا نافرمانی کا ہے۔

مورمن کی کتاب کے نبی سیموئیل نے بتایا، "تمام بنی نوع انسان کو پہلی موت سے، اُس روحانی موت سے۔۔۔ مخلصی ملتی ہے، کیوں کہ آدم کے گرنے کے باعث تمام بنی نوع انسان کو خُدا کی حضوری سے کاٹ ڈالا گیا تھا اور جسمانی اور روحانی باتوں دونوں میں مردہ سمجھے جاتے ہیں۔" (ہیلیمن ۱۴:۱۶) زمین پر ہماری زندگی کے دوران، ہم خداوند کی حضوری سے علیحدہ ہیں۔ کفارے کے باعث، یسوع مسیح ہر ایک کو روحانی موت سے مخلصی بخشتا ہے۔ سیموئیل نے گواہی دی کہ نجات دہندہ کا دوبارہ جی اُٹھنا "تمام بنی نوع انسان کو پہلی موت سے—اُس روحانی موت سے۔۔۔ دیکھو مسیح کی قیامت بنی نوع انسان ہاں بلکہ تمام بنی نوع انسان کو مخلصی دیتی ہے اور اُنہیں دوبارہ خُداوند کی حضوری میں واپس لاتی ہے۔" (ہیلیمن ۱۴:۱۶—۱۷) لحی نبی نے بتایا کہ کفارے کے باعث، "تمام انسان خُدا کے پاس آئیں گے؛ سو اُس سچائی اور پاکیزگی کے مطابق اپنی عدالت کے لئے اُس کی حضوری میں کھڑے ہوں گے" (۲ نیفی ۲:۱۰)

مزید روحانی موت ہماری اپنی نافرمانی کے نتیجے کے طور پر آتی ہے۔ ہمارے گناہ ہم کو ناپاک کرتے ہیں اور خُدا کی حضوری میں رہنے کے قابل نہیں بناتے۔ (دیکھئے رومیوں ۳:۲۳؛ ایلما ۱۲:۱۲—۱۶، ۳۲؛ ہیلیمن ۱۴:۱۸؛ موسیٰ ۶:۵۷) کفارے کے باعث، یسوع مسیح اِس روحانی موت سے مخلصی کی پیش کش کرتا ہے، مگر صرف اُس وقت جب ہم اُس پر ایمان کی مشق کرتے ہیں، اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، اور انجیلی رسوم اور اُصولوں کی فرماں برداری کرتے ہیں (دیکھئے ایلما ۱۳:۲۷—۳۰؛ ہیلیمن ۱۴:۱۹؛ ایمان کے ارکان ۱:۳)۔

اضافی حوالہ جات: ۱ نیفی ۱۵:۳۳—۳۵؛ ایلما ۴۰:۲۶؛ ۴۲:۲۳

یسوع مسیح کا کفارہ؛ گرنا؛ فرماں برداری؛ توبہ؛ گناہ بھی دیکھئے

قرض ادا کرنا

نبی جوزف سمتھ کے ذریعے، ایک دفعہ مقدسین کے ایک گروہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا، "یہ میری مرضی ہے کہ تم سارے قرضے ادا کرو" (تعلیم و عہد ۱۰۴:۷۸)۔ چونکہ کلیسیا کے اولین ایام میں، خداوند کے نبیوں نے ہم کو قرض کی بندش سے بچنے کے لئے بار بار خبردار کیا ہے۔

قرض لینے کے خطرات میں سے ایک خطرہ اس کے ہمراہ سود کا ہے۔ کریڈٹ کی چند ایک صورتیں، جیسے کہ کریڈٹ کارڈ، کے خاص طور پر سود کے اعلیٰ نرخ ہوتے ہیں۔ ایک دفعہ آپ مقروض ہو گئے، تو آپ کو پتہ چلے گا کہ سود میں کوئی رحم نہیں ہے۔ یہ آپ کے حالات کے قطع نظر جمع ہوتا رہتا ہے—خواہ آپ روزگارہ ہیں یا بے روزگار، تندرست ہیں یا بیمار۔ جب تک قرض ادا نہ کر دیا جائے یہ کبھی بھی نہیں جاتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ کی پیش کش کے باعث دھوکہ نہ کھائیں، خواہ اُن کا قرضہ کم شرح سود کے وعدے کے ساتھ ہو یا کسی خاص مدت تک کسی بھی طرح کے سود کے بغیر۔

اپنی مالی حالت دیکھیں۔ خریداری میں اپنے آپ کو منظّم کریں، تو ایک خاص حد تک آپ قرض سے بچ سکتے ہیں۔ بہت ساری حالتوں میں، آپ اپنے ذرائع کا دانش مندی سے بندوبست کرنے کے باعث بھی قرض سے بچ سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک خاطر خواہ مقدار میں گھر خریدنے یا تعلیم مکمل کرنے کے لئے قرضہ لیتے بھی ہیں تو، جتنی جلدی ممکن ہو سکے اس کی ادائیگی کے لئے کام کریں اور اپنے آپ کو اس سے نجات دلائیں۔ جب آپ اپنے قرضے چکا دیں گے، اور کچھ بچت بھی کر لیں گے، تو آپ معاشی مسائل کا سامنا کریں گے جو آپ کی راہ میں آ سکتے ہیں۔ آپکے خاندان کے لئے پناہ اور آپ کے دل میں اطمینان ہو گا۔

اضافی حوالہ جات: لوقا ۱۶: ۱۰—۱۱؛ تعلیم و عہد ۱۹: ۳۵

ابلیس (دیکھئے شیطان)

طلاق

خاندان: دنیا کے لئے ایک اعلان میں، "صدارتی مجلس اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت نے "سنجیدگی سے اعلان کیا ہے کہ مرد اور عورت کے درمیان شادی خدا کی مقرر کردہ ہے اور خاندان خالق کے منصوبے کا مرکز ہے اُس کے بچوں کی ابدی منزل کے لئے" (اس کتاب میں صفحہ ۵۹ دیکھئے)۔

اِن سچائیوں کے باوجود، بہت سارے معاشروں میں طلاق بالکل ہو گئی ہے اور حتیٰ کہ کلیسیائی ارکان میں بھی اس کی شرح بڑھ گئی ہے۔ بڑھتی ہوئی یہ شیطانیت خدا کی طرف سے نہیں ہے، بلکہ یہ اُس موذی دشمن کا کام ہے۔

ہر ایک شادی شدہ جوڑے کو ابدی شادی کی برکات کے لئے اہل ہونے کے واسطے اکٹھے مل کر کام کرنا چاہیے۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں اور آپ اور آپ کا شریک حیات مشکلات کا تجربہ کر رہا ہے، تو یاد رکھیں کہ بہت ساری شادیوں کے دباؤ کا علاج طلاق یا شادی میں نہیں ہے۔ یہ علاج یسوع مسیح کی انجیل میں پایا جاتا ہے—توبہ، معافی، استحکام، اور محبت میں۔ یہ بتایا گیا ہے کہ آپ اپنے شریک حیات کے ساتھ اپنی مانند سلوک کریں (دیکھئے متی ۷:۱۲)۔ جب آپ مشکلات کے حل کے لئے کام کرتے ہیں، تو آپ اکٹھے مل کر مشورت کے لئے اپنے بشپ یا برانچ کے صدر کے پاس بھی جا سکتے ہیں۔

محبت؛ خاندان؛ پیار؛ شادی؛ ہیکلیں بھی دیکھئے

تعلیم و عہد (دیکھئے صحائف)

منشیات (دیکھئے حکمت کا کلام)

تعلیم

خداوند نے حکم دیا ہے، "مطالعے اور ایمان کے سبب سیکھنے کی تلاش میں رہیں" (تعلیم و عہد ۸۸:۱۱۸)۔ اُس نے ہم کو انجیل سیکھنے اور "زمین کی، زمین کے نیچے کی اور آسمان کی چیزوں کا جو تھیں، جو ہیں، اور جو جلد ہی وقوع پذیر ہونے والی ہیں، جو گھر پر ہیں، جو باہر ہیں؛ قوموں کی جنگوں اور الجھنوں، اور زمین پر انصاف کا؛ اور ملکوں اور بادشاہوں کے علم کا فہم پانے کی نصیحت کی ہے—تاکہ [ہم] سب کاموں میں تیار ہو سکیں" (تعلیم و عہد ۸۸:۷۸–۸۰)

سکول کی تعلیم اور فنی تربیت

آپ کو ہمیشہ اپنے دماغ اور اپنے ہاتھوں کو علم سے لبریز کرنا چاہیے تاکہ آپ اپنے منتخب کئے ہوئے میدان میں کامیاب ہو سکیں۔ اچھائی کو موثر بنانے کے لئے اپنی تعلیم کو استعمال کریں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ ایک مستحکم شخص کے طور پر جانیں جائیں گے۔ آپ آنے والے مواقعوں کے لئے تیار ہوں گے، اور آپ اپنے خاندان، کلیسیا، اور اپنے معاشرے کے لئے ایک بہت بڑا سرمایہ ہوں گے۔

بہترین سکول کی تعلیم پائیں۔ کچھ ممکنات میں کالجز، یونیورسٹیاں، فنی سکول، گھریلو مطالعہ کے نصاب، معاشرتی تعلیم، اور نجی تربیت بھی ہے۔

سیمنری اور انسٹیٹیوٹ

پوری دنیا میں، آخری ایام کے مقدسین جن کی عمریں ۱۴ سے ۱۸ سال ہے وہ سیمنری میں شریک ہوتے ہیں، جو پورے ہفتے کے دنوں کی ہدایات صحائف سے مہیا کرتے ہیں۔ مذہبی انسٹی ٹیوٹ آخری ایام کے مقدسین جن کی عمریں ۱۸ سے ۲۰ برس ہے اُن کے لئے انواع واقسام کے انجیلی مضامین کے لئے ہفتے کے ایام کے نصاب مہیا کرتے ہیں۔

یہ پروگرام روحانی اور سماجی ماحول مہیا کرتے ہیں جہاں پر طالب علم انجیل کے بارے زیادہ سیکھتے ہوئے ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔

سیمنری اور انسٹی ٹیوٹ کی معلومات کے لئے، ایک مقامی کہانتی رہنما سے رابطہ کریں۔

زندگی بھر علم سیکھنا

زندگی بھر تعلیم حاصل کرنے کے مواقعوں کی تلاش جاری رکھیں۔ یہ آپ کو آپ کے منتخب کردہ پیشے میں اور آپ کی دوسری مہارتوں اور دلچسپیوں میں باخبر رکھے گی۔ اس تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں، آپ کو اپنے والدین اور مستقبل کے لئے تعلیم حاصل کرنے کے لئے وقت ضرور دینا چاہیے۔

عام سکولوں کے ذریعے مزید تعلیم حاصل کرنے کے اضافے کے طور پر، آپ مطالعہ کرنے سے، اور فائدہ بخش ثقافتی واقعات میں شریک ہونے سے، اور عجائب گھر اور تاریخی مقامات دیکھنے سے، اور اپنے ارد گرد کی دنیا کے مشاہدے سے سیکھنا جاری رکھ سکتے ہیں۔

اضافی حوالہ جات: امثال ۱:۵؛ تعلیم و عہد ۱۳۰:۱۸–۱۹

ایلڈر (دیکھئے ملک صدق کہانت؛ کہانت)

روحانی بخشش (دیکھئے ہیکلیں)

ابدی زندگی

خداوند نے فرمایا، "میرا کام اور میرا جلال ——لوگوں پر لافانیت اور ابدی زندگی لانا ہے" (موسیٰ ۱:۳۹)۔ لافانیت ایک جی اُٹھنے والی ہستی کے طور پر ہمیشہ کے لئے زندہ رہنا ہے۔ یسوع مسیح کے کفارے کے باعث، ہر کوئی اس تحفے کو حاصل کرے گا۔ ابدی زندگی، یا سرفرازی، سلیسٹیل بادشاہت کے اعلیٰ ترین درجے پر اُس اعلیٰ ترین مقام کو حاصل کرنا ہے، جہاں پر ہم خدا کی حضوری میں رہیں گے اور بطور خاندان زندگی جاری رکھیں گے (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۱:۱—۴)۔ لافانیت کی طرح، یہ تحفہ یسوع مسیح کے کفارے کے باعث ممکن ہوا ہے۔ تاہم، اس میں "وفاداری کے قوانین اور انجیلی رسوم" کی ضرورت ہے (ایمان کے ارکان ۱:۳)

ابدی زندگی کے راستے پر قائم رہنا

جب آپ کا بپتسمہ ہوا تھا اور روح القدس ملا تھا، تو آپ اُس راہ میں داخل ہو گئے تھے جو ابدی زندگی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ نیفی نبی نے بتایا:

"کیوں کہ جس دروازے سے تم نے داخل ہونا ہے وہ توبہ اور پانی سے بپتسمہ کا ہے، اور تب آگ اور روح القدس سے تمہارے گناہوں کی معافی ہو گی۔

"اور اب تم اِس راہ پر آ گئے ہو جو سُکڑا اور تنگ ہے اور جو ابدی زندگی کی طرف جاتا ہے ہاں تُم دروازے میں داخل ہو چُکے ہو اور تم نے باپ اور بیٹے کے حُکموں کے مطابق کیا ہے اور تم نے رُوح اُلقدس پایا ہے جو باپ اور بیٹے کی گواہی دیتا ہے، اُس وعدے کی تکمیل کے لئے جو اُس نے کیا کہ اگر تم اُس راستے سے داخل ہو گے تو تم پاؤ گے" (۲ نیفی ۳۱:۱۷—۱۸)

نیفی نے تاکید کی کہ "سُکڑے اور تنگ راستے" میں داخل ہونے کے بعد ہم کو لازمی طور پر ایمان میں برداشت کرنا چاہیے:

"تُم سُکڑے اور تنگ راستے پر آ چُکے ہو میں تُم سے پوچھتا ہوں کیا اب سب کچھ ہو چکا؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں نہیں کیوں کہ تم یہاں تک نہ پہنچتے سوائے اِس کے کہ مسیح کے کلام کے وسیلے اُس پر مضبوط ایمان رکھتے، پورے طور سے اُس کی نیکیوں پر توکل کرتے جو کہ بچانے کی قُدرت رکھتا ہے۔

''پس ضرور ہے کہ تُم اُمید کی کامل چمک اور خُدااور تمام آدمیوں سے محبت رکھ کر مسیح میں ثابت قدمی سے آتے بڑھتے رہو، سواگر تُم مسیح کے کلام میں سیر ہر کر آگے بڑھتے رہو اور آخر تک برداشت کرتے رہو تو دیکھو باپ یوں فرماتا ہے کہ تُم ابدی زندگی پاؤ گے'' (۲ نیفی ۳۱:۱۹–۲۰)

اب جب کہ آپ نے بپتسمہ اور استحکام پالیا ہے، ابدی زندگی کی طرف آپ کی زندگی کا بہت زیادہ انحصار آپ کی نجات کی رسوم پانے پر ہے: مَردوں کے لئے، ملکِ صدق کہانت کی تقرری؛ مَردوں اور عورتوں کے لئے، ہیکل کی روحانی بخشش اور شادی کی سر بمہریت۔ جب آپ ان رسوم کو پاتے اور اِن کے ہمراہ عہود پر قائم رہتے ہیں، تو آپ اپنے آپ کو سلیسٹیل جلال کے اعلیٰ ترین درجہ پر پانے کے لئے تیار کرتے ہیں۔

آپ کی دسترس میں

جب آپ ''سُکڑے اور تنگ راستے'' پر اپنی ترقی پر غور کرتے ہیں تو اس بات کے لئے پُریقین ہوں کہ ابدی زندگی آپ کی دسترس میں ہے۔ خداوند چاہتا ہے کہ آپ اُس کی طرف رجوع کریں، اور اُس کو آپ سے کسی بھی ایسی چیز کی ضرورت نہ ہو گی جو آپ مکمل نہ کر سکتے ہوں۔ اُس کے تمام احکامات آپ کی خوشی کے فروغ کے لئے شمار کئے گئے ہیں۔ جب آپ اپنی پوری قوت سے ایمان کی مشق اور اُس کی خدمت کرتے ہیں، تو وہ آپ کو مضبوطی بخشتا ہے اور جس کام کا آپ کو حکم دیتا ہے وہ کرنے کے لئے آپ کو راہ مہیا کرتا ہے۔ (دیکھئے ۱ نیفی ۳:۷)۔ یاد رکھیں کہ جب آپ اپنی عظیم ترین کوشش کرتے ہیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، تو یسوع مسیح کا کفارہ اس زندگی میں آپ کو درپیش تکلیفوں اور زخموں، بے انصافیوں اور کمزوریوں کی تلافی کرے گا: ''ہم جانتے ہیں کہ ہم سب کچھ کرنے کے بعد بھی فضل کے وسیلے سے ہی نجات پا سکتے ہیں'' (۲ نیفی ۲۵:۲۳)

اضافی حوالہ جات: یوحنا ۱۶:۳؛ ۱۷:۳؛ ۲ نیفی ۹:۳۹؛ مرونی ۷:۴۱؛ تعلیم و عہد ۱۴:۷؛ ۵۰:۵

یسوع مسیح کا کفارہ؛ فضل؛ جلالی سلطنت کو بھی دیکھئے

سر فرازی (دیکھئے ابدی زندگی)

ایمان

پولوس رسول نے بتایا کہ ”اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اِعتماد اور ان دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے“(دیکھئے عبرانیوں ۱۱:۱؛ دیکھئے فٹ نوٹ بی) ایلما نے بھی ایسا ہی بیان دیا ہے ”سو اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم اُن چیزوں کی اُمید رکھتے ہو جو دکھائی نہیں دیتیں لیکن سچ ہیں‘ (ایلما ۳۲:۲۱)۔

ایمان عمل اور قوت کا ایک اصول ہے۔ جب بھی آپ کسی اہل مقصد ک لئے کام کرتے ہیں، آپ ایمان کی مشق کرتے ہیں۔ آپ اُس چیز کے لئے اُمید ظاہر کرتے ہیں جن کو آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں۔

یسوع مسیح میں ایمان

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا ایمان نجات کی طرف آپ کی رہنمائی کرے، تو اِس کا مرکز خُداوند یسوع مسیح کو ہونا چاہیے (دیکھئے اعمال ۴:۱۰–۱۲؛ مضایاہ ۳:۱۷؛ مرونی ۷:۲۴–۲۶؛ ایمان کے ارکان ۱:۴)۔ جب آپ کو اس بات کا یقین ہو کہ وہ موجود ہے تو آپ مسیح پر ایمان کی مشق کر سکتے ہیں، اُس کے کردار کا درست نظریہ ہو، اور علم ہو کہ آپ اُس کی مرضی کے مطابقز ندگی بسر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

یسوع مسیح پر ایمان رکھنے سے مراد ہے کہ کامل طور پر اُس کا یقین کیا جائے—اُس کی لامحدود قدرت، ذہانت، اور محبت پر اعتماد کرتے ہوئے۔ اِس میں اُس کی تعلیمات پر ایمان رکھنا بھی شامل ہے۔ اس سے مُراد اُن چیزوں پر بھی ایمان رکھنا شامل ہے جن کو آپ نہیں سمجھتے ہیں، مگر وہ کرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ چونکہ اُس نے آپ کی تمام تر تکالیف، دکھوں، اور کمزوریوں کا تجربہ کیا ہے، وہ جانتا ہے کہ کس طرح سے آپ کو آپ کے روزمرہ کی مشکلات میں سے اُٹھ کھڑا کرے گا (دیکھئے ایلما ۷:۱۱–۱۲؛ تعلیم و عہد ۱۲۲:۸)۔ وہ ”دُنیا پر غالب آیا ہے“ (یوحنا ۱۶:۳۳) اور آپ کے لئے ابدی زندگی پانے کی راہ تیار کی ہے۔ جب آپ اُس کی درخواست کو یاد کرتے ہیں تو وہ ہمیشہ آپ کی مدد کے لئے تیار ہے ”ہر ایک خیال میں مجھ پر نگاہ کرو؛ شک نہ کرو، خوف نہ کھاؤ“ (تعلیم و عہد ۶:۳۶)۔

ایمان سے جینا

ایمان بغیر عمل عقیدوں سے زیادہ اہم ہے۔ آپ اپنے ایمان کا اظہار عمل سے کرتے ہیں—جس طریقے کے مطابق آپ زندگی بسر کرتے ہیں۔

نجات دہندہ نے وعدہ کیا، ”اگر تم مجھ پر ایمان لاؤ تو وہ کچھ کرنے کی جو میری نظر میں پسندیدہ ہے تُمہیں قدر حاصل ہو گی“ (مرونی ۷:۳۳)۔ یسوع مسیح پر ایمان آپ کو اُس کے کامل نمونے کی پیروی کرنے کے لئے سرگرم بنا سکتا ہے (دیکھئے یوحنا ۱۴:۱۲) آپ کا ایمان اچھے کام کرنے، حکموں کو ماننے، اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کے لئے آپ کی رہنمائی کر سکتا ہے (دیکھئے یوحنا ۲:۱۸؛ ا نیفی ۳:۷؛ ایلما ۳۴:۱۷)۔ آپ کا ایمان آزمائش پر غالب آنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ ایلما نے اپنے بیٹے ہیلیمن کو نصیحت کی، ”اُنہیں سکھا کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلے ابلیس کی ہر آزمائش کا مقابلہ کریں“ (ایلما ۳۷:۳۳)

خداوند آپ کے ایمان کے مطابق آپ کی زندگی میں عظیم معجزے دکھائے گا۔ (دیکھئے ۲ نیفی ۲۶:۱۳)۔ یسوع مسیح پر ایمان اُس کے کفارے کے باعث آپ کی روحانی اور جسمانی شفا پانے میں مدد کرتا ہے (دیکھئے ۳ نیفی ۹:۱۳-۱۴)۔ جب آزمائش کا وقت آتا ہے، تو ایمان آپ کی آگے بڑھنے میں اور حوصلہ مندی کے ساتھ مشکلات کا سامنا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ حتیٰ کہ جب مستقبل غیر یقینی بھی لگتا ہے، تو بھی نجات دہندہ پر آپ کا ایمان آپ کو سکون بخش سکتا ہے۔ (دیکھئے رومیوں ۵:۱؛ ہیلیمن ۵:۴۷)۔

اپنے ایمان کو بڑھانا

ایمان خدا کی طرف سے تحفہ ہے، مگر لازم ہے کہ آپ اپنے ایمان کی مضبوطی کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی پرورش کریں۔ ایمان آپ کے بازو کے پٹھے کی مانند ہے۔ اگر آپ مشق کرتے ہیں تو، یہ مضبوط ہوتا ہے۔ اگر آپ اس کو کپڑے سے باندھ کر گلے میں لٹکائے پھرتے ہیں، تو یہ کمزور ہو جاتا ہے۔

آپ یسوع مسیح کے نام میں آسمانی باپ سے دعا کرتے ہوئے ایمان کے تحفے کی پرورش کر سکتے ہیں۔ جب آپ اپنے تشکر کا اظہار اپنے باپ سے کرتے ہیں اور جب آپ اُس سے برکات کے لئے التجا کرتے ہیں جن کی آپ کو اور دوسروں کو ضرورت ہے، تو آپ اُس کے قریب ہوں گے۔ آپ نجات دہندہ کے قریب ہوں گے، جس کا کفارہ آپ کو اس سے رحم کی التجا کے قابل بناتا ہے (دیکھئے ایلما ۳۳:۱۱)۔ آپ روح القدس کی خاموش رہنمائی پانے کے قابل بھی ہو جائیں گے۔

آپ حکموں پر قائم رہ کر اپنے ایمان کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ خدا سے ملنے والی تمام برکات کی مانند، ایمان انفرادی فرماں برداری اور راستباز اعمال کے سبب بڑھتا اور حاصل کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کی خواہش اپنے ایمان کو اعلیٰ ترین درجے تک بڑھانے کی ہے، تو لازم ہے کہ آپ اُن عہود پر قائم رہیں جو آپ نے کئے ہیں۔

آپ صحائف کے مطالعہ اور آخری ایام کے مقدسین کے کلام کے سبب بھی اپنے ایمان کو ترقی بخش سکتے ہیں۔ ایلما نبی نے بتایا کہ خدا کا کلام ایمان کو مضبوط کرنے میں مدد بخشتا ہے۔ کلام کا موازنہ ایک بیج سے کرتے ہوئے، اُس نے فرمایا کہ "ایمان کی خواہش" آپ کی رہنمائی "ایک مقام" کی طرف کر سکتی ہے کیوں کہ کلام "آپ کے دلوں میں" بویا گیا ہے۔ پھر آپ محسوس کریں گے کہ کلام اچھا ہے، کیوں کہ یہ آپ کی جان کو ترقی دیتا اور آپ کے فہم کو روشن کرنے کا آغاز کرتا ہے۔ یہ آپ کے ایمان کو مضبوط کرے گا۔ جب آپ اپنے دلوں میں کلام کی پرورش کو جاری رکھتے ہیں، "بڑی جانفشانی کے ساتھ، اور صبر کے ساتھ، مستقبل کے پھل کو دیکھتے ہوئے، یہ جڑ پکڑے گا؛ اور سنو یہ ایسا درخت ہو گا جو ابدی زندگی کے لئے پھوٹے گا۔" (دیکھئے ایلما ۳۲:۲۶–۴۳)

اضافی حوالہ جات: عبرانیوں ۱۱؛ یعقوب ۱:۵–۶؛ ۲:۱۴–۲۶؛ عیتر ۱۲:۴–۲۷؛ مرونی ۷:۲۰–۴۸؛ تعلیم و عہد ۶۳:۷–۱۱؛ ۹۰:۲۴

بپتسمہ؛ خدا باپ؛ یسوع مسیح؛ توبہ بھی دیکھئے

گرنا

باغ عدن میں، خداوند نے حکم دیا، "باغ کے ہر ایک درخت سے آپ آزادی سے کھا سکتے ہو، مگر نیکی اور بدی کے علم کے درخت سے، تم نہ کھنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اپنے لئے اس میں سے منتخب کرو کیوں کہ یہ تم کو دیا گیا ہے؛ بلکہ، یاد رکھو کہ میں نے اس سے تم کو منع کیا ہے، کیوں کہ جس دن تم نے اس میں سے کھایا یقیناً تم مرے" (موسیٰ ۳:۱۶–۱۷)۔ کیوں کہ آدم اور حوا نے اس حکم کے برعکس خطا کی اور نیکی اور بدی والے علم کے درخت کے پھل میں سے کھایا، اس لئے اُن کو خداوند کی حضوری سے نکال دیا گیا (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۹:۴۰–۴۱)۔ دوسرے الفاظ میں، اُنہوں نے روحانی موت کا تجربہ کیا۔ وہ فانی بھی ہو گئے—اور جسمانی موت کے تحت بھی۔ اِس روحانی اور جسمانی موت کو گرنا کہتے ہیں۔

ہماری گری ہوئی حالت

آدم اور حوا کی نسل کے طور پر، ہم فانیت کے دوران میراث میں ایک گری ہوئی حالت پاتے ہیں (دیکھئے ایلما ۴۲:۵–۹، ۱۴)۔ ہم خداوند کی حضوری سے الگ ہیں اور جسمانی موت کے ماتحت ہیں۔ ہم کو مخالفت کی حالت میں بھی رکھا گیا ہے، جس میں زندگی کی مشکلات اور دشمن کی آزمائشوں کے باعث ہمارا امتحان لیا جائے گا (دیکھئے ۲ نیفی ۲:۱۱–۱۴؛ تعلیم و عہد ۲۹:۳۹؛ موسیٰ ۶:۴۸–۴۹)

اس حالت میں، ہمارے اندر ایک تصادم ہے۔ ہم خدا کے روحانی بچے ہیں، اور اس زبردست طاقت کے ساتھ "ذات الٰہی میں شریک ہونے والے" (۲ پطرس ۱:۴)۔ تاہم، "ہم خدا کے حضور لائق نہیں ہے، کیوں کہ گرنے کے سبب ہماری فطرتیں مسلسل بُری ہوتی چلی گئی ہیں" (عیتر ۳:۲)۔ غیر راستباز جذبات اور خواہشوں پر غالب آنے کے لئے ہم کو مسلسل کوشش کی ضرورت ہے۔

ایک فرشتے کے الفاظ کو دہراتے ہوئے بنیامین بادشاہ نے کہا، "فطری انسان خدا کا دشمن ہے، اور یہ آدم کے گرنے کے سبب ہے۔" بنیامین بادشاہ نے خبردار کیا کہ یہ فطرتی، یا گری ہوئی، حالت، میں ہر ایک شخص ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خدا کا دشمن ہوگا "سوائے اس کے کہ وہ پاک رُوح کی ترغیب کے حوالے ہو جائے اور نفسانی آدمی کو ترک کر دے اور مسیح خُداوند کے کفارے کے وسیلے سے مقدس بن جائے اور بچے کی مانند فرمانبردار، حلیم، تابعدار، صابر، محبت سے معمور اِن تمام باتوں کی خوشی سے تابعداری کرے جو خُداوند اُس سے کرانا درست سمجھتا ہے بلکہ ایسے کہ جس طرح بچہ باپ کی مان لیتا ہے" (مضایاہ ۳:۱۹)

گرنے کے فوائد

گرنا آسمانی باپ کے نجات کے منصوبے کا ایک لازمی حصہ ہے (دیکھئے ۲ نیفی ۲:۱۵–۱۶؛ ۹:۶)۔ اس کی دو اقسام ہیں—— نیچے کی طرف مگر آگے کو۔ جسمانی اور روحانی موت کے تعارف کے اضافے میں، ہمیں زمین پر پیدا ہونے اور ترقی کے بارے سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ ہماری آزاد مرضی کی راستباز مشق کے سبب اور جب ہم گناہ کرتے ہیں تو اس سے مُخلص توبہ کے باعث، ہم مسیح کے پاس آ سکتے ہیں اور، اُس کے کفارے کے باعث، ابدی زندگی کا تحفہ پانے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ لحی نبی نے بتایا:

"اگر آدم خطا نہ کرتا تو نہ گرتا بلکہ باغ عدن میں ہی ہوتا اور تمام چیزیں جو تخلیق ہوئیں اُسی حالت میں رہتیں جس حالت میں وہ تخلیق ہوئی تھیں اور وہ ہمیشہ اُس طرح رہتیں اور کوئی انجام نہ ہوتا۔

”اور اُن [آدم اور حوا] کے کوئی اولاد نہ ہوتی اور اُنہیں خوشی کا احساس کیا ہوتا اگر وہ دُکھ نہ سہتے اور اگر گناہ نہ ہوتا تو وہ کیا اچھائی کرتے یوں وہ معصومیت کی حالت میں ہی رہتے
”لیکن دیکھو! تمام چیزیں اُس کی حکمت سے ہی ہوئیں جو تمام چیزوں کو جانتا ہے
” آدم گرا تاکہ آدمی ہوں اور آدمی ہوں تاکہ اُنہیں خوشی حاصل ہو۔
”اور وقت پورا ہونے پر ممسوح آتا ہے تاکہ گرنے سے بنی آدم کو وہ مخلصی بخشے “
(۲ نیفی ۲:۲۲-۲۶؛ آیات ۱۹-۲۱، ۲۷ بھی دیکھیں)۔

آدم اور حوا نے اپنے تشکر کا اظہار اُن برکات کے لئے کیا جو گرنے کے نتیجے کے طور پر آئیں:

”آدم نے خدا کو بابرکت جانا اور معمور ہوا، اور زمین کے سب خاندانوں کے بارے نبوت کرنا شروع کر دی، یہ کہتے ہوئے: خدا کے نام کو برکت ملے، کیوں کہ میری خطا کے سبب میری آنکھیں کھولی گئیں، اور میں اس زندگی میں خوشی پاؤں گا، اور پھر سے میں بدن میں خدا کو دیکھوں گا۔

”اور حوا، اُس کی بیوی، نے ان تمام باتوں کو سُنا اور یہ کہتے ہوئے خوش ہوئی: کیا یہ ہماری خطا کے سبب نہ تھا کیوں کہ اگر یہ نہ ہوتی تو ہم کبھی بھی اولاد نہ پاتے، اور کبھی بھی نیکی اور بدی کو نہ جانتے، اور اپنی مَخلصی کی خوشی کو، اور ابدی زندگی کو جو خدا سب وفاداروں کو دیتا ہے“ (موسیٰ ۵:۱۰-۱۱)

گرنے سے مَخلصی

ہمارے گرنے کے سبب، فانی فطرت اور ہمارے انفرادی گناہ میں، ہماری واحد اُمید یسوع مسیح اور مَخلصی کا منصوبہ ہے۔

یسوع مسیح کے کفارے کے باعث، ہمیں سے ہر کوئی گرنے کے اثرات سے مَخلصی پائے گا۔
ہم دوبارہ جی اُٹھیں گے، اور انصاف کے لئے ہم کو دوبارہ خداوند کی حضوری میں لایا جائے گا
(دیکھئے ۲ نیفی ۲:۵-۱۰؛ ایلما ۱۱:۴۲-۴۵؛ ہیلیمن ۱۴:۱۵-۱۷)۔

گرنے کے عالمگیر اثرات سے مَخلصی کے اضافے کے طور پر، نجات دہندہ ہم کو ہمارے اپنے گناہوں سے مَخلصی دے سکتا ہے، ہم گناہ کرتے اور اپنے آپ کو خداوند سے دُور کر لیتے ہیں، اپنے اُوپر روحانی موت کو لاتے ہوئے۔ جیسے کہ پولوس رسول نے کہا، ”سب نے گناہ کیا، اور خُدا کے جلال سے محروم ہوئے“ (رومیوں ۳:۲۳)۔ اگر ہم اپنے گناہوں میں رہیں، تو ہم خُدا کی حضوری میں نہیں رہ سکتے ہیں، کیوں کہ ”کوئی بھی ناپاک چیز خدا کی حضوری۔۔۔ میں نہیں رہ سکتی ہے“ (موسیٰ ۶:۵۷)۔ ہاں کفارے

کی شکر گزاری سے ہی ”توبہ کی شرائط نکلتی ہیں“ (ہیلیمن ۱۴:۱۸) کیوں کہ یہ ہمارے گناہوں کے لئے ہماری معافی کی قبولیت کو ممکن بناتے ہوئے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خداوند کی حضوری میں رہنے کے لئے ہے۔ ایلما نے بتایا، ”لیکن آدمی کو ایک وقت دیا گیا جس میں وہ توبہ کر سکے، اِس لئے یہ زندگی ایک حالت خُدا سے ملاقات کی تیاری کا وقت یعنی کبھی نہ ختم ہونے والی حالت کے لئے تیاری کا وقت ٹھہرا جس کی بابت ہم نے کہا ہے جو کہ مُردوں کی قیامت کے بعد کا ہے۔“ (ایلما ۱۲:۲۴)۔

نجات دہندہ کے کفارے کی قربانی کے لئے اظہار تشکر

جس طرح سے ہم کو بھوک کے علاوہ کھانے کی خواہش نہیں ہوتی، اس طرح ہم اُس وقت تک ابدی نجات کی خواہش نہ کریں گے جب تک ہم نجات دہندہ کے لئے اپنی ضرورت کو نہ پہچانیں گے۔ یہ پہچان اُس وقت آتی ہے جب ہم اپنے گرنے کے فہم میں بڑھتے ہیں۔ جس طرح سے لحی نبی نے فرمایا، ”اس لئے کہ تم بنی نوع انسان بھٹکے ہوئے اور گمراہی کی حالت میں تھے، اور ہمیشہ اِسی حالت میں رہیں گے، جب تک وہ اُس فدیہ دینے والے پر ایمان نہیں لاتے۔“ (۱ نیفی ۱۰:۶)۔

اضافی حوالہ جات: پیدائش ۳؛ مورمن ۹:۱۲—۱۴؛ موسیٰ ۴

آزاد مرضی، یسوع مسیح کا کفارہ؛ حقیقی گناہ؛ نجات کا منصوبہ؛ گناہ کو بھی دیکھئے۔

خاندان

۲۳ ستمبر ۱۹۹۵ء، کو صدر گورڈن بی۔ ہنکلی، جو کہ کلیسیا کے پندرہویں صدر تھے، نے ریلیف سوسائٹی کی جنرل میٹنگ میں درج ذیل اعلان پڑھا۔ یہ الہامی اعلان جو ”خاندان: دُنیا کے لئے ایک اعلان“ کے نام سے خاندان کے لئے کلیسیا کا حقیقی بیان بن گیا ہے۔

”ہم، کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی صدارتی مجلس اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت، سنجیدگی سے اعلان کرتے ہیں کہ مرد اور عورت کے درمیان شادی، خُدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہے اور کہ اپنے بچوں کی ابدی منزل کے، خالق کے منصوبے میں، خاندان مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

”تمام انسان—مرد اور عورت—خُدا کی شبیہ پر تخلیق کئے گئے ہیں، ہر ایک اپنے آسمانی والدین کا پیارا رُوحانی بیٹا یا بیٹی ہے، اور، یوں ہر ایک کو اپنی فطرت اور منزل حاصل ہے۔ اس زندگی سے پہلے، کی زندگی، فناپذیری اور ابدی شناخت اور مقصد کے لئے، جنس فرد کی لازمی صفت ہے۔

اس زندگی سے پہلے کی بادشاہی میں، رُوحانی بیٹے اور بیٹیاں جانتے تھے اور خُدا کی پرستش، اپنے ابدی باپ کی حیثیت سے کرتے تھے اور اُس کے منصوبے کو اُنہوں نے قبول کیا، جس سے کہ اُس کے بچے جسمانی بدن حاصل کر سکتے اور کاملیت کی طرف بڑھنے کے لئے زمینی تجربہ حاصل کرتے اور بالآخر ابدی زندگی کے وارث ہونے کی اپنی ابدی منزل کو پہچان سکتے۔ خوشی کا الہیٰ منصوبہ خاندانی تعلقات کو قبر کے بعد تک بھی، قائم رکھنے کے قابل بناتا ہے۔ افراد کے خُدا کی حضوری میں واپس جانے اور خاندانوں کے ابدی طور سے متحد ہونے کو، ممکن بنانے کے لئے پاک ہیکلوں میں مقدس رسوم اور عہد دستیاب ہیں۔

”آدم اور حوا کو، اُن کی بیوی اور شوہر کی حیثیت میں، والدین بننے کے امکان سے متعلق پہلا حکم جو خُدا نے دیا۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ زمین پر پھلنے پھولنے اور معمور کرنے کا، خُدا کا حکم آج بھی لاگو ہے۔ ہم مزید اعلان کرتے ہیں کہ خُدا نے حکم دیا ہے، کہ افزائش نسل کی مقدس قوتیں، صرف قانونی طور پر شادی شدہ، شوہر اور بیوی کی حیثیت ہی میں، استعمال کی جائیں۔

”ہم اعلان کرتے ہیں کہ جن ذرائع سے فانی زندگی کی تخلیق ہوتی ہے الہیٰ طور سے مقرر کئے گئے ہیں، ہم زندگی کے تقدس اور خُدا کے منصوبے میں، اِسکی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔

”شوہر اور بیوی کی مذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک دوسرے اور اپنے بچوں سے محبت رکھیں اور ایک دوسرے اور اپنے بچوں کا خیال رکھیں۔ ”اولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے“ (زبور ۱۲۷:۳) اپنے بچوں کی محبت اور راستی میں پرورش، اُن کی جسمانی اور رُوحانی ضروریات کی فراہمی، اُنہیں ایک دوسرے سے محبت رکھنے اور خدمت کرنے، خُدا کے احکام ماننے، اور جہاں بھی وہ رہتے ہوں وہاں کے قانون پسند، شہری بننے کی بابت سکھانا، والدین کا مقدس فرض ہے۔ شوہر اور بیویاں — مائیں اور باپ — اور اِن ذمہ داریوں کی ادائیگی سے متعلق، خُدا کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

”خاندان خُدا کی طرف سے مقرر کردہ ہے۔ اُس کے ابدی منصوبے میں، مرد اور عورت کی شادی ضروری ہے۔ بچے، ازدواجیت کے بندھن میں پیدائش اور اُس باپ اور ماں کی طرف سے پرورش کا حق رکھتے ہیں جو مکمل وفاداری کے ساتھ ازدواجی عہد کا احترام کرتے ہیں۔ خاندانی زندگی میں خوشی تب ہی حاصل کی جاسکتی ہے، جب بنیاد، خُداوند یسوع مسیح کی تعلیم پر ہو گی۔ کامیاب شادیاں اور خاندان، ایمان، دُعا، توبہ، معافی، احترام، محبت ہمدردی اور کام کے اُصول اور صحتمند تفریحی سرگرمیوں سے قائم و دائم رہیں گے۔ الہیٰ منصوبے کے مطابق، والد صاحبان کو راستی سے اپنے خاندانوں کی صدارت کرنا ہے اور اپنے خاندانوں کو ضروریات زندگی اور تحفظ فراہم کرنا اِن کی ذمہ داری ہے۔ مائیں، بنیادی طور پر، اپنے

بچوں کی پرورش کی ذمہ دار ہیں۔ اِن مقدس ذمہ داریوں میں، والد صاحبان اور ماؤں پر، برابر کے حصہ دار ہونے کی حیثیت سے، ایک دوسرے کی مدد کرنے کی ذمہ داری عائد ہے۔ معذوری، موت یا دیگر حالت میں، خاندان کو کوئی دوسرا طریقہ کار اختیار کرنے کی ضرورت نہ ہو گی۔ بوقت ضرورت رشتہ دار خاندانوں کو معاونت کرنی چاہیے۔

''ہم خبر دار کرتے ہیں کہ وہ افراد جو پاکدامنی کے عہود کی خلاف ورزی کرتے ہیں، جو شریکِ حیات یا اولاد کے ساتھ زیادتی کرتے ہیں، یا خاندانی ذمہ داریوں کو، پورا کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ وہ خُدا کے سامنے، ایک دن جوابدہی کے لئے کھڑے ہوں گے۔ ہم مزید خبر دار کرتے ہیں کہ خاندان کے انتشار کا سبب بننے والے افراد، معاشروں اور قوموں پر، وہ آفتیں نازل ہوں گی جن کی پیشنگوئی قدیم اور جدید نبیوں نے کی ہے۔

''ہم ہر جگہ کے ذمہ دار شہریوں اور حکومتی عہدیداروں کو کہتے ہیں کہ وہ، خاندان کو معاشرے کی بنیادی اکائی کے طور پر، مضبوط اور قائم رکھنے سے متعلق پروگراموں کو فروغ دیں'' (Ensign, Nov. 1995, 102)

خاندانی شام، شادی؛ ہیکلیں بھی دیکھئے

خاندانی تاریخ کا کام اور نسب نامہ

۳اپریل ۱۸۳۶ء میں ایلیاہ نبی جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈری کے پاس کرٹ لینڈ ہیکل میں آیا۔ اُس نے اُن پر کہانت کی سر بمہر کرنے والی قوت عطا کی، ساری نسلوں کی سر بمہری کے لئے خاندان کے لئے اس بات کو ممکن بناتے ہوئے۔ یہ طاقت عطا کرتے ہوئے، اُس نے اِس نبوت کی تکمیل کی کہ خداوند اُسے بھیجے گا ''وہ باپ کا دِل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا'' (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۱۰: ۱۴—۱۶؛ ملاکی ۴: ۵—۶ بھی دیکھئے)

خاندانی تاریخ کے کام کے ذریعے سے، آپ اس نبوت کی تکمیل کو جاری رکھنے میں شریک ہو سکتے ہیں۔ آپ اپنے آباؤ اجداد کے بارے جان سکتے ہیں اور اُن کے لئے آپ کی محبت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ آپ اُن کی حوصلہ مندی اور ایمان کی کہانیوں کے باعث تحریک پا سکتے ہیں۔ آپ اِس کو میراث میں اپنے بچوں کو دے سکتے ہیں۔

یہ دائمی فوائد ہیں جو خاندانی تاریخ کے کام سے آتے ہیں، مگر نسب نامے کے ریکارڈ کو اکٹھا کرنے کے لئے وہ اصولی وجوہات نہیں ہیں۔ کلیسیا کے سارے خاندانوں کی تاریخ کی کوششوں کو اس صورت کے مطابق بنانے کی ہدایت کی ضرورت ہے "والدین اور بچوں کے درمیان روابط پیدا کرو"
(تعلیم و عہد ۱۲۸:۱۸)۔ یہ روابط کہانتی قوت کے باعث بنائے گئے ہیں، مقدس ہیکل کی رسوم کے باعث ہم اپنے آباؤ اجداد کے لئے پاتے ہیں۔

مُردوں کی مخلصی

آسمانی باپ کے بہت سارے بچے انجیل کی معموری پانے کے موقعے کے بغیر ہی مر گئے۔ اُس کے رحم اور لا محدود محبت میں، خداوند نے اُن کے لئے انجیل کی معموری کی گواہی اور بچانے والی کہانتی رسوم کو حاصل کرنے کے لئے ایک راہ تیار کی ہے۔

روحانی دُنیا میں، انجیل "کا پرچار اُن کو کیا جائے گا جو اپنے گناہوں میں ہی مر گئے تھے، سچائی کے علم کے بغیر، یا نبیوں کو رد کرنے کی خطا میں۔ اِن کو خداوند پر ایمان، گناہوں سے توبہ، گناہوں کی معافی کے لئے مدد گارانہ طور پر بپتسمہ لینے، ہاتھوں کے رکھنے کے باعث روح القدس کا تحفہ پانے، اور انجیل کے تمام دیگر اصولوں کے باعث دراصل اپنے آپ کو اہل ثابت کرنے کے لئے جو اُن کے جاننے کے لئے لازمی ہیں کہ اُن کا انصاف جسمانی انسانوں کے مطابق کیا جا سکے، مگر خدا کے مطابق روح میں جئیں" (تعلیم و عہد ۱۳۸: ۳۲-۳۴)

روحانی دُنیا میں بہت ساروں نے انجیل کو قبول کیا۔ تاہم، وہ خود سے کہانتی رسوم نہیں پا سکتے ہیں کیوں کہ اُن کے جسمانی بدن نہیں ہیں۔ پاک ہیکلوں میں، ہمارے پاس اُن کے لئے رسوم پانے کا امتیازی حق ہے۔ یہ رسوم جن میں بپتسمہ، استحکام، ملکِ صدق کی کہانت کی تقرری (مَردوں کے لئے)، روحانی بخشش، شادی کی سر بمہریت، اور والدین کے ساتھ بچوں کی سر بمہری شامل ہے۔ خداوند نے اس کام کا انکشاف نبی جوزف سمتھ پر کیا، اِس مشق کی بحالی کرتے ہوئے جس کا انکشاف مسیحیوں پر مسیح یسوع کے دوبارہ جی اٹھنے کے فوراً بعد ہوا (دیکھئے ا کرنتھیوں ۱۵:۲۹)

جب آپ اِن فوت شُدہ لوگوں کے لئے کہانتی رسوم پاتے ہیں، تو آپ اُن کے لئے کوہ صیون پر رہائی دینے والے بن جاتے ہیں (دیکھئے عبدیاہ ۱:۲۱)۔ آپ کی کوششیں نجات دہندہ کے کفارے کی

قربانی کی روح تک پہنچتی ہیں—— آپ دوسروں کے لئے نجات کا کام کرتے ہیں جو وہ خود سے نہیں کر سکتے ہیں۔

خاندانی تاریخ کے کام میں آپ کی ذمہ داریاں

خاندانی تاریخ کے کام میں، آپ کی تین بنیادی ذمہ داریاں ہے:

۱۔ آپ خود سے ہیکلی رسوم کو پائیں اور فوری طور پر اپنے قریبی رشتہ داروں کو یہ پانے میں مدد کریں۔

۲۔ ایک جائز ہیکلی اجازت نامہ رکھیں اور جس قدر حالات اجازت دیتے ہوں بکثرت سے ہیکل میں جائیں۔

۳۔ خاندانی تاریخ کی معلومات کو اکٹھا کریں تاکہ آپ اپنے آباؤاجداد کے لئے ہیکل کی برکات پانے میں مدد کر سکیں۔

آپ کم سے کم حد تک، ہیکل اور خاندانی تاریخ کے کام میں شریک ہو سکتے ہیں، اس بات سے قطع نظر کہ آپ کہاں رہتے ہیں اور آپ کے حالات کیا ہیں۔ غالبًا آپ سب کچھ کرنے کے قابل نہ ہوں گے، مگر کچھ نہ کچھ تو کر سکتے ہیں۔ درج ذیل تجاویز آپ کو شروع کرنے میں مدد دے سکتی ہیں:

- اپنی زندگی کی اہم تفصیلات کو درج کریں۔ اپنی تاریخ پیدائش اور تاریخ مقام اور بپتسمے اور استحکام پانے کی تاریخ کو درج کریں۔ اپنی زندگی کے اہم واقعات کو درج کرنے کے لئے ایک ذاتی روزنامچہ رکھیں، جس میں ذاتی تجربے بھی شامل ہوں جو آپ کے بچوں اور آنے والی مستقبل کی نسلوں کے ایمان کو مضبوط کرے گا۔
- اپنے آباؤاجداد کے بارے جانیں۔ اس کا آغاز اپنی یادداشت اور گھر میں قابل رسائی ذرائع سے کریں۔ اُن اہم معلومات کو درج کریں جن کو آپ درست طور پر جانتے ہیں یا رشتے داروں سے، والدین سے، اور تایا، تائی، چچا، چچی، خالہ، خالو، پھوپھا، پھوپھی، دادا، دادی، نانا، نانی، اور پردادا، پردادی، پرنانا، پرنانی سے پا سکتے ہیں۔ جہاں ممکن ہو، تو سرٹیفکیٹ کی نقول یا دیگر دستاویز حاصل کریں جس میں یہ معلومات اکٹھی ہوں۔ جب آپ زیادہ معلومات اکٹھی کریں گے، تو آپ دیگر جگہوں پر تحقیق کرنا چاہیں گے، جیسے کہ عوامی اندارج وغیرہ۔ مقامی وارڈ یا برانچ میں خاندانی تاریخ کے مشورہ دینے والا ہو سکتا ہے جو آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ آپ کو خاندانی تاریخ کے لئے کلیسیا کی متعلقہ ویب سائٹ www.familysearch.org. بھی دیکھئے۔

- جب آپ اپنے آباؤاجداد کی شناخت کرتے ہیں، تو اس کیلئے شجرہ نسب کے گوشوارے اور خاندانی گروہ کے فارم میں ملنے والی معلومات کو درج کریں۔ یہ فارم کاغذی طور پر اور کلیسیا کے بنائے ہوئے سافٹ وئیر پروگراموں میں، اور ذاتی آباؤاجداد کی فائل میں دستیاب ہیں۔

جب آپ نے انجیل کو قبول کئے بغیر رحلت فرما جانے والے اپنے آباؤاجداد کے لئے ضروری معلومات جمع کر لی ہوں، تو یقین کریں کہ ہیکل کا کام اُن کے لئے ادا کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ اگر آپ ہیکل کے قریب نہ بھی رہتے ہوں اور آپ اور آپکا خاندان اِن رسوم کے لئے کام کرنے کے قابل نہ بھی ہو تو آپ اپنے آباؤاجداد کے نام ہیکل میں جمع کرا سکتے ہیں تا کہ دوسرے اُن کے لئے کام کر سکیں۔ اگر آپ اس قابل ہوں کہ قریبی خاندانی تاریخ کے مرکز میں جائیں تو مقامی وارڈ یا برانچ کے خاندانی تاریخ کے سے مشورہ کریں اور دیکھیں کہ وہ کس طرح سے یہ کام کرتے ہیں۔

نبی جوزف سمتھ نے اعلان کیا کہ ”فوت شدہ اور زندوں کے تعلقات میں کچھ اصول ایسے ہیں جن کو معمولی طور سے نہیں لیا جا سکتا ہے، کیوں کہ ان کا تعلق ہماری نجات سے ہے۔ اُن کی نجات کے لئے ہماری نجات بڑی لازمی اور ضروری ہے، جس طرح۔۔۔ وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے ہیں۔۔۔ اس طرح سے ہم بھی اپنے فوت ہونے والوں کے بغیر کامل نہیں ہو سکتے ہیں“ (تعلیم و عہد ۱۲۸:۱۵)۔

خاندانی تاریخ کے کام میں آپ کی شرکت کے باعث، آپ اور آپ کے آباؤاجداد نجات کی طرف ترقی کرتے ہیں۔

ہیکلیں بھی دیکھئے

خاندانی شام

انجیل کے سیکھنے کیلئے گھر بہت ہی اہم مقام ہے۔ کوئی اور تنظیم خاندان کی جگہ نہیں لے سکتی ہے۔ آخری ایام کے نبیوں نے بار بار والدین کو کہا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی پرورش محبت اور انجیل سکھانے سے کریں۔

۱۹۱۵ء میں صدر جوزف ایف۔ سمتھ اور اُس کے مشیروں نے صدارتی مجلس اعلیٰ میں خاندان کو مضبوط کرنے کے لئے کلیسیا پر محیط کوشش کا آغاز کیا۔ اُنہوں نے والدین کو کہا کہ وہ ہفتے میں ایک بار ”خاندانی شام“ کے لئے اپنے بچوں کو اکٹھا کریں۔ خاندانی دعا کریں اور اکٹھے مل کر گیت گائیں، صحائف

کا مطالعہ کریں، ایک دوسرے کو انجیل سکھائے، اور دوسری سرگرمیوں میں شریک ہوں جو خاندانی اتحاد کی تعمیر کے لئے کام کریں۔

۱۹۷۰ء میں جوزف فیلڈنگ سمتھ نے صدارتی مجلس اعلیٰ میں اپنے مشیروں کے ساتھ مل کر سوموار کی شام کو خاندانی شام کے طور پر مقرر کیا۔ اُس اعلان سے، کلیسیا نے سوموار کی شام کو کلیسیائی سرگرمیوں سے فارغ رکھا ہے تاکہ خاندان اکٹھے مل کر اس شام کو منا سکیں۔

آخری ایام کے نبیوں نے کلیسیائی احکام کے ارکان کی حوصلہ افزائی جاری رکھی کہ وہ خاندانی شام کو اعلی ترین درجہ دیں۔ اُنہوں نے وعدہ کیا ہے کہ اس پروگرام کے لئے ہماری وقفیت ہمارے ایام کی بدیوں کے خلاف ہمارے خاندانوں کی حفاظت میں مدد کرے گی اور ہمیں اب اور ساری زندگی میں کثرت کے ساتھ خوشی مہیا کرے گی۔

کلیسیا کے سارے ارکان کو خاندانی شام کو پاک وقت کے طور پر منانا چاہیے، اور اس کو خاندانی شام کے لئے وقف رکھنا چاہیے۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو اپنے شریک حیات کے ساتھ خاندانی شام منائیں۔ اگر آپ کے بچے ہیں، تو اُن کو بھی خاندانی شام میں شریک کریں۔ پروگرام کو اُن کی دلچسپیوں اور ضرورتوں کے مطابق ڈھالیں، اور اُن کو شریک ہونے دیں۔ جب آپ کے بچے بڑے ہو جائیں اور چلے جائیں، تو شریک حیات کے ساتھ خاندانی شام کو منانا جاری رکھیں۔

اگر آپ اکیلے ہیں، تو اپنے بشپ یا برانچ کے صدر کو کہیں کہ وہ آپ کی وارڈ یا برانچ کے اکیلے ارکان کا ایک خاندانی شام کا گروپ بنائے۔ وہ خاندانی شام کے ایک رہنما کو یہ ذمہ داری دینی چاہیے، جو کہ پروگرام کو منظّم کرنے کا ذمہ دار ہو اور یہ دیکھے کہ خاندانی شامیں باقاعدگی سے منائی جارہی ہیں۔

خاندان شام کے لئے ایک متجوزہ خاکہ درج ذیل ہے:

- افتتاحی گیت
- افتتاحی دعا
- صحائف کا مطالعہ
- سبق
- سرگرمی
- اختتامی گیت
- اختتامی دعا
- تفریح وطبع

جب آپ خاندانی شام کے لئے اسباق تیار کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ وہ صحائف، آخری ایام کے نبیوں کی تعلیمات، اور ذاتی تجربات اور گواہی پر مبنی ہوں۔ پڑھانے کے لئے یہ کتاب عنوانات منتخب کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ اضافے کے طور پر، آپ کلیسیا کی دوسری اشاعتوں کا حوالہ دے سکتے ہیں، جیسے کہ خاندانی شام کے ذرائع کی کتاب (آئیٹم نمبر ۳۱۱۰۶)، انجیلی اصول (۳۱۱۱۰) خاندانی رہنما کتاب (۳۱۱۸۰)، اور کلیسیائی رسالے

خاندان بھی دیکھئے

خاندانی دعا (دیکھئے دعا)

روزہ اور روزے کے ہدیے

روزہ رکھنے سے مراد ہے کہ ایک خاص وقتی دورانیے کے لئے رضاکارانہ طور پر کھائے پیئے بغیر رہنا۔ روزہ جو مُخلص دعا کے ساتھ ہو وہ آپ اور دوسروں کو خدا کی برکات پانے کے لئے تیار ہونے میں مدد دے سکتا ہے۔

روزے کا مقصد

ایک موقع پر، نجات دہندہ نے ایک بچے سے بدروح نکالی اور اِس تجربے کو استعمال کرتے ہوئے اپنے شاگردوں کو دعا اور روزے کی طاقت کے بارے سکھایا۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، ''ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟'' یسوع نے جواب دیا: ''اپنے ایمان کے باعث: کیوں کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا، تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا، اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہو گی۔ [لیکن یہ قسم دعا کے سِوا اور کسی طرح نہیں نکل سکتی]'' (دیکھئے متی ۱۷:۱۴–۲۱)

یہ بیان بتاتا ہے کہ دعا اور روزہ اُن کو اضافی طاقت دے سکتا ہے جو کہانتی برکات پا رہے اور دے رہے ہیں۔ اس بیان کا اطلاق انجیل کے مطابق زندگی بسر کرنے کے لئے آپ کی ذاتی کوششوں پر بھی ہے۔ اگر آپ کی کوئی کمزوری ہو یا کوئی گناہ جس پر غالب آنے کے لئے آپ نے کوشش کی ہو، تو دراصل آپ کی مدد کرنے یا خواہشات سے معافی پانے کے لئے آپ کو دعا اور روزہ رکھنے کی ضرورت

ہے۔ اُن بدروحوں کی مانند جن کو مسیح نے باہر نکالا، آپ کی مشکلات اس قسم کی ہو سکتی ہیں کہ وہ صرف دعا اور روزے سے ہی نکلیں گی۔

آپ بہت سارے مقاصد کے لئے روزہ رکھ سکتے ہیں۔ روزہ رکھنا ایک طرح سے خدا کی عبادت کرنا اور اُس کے لئے تشکر کا اظہار کرنا ہے (دیکھئے لوقا ۲:۳۷؛ ایلما ۴۵:۱)۔ آپ اُس وقت بھی روزہ رکھ سکتے ہیں جب آپ آسمانی باپ سے بیماروں اور تکلیف میں مبتلا لوگوں کو برکت دینے کے لئے کہتے ہیں۔ (دیکھئے متی ۱۷:۱۴–۲۱)۔ روزہ آپ کی اور آپ کے عزیزوں کی جو سچائی کی طرف رجوع لا چکے ہیں ذاتی مکاشفہ پانے میں مدد کر سکتا ہے (دیکھئے ایلما ۵:۴۶؛ ۶:۶)روزے کے ذریعے آپ آزمائش کو روکنے کے لئے طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ (دیکھئے یسعیاہ ۵۸:۶)۔ آپ اُس وقت بھی روزہ رکھ سکتے ہیں جب آپ اپنے آپ کو خدا کے سامنے حلیم بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور ایمان کی مشق یسوع مسیح پر کرتے ہیں (دیکھئے اومنی ۱:۲۶؛ ہیلیمن ۳:۳۵)۔ آپ چرچ کی ذمہ داریوں میں بڑھنے اور انجیل بیان کرنے میں رہنمائی پانے کے لئے بھی روزہ رکھ سکتے ہیں (دیکھئے اعمال ۱۳:۲–۳؛ ایلما ۱۷:۳، ۹؛ ۳ نیفی ۲۷:۱–۲)۔ روزے کے ساتھ راستبازی غم یا ماتم ہو سکتا ہے۔ (دیکھئے ایلما ۲۸:۴–۶؛ ۳۰:۱–۲)

روزے کا اتوار

ہر مہینے کلیسیا میں ایک اتوار مقرر کیا جاتا ہے، عام طور پر یہ پہلا اتوار ہوتا ہے، جس کو روزے کا اتوار بھی ہوتا ہے۔ روزے کے ہدیے میں مناسب تعمیل دو مسلسل اوقات کھائے پیئے بغیر جانا، روزے اور گواہی کی میٹنگ میں شامل ہونا، اور ضرورت مندوں کی حفاظت کے لئے روزے کا ہدیہ دینا شامل ہے۔

آپ کا روزے کا ہدیہ کم از کم دو وقت کے نہ کھائے جانے والے کھانے کی مقدار کے برابر ہونا چاہیے۔ جب ممکن ہو، تو فیاض بنیں اور اس مقدار سے کہیں زیادہ دیں۔

کلیسیائی رہنماؤں کے ساتھ ساتھ روزے کے ایام کی تعمیل میں اضافے کے طور پر، آپ کسی اور دن بھی روزہ رکھ سکتے ہیں، اپنی اور دوسروں کی ضروریات کے مطابق۔ تاہم، آپ کو زیادہ وقتی دورانیے کے لئے کثرت سے روزے نہیں رکھنے چاہییں۔

حقیقی روزہ

پہاڑی واعظ میں، یسوع نے روزے کی حقیقی صورت کے بارے بتایا ہے۔ اُس نے رعایاکاروں کے خلاف بتایا جو، جب روزہ رکھتے ہیں، ”تو وہ اپنی صورت اُداس بناتے ہیں، تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔“ بجائے اس کے کہ ہم بظاہر راستبازی کا مظاہرہ کریں، آپ کو ”پوشیدگی میں باپ کے حضور روزہ رکھنا چاہیے: تاکہ آپ کا باپ، جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے، تجھے بدلہ دے“ (متی ۱۶:۶–۱۸)

یسعیاہ نبی نے بھی روزے کی حقیقی روح کے بارے تعلیم دی ہے: ”کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں؟ یہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں اور جُوئے کے بندھن کھولیں، اور مظلوموں کو آزاد کریں، بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ کیا یہ اس لئے نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکوں کو کِھلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائے، اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے؛ اور تو اپنے ہم جنس سے رُوپوشی نہ کرے؟“ (یسعیاہ ۶:۵۸–۷)

یسعیاہ نے اُن برکات کی بھی گواہی دی جو روزے کی شریعت کی تابعداری کے باعث ملتی ہیں: ”تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹ نکلے گی اور تیری صحت کی ترقی جلد ظاہر ہو گی۔ تیری صداقت تیرا ہراول ہو گا اور خُداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہو گا۔ تب تو پکارے گا اور خُداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہو گا۔ تب تو چلائے گا اور وہ فرمائے گا میں یہاں ہوں۔۔۔ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکوں کی طرف مائل کرے اور آزردہ دِل کو آسُودہ کرے تو تیرا نور تاریکی میں چمکے گا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہو جائے گی: اور خُداوند سدا تیری رہنمائی کرے گا، اور خُشک سالی میں تُجھے سیر کرے گا، اور تیری ہڈیوں کو قوت بخشے گا: پس تو سیراب باغ کی مانند ہو گا، اور اُس چشمے کی مانند جس کا پانی کم نہ ہو“ (یسعیاہ ۸:۵۸–۱۱)

اضافی حوالہ جات: ۳ نیفی ۱۶:۱۳–۱۸؛ تعلیم و عہد ۱۳:۵۹–۱۴:۱۲؛ ۷۶:۸۸، ۱۱۹

دعا بھی دیکھئے

صدارتی مجلس اعلیٰ (دیکھئے کلیسیائی تنظیم؛ انبیاؑ)

پیشتر تقرری

قبل از فانی روحانی دُنیا میں، خداوند نے خاص روحوں کو اُن کی فانی زندگیوں کے لئے خاص مقاصد کے لئے مقرر کیا۔

پیشتر تقرری اس بات کی ضمانت نہیں کہ کوئی بھی انفرادی شخص اُن خاص ذمہ داریوں اور بلاہٹوں کو پائے گا۔ ایسے مواقع اس زندگی میں آزاد مرضی کی راستباز مشق کے طور پر آتے ہیں، بالکل ایسے ہی جیسے قبل از فانی وجود میں راستبازی کے نتیجے کے طور پر پیشتر تقرری سامنے آئی۔

یسوع مسیح کو کفارے کے لئے پیشتر سے مقرر کیا گیا، ''جو بنائے عالم کے وقت سے ذبح ہوا ہے،'' (مکاشفہ ۱۳:۸؛ ا پطرس ۱:۱۹–۲۱ بھی دیکھئے) صحائف دوسروں کے بارے بھی بتاتے ہیں جن کو پیشتر سے مقرر کیا گیا تھا۔ ابراہام نبی نے اپنی پیشتر تقرری کے بارے اُس وقت جانا جب اُس نے وہ رویا دیکھی جس میں اُس نے قبل از فانی روحانی دنیا میں رُوحوں کے درمیان ''بہت سارے عالی شان اور عظیم لوگوں کو دیکھا''۔ اُس نے کہا: ''خُدا نے اِن روحوں کو نیک دیکھا، جب وہ اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا: یہاں میں اپنے حکمران بناؤں گا؛ کیوں کہ وہ اُن کے درمیان کھڑا ہوا جو روحوں تھیں، اور اُس نے دیکھا کہ وہ اچھی تھیں؛ اور اُس نے مجھ سے کہا: ابراہام، تم اُن میں سے ایک ہو؛ تم کو پیدا ہونے سے پہلے ہی منتخب کر لیا گیا تھا'' (ابراہام ۳:۲۲–۲۳)۔ خُداوند نے یرمیاہ کو بتایا، ''میں تجھے جانتا تھا اور تیری ولادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا'' (یرمیاہ ۱:۵) یوحنا بپتسمہ دینے والے کو نجات دہندہ کی فانی خدمت کے لئے لوگوں کی تیاری کے لئے پیشتر سے مقرر کیا گیا۔ (دیکھئے یسعیاہ ۴۰:۳؛ لوقا ۱:۱۳–۱۷؛ ا نیفی ۱۰:۷–۱۰)۔

پیشتر تقرری کی تعلیم کا اطلاق نہ صرف نجات دہندہ اور اُس کے نبیوں پر ہوتا ہے بلکہ، کلیسیا کے تمام ارکان پر ہوتا ہے۔ زمین کی تخلیق سے پہلے، وفادار عورتوں اور مردوں کو خاص کہانتی فرائض اور کہانتی ذمہ داریاں عطا کی گئیں۔ اگر آپ کو اُس وقت کے بارے کچھ یاد نہیں، مگر یقینی طور پر آپ نے اپنے بات کی خدمت میں کچھ خاص کاموں کی تکمیل کے لئے اتفاق کیا تھا۔ جب آپ اپنے آپ کو اہل ثابت کرتے ہیں، تو آپ کو اُس وقت ملنے والے کاموں کی تکمیل کے لئے موقعے دیئے جائیں گے۔

اضافی حوالہ جات: ایلما ۱۳:۱–۹؛ تعلیم و عہد ۱۳۸:۵۳–۵۶

آزاد مرضی؛ نجات کا منصوبہ بھی دیکھئے

معافی

صحائف معافی کا حوالہ دو طرح سے دیتے ہیں۔ خداوند ہمیں ہمارے گناہوں سے توبہ کرنے اور اُس سے معافی پانے کا حکم دیتا ہے۔ وہ ہمیں اُن کو بھی معاف کرنے کا حکم دیتا ہے جنھوں نے ہمیں ناراض کیا

یا دُکھ دیا ہے۔ دعائے ربانی میں، یسوع میں ہمیں نصیحت کی یہ کہ ہم آسمانی باپ سے کہیں "کہ جس طرح سے ہم دوسروں کے گناہ معاف کرتے ہیں وہ بھی ہمارے گناہ معاف کرے" (متی ۶:۱۲)

خداوند سے معافی پانا

گناہ ایک بھاری بوجھ ہے۔ یہ غلطی کے لئے بے چینی اور یہ جاننے کے سبب اذیت کا سبب بنتا ہے کہم نے اپنے آسمانی باپ کی مرضی کے خلاف عمل کیا ہے۔ یہ پریشانی کو جاری رکھتا ہے جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے کسی فعل کے سبب، ہم نے دوسروں کو تکلیف دی ہے اور اپنے آپ کو رحمتیں پانے سے روکا ہے جو ہمارا باپ ہمیں دینے کو تیار تھا۔

یسوع مسیح کے کفارے کے باعث، ہم مخلص اور کامل توبہ کے باعث اپنے گناہوں سے معافی مانگ سکتے ہیں۔ گناہ تکلیف اور مصیبت لاتا ہے، مگر خداوند کی معافی سکون، تسلی اور خوشی لاتی ہے۔ خداوند نے وعدہ کیا ہے:

"دیکھو، وہ جو اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے، وہی معافی پاتا ہے، اور میں، خداوند اُس کے گناہوں کو مزید یاد نہیں رکھتا ہوں" (تعلیم و عہد ۵۸:۴۲)

"اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہو جائیں گے" (یسعیاہ ۱:۱۸)

آپ اِس معجزے کا تجربہ کر سکتے ہیں، خواہ آپ کو سنجیدہ گناہوں سے یا روزمرہ کی کوتاہیوں سے توبہ کرنی پڑے۔ جس طرح نجات دہندہ نے قدیم وقت کے لوگوں سے التجا کی، وہ آپ سے بھی کہتا ہے:

"اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دُوں گا۔

"میرا جُؤا اپنے اُوپر اُٹھالو اور مُجھ سے سیکھو؛ کیوں کہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن، تو تمہاری جانیں آرام پائیں گے۔

"کیوں کہ میرا جُؤا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا" (متی ۱۱:۲۸-۳۰)

"کیا تم اب میری طرف رجوع نہیں لاؤ گے، اور اپنے گناہوں سے توبہ نہیں کرو گے، اور مجھ میں تبدیل ہو گے، کہ میں تمہیں شفا دوں گا؟

"ہاں، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میرے پاس آؤ گے تو ابدی زندگی پاؤ گے۔ دیکھو میرا رحم کرنے والا ہاتھ تمہاری طرف بڑھا ہوا ہے اور جو کوئی آئے گا میں اُس کا استقبال کروں گا اور مبارک ہیں وہ جو میرے پاس آتے ہیں" (۳ نیفی ۹:۱۳-۱۴)

توبہ کی وضاحت کے لئے، دیکھئے "توبہ،" صفحات ۱۳۲-۳۵۔

دوسروں کو معاف کرنا

اپنے گناہوں سے معافی پانے کے اضافے میں، ہم کو بھی دوسروں کو خوشی سے معاف کرنا چاہیے۔ خداوند نے فرمایا: "تمہیں ایک دوسرے کو معاف کرنا چاہیے؛ کیوں کہ جو کوئی اپنے بھائی کو معاف نہیں کرتا ہے اُس کے گناہ خداوند کے سامنے عیب کا سبب بنتے ہیں؛ کیوں کہ اُس میں بھاری گناہ رہ جاتا ہے۔ میں، خداوند، جسے چاہوں معاف کروں، مگر تم سے یہ درکار ہے کہ تم سارے لوگوں کو معاف کرو" (تعلیم و عہد ۶۴:۹-۱۰)

زندگی کے روزمرہ حالات میں، کبھی آپ کی معصومیت اور کبھی ارادتاً آپ سے دھوکہ کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں تلخ ہونا یا ناراض ہونا، یا انتقام لینا بہت ہی عام سی بات ہے، مگر خداوند کا طریقہ کار یہ نہیں ہے۔ نجات دہندہ نے نصیحت کی ہے "کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والے کے لئے دعا کرو۔" متی ۵:۴۴)۔ اُس نے معافی کی کامل مثال قائم کی جب وہ صلیب پر تھا۔ رومیوں فوجیوں کا حوالہ دیتے ہوئے جنہوں نے اُس کو قربانی کیا تھا، اُس نے دعا کی، "اے باپ، اِن کو معاف کر کیوں کہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں" (لوقا ۲۳:۳۴؛ دیکھئے فٹ نوٹ سی)

جنہوں نے آپ کے لئے کوئی غلط کام کیا ہے اُن کو معاف کرنے کے لئے طاقت مانگیں۔ غصے، تلخی، یا انتقام کے احساسات کو ترک کریں۔ دوسروں کی غلطیوں کو دیکھنے یا اُن کی کمزوریوں کو اُچھالنے کی بجائے اُن کے اچھائی پر نظر مرکوز رکھیں۔ دوسرے کے نقصان بھرے اعمال خدا کو پرکھنے دیں۔ تکلیف دہ احساس کو درگزر کرنا مشکل تو ہو سکتا ہے، مگر آپ یہ خداوند کی مدد سے کر سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ معافی آپ کے خطرناک قسم کے زخموں کو اور زہر آلود فتنوں اور نفرت کو امن اور محبت سے بدل دے گی جو صرف خدا دے سکتا ہے۔

اضافی حوالہ جات: متی ۶:۱۴-۱۵؛ ۱۸:۲۱-۲۲؛ ۱ نیفی ۷:۱۶-۲۱

یسوع مسیح کا کفارہ، دوسروں کو آزمانا؛ توبہ بھی دیکھئے

زناکاری (دیکھئے پاک دامنی)

جوأ

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام جوئے کے خلاف ہے، جس میں گورنمنٹ کی ضامن لاٹریاں بھی شامل ہیں۔

جوأ ایک ایسی خواہش کے باعث تحریک پکڑتا ہے جس میں کسی چیز کا حصول مفت میں ہوتا ہے۔ یہ خواہش روحانی طور پر تباہ کن ہے۔ یہ شرکاء کو نجات دہندہ کی پیار اور خدمت بھری تعلیمات سے دور لے جاتا ہے اور اس کی نسبت ہمیں ہمارے رقیب ذاتی خود غرضی کی طرف لے جاتا ہے۔

وہ جو جوئے میں شریک ہوتے ہیں اُن کو جلد ہی اس کی دھوکہ دہی کا پتہ چل جاتا ہے کہ اس کے بدلے وہ اپنی بہت ہی پر قدر چیزیں کھو دیتے ہیں۔ وہ جان لیتے ہیں کہ جلد ہی وہ اپنی دولت کا بہت بڑا حصہ ، اپنی عزت، اور اپنے خاندان کے ارکان اور دوستوں کی عزت کھو دیتے ہیں۔ دھوکہ کھا کر اور اس کے عادی پن کا شکار ہو کر اُن کو اکثر اُن فنڈز کو دوسرے مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہیے، جیسے کہ اپنے خاندان کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنا۔ جوئے باز بعض اوقات اس قدر غلام بن جاتے ہیں اور جوئے کے قرضے اُتارنے میں اس قدر مایوس ہو جاتے ہیں کہ وہ چوری کرنے لگ جاتے ہیں، اور اپنی اچھی شہرت بھی کھو دیتے ہیں۔

صدارتی مجلس اعلی نے ہماری حوصلہ افزائی کی ہے کہ ہم اُس قانونی جواز اور حکومتی ضامن پالیسیوں میں شامل ہوں جو ہمارے معاشرے میں جوئے کی کوئی بھی قسم ہے۔C

آزمائش بھی دیکھئے

لباس (دیکھئے ہیکلیں)

جنزل اتھارٹیز (دیکھئے کلیسیائی تنظیم)

روح القدس کا تحفہ (دیکھئے روح القدس)

روح کا تحفہ (دیکھئے روحانی تحائف)

خدائی ارکان

ایمان کا پہلا رکن بتاتا ہے، ''ہم خدا ابدی باپ، اُس کے بیٹے یسوع مسیح اور روح القدس پر ایمان رکھتے ہیں۔'' یہ تین چیزیں خدائی ارکان کو بناتی ہیں۔ وہ اس دنیا پر اور ہمارے باپ کی ساری تخلیقات پر صدارت کرتی ہیں۔

خدائی ارکان کی حقیقی تعلیم برگشتگی میں کھو چکی تھی جو نجات دہندہ کی فانی خدمت اور رسولوں کی موت کے بعد ہوا۔ تعلیم کی بحالی کا آغاز اُس وقت ہوا جب ۱۴ سالہ جوزف سمتھ نے اپنی پہلی رویا دیکھی (دیکھئے جوزف سمتھ کی — تاریخ ۱:۱۷) پہلی رویا کے بارے نبی کے بیان سے اور اُس کی دوسری تعلیمات سے، ہم جانتے ہیں کہ خدائی ارکان کے تین رکن الگ الگ شخصیات ہیں۔ باپ اور بیٹے کے چھوئے جانے والے جسمانی بدن ہیں، اور روح القدس روحانی شخصیت ہے۔(دیکھئے تعلیم و عہد ۲۲:۱۳۰)

اگرچہ خدائی ارکان واضح کردار کے ساتھ واضح شخصیات ہیں، مگر وہ مقصد اور تعلیم میں ایک ہیں۔ وہ آسمانی باپ کے نجات کے منصوبے کو لانے کے لئے مکمل طور پر متحد ہیں۔)

اضافی حوالہ جات: متی ۳:۳—۱۷؛ یوحنا ۱۴:۶—۱۰؛ ۱۷:۶—۲۳؛ اعمال ۷:۵۵—۵۶؛ ۲ نیفی ۱۸:۳۱؛ مورمن ۷:۵—۷؛ تعلیم و عہد ۷۶:۲۰—۲۴

خدا باپ، روح القدس؛ یسوع مسیح بھی دیکھئے

خدا باپ

خدا باپ سب سے اعلیٰ مخلوق ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں اور جس کی ہم عبادت کرتے ہیں۔ وہ بنیادی خالق، حکمران اور سب چیزوں کو بچانے والا ہے۔ وہ کامل ہے اور ساری قوت رکھتا ہے، اور ساری چیزوں کو جانتا ہے۔ ''اُس کا انسان کی طرح چھوئے جانے والا جسمانی بدن اور ہڈیاں ہیں'' (تعلیم و عہد ۲۲:۱۳۰)

ہمارا آسمانی باپ انصاف، طاقت، علم اور قوت کا خدا ہے، مگر وہ کامل رحم، مہربانی، اور محبت کا خدا بھی ہے۔ اگرچہ ''ہم ساری چیزوں کے مفہوم نہیں بھی جانتے،'' تو بھی ہم اس یقینی علم کے ساتھ یہ تسلی پا سکتے ہیں کہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے (دیکھئے ۱ نیفی ۱۱:۱۷)

ہماری روحوں کا باپ

زندگی کا ایک بہت بڑا سوال یہ ہے کہ "میں کون ہوں؟" پرائمری کے ایک خوبصورت گیت کے سبب ایک چھوٹا بچہ بھی اس کا جواب دے سکتا ہے۔ ہم گاتے ہیں، "میں ہوں طفلِ خُدا، اور اُس نے مجھے کو بھیجا ہے۔" یہ علم کہ ہم خدا کے بچے ہیں طاقت، تسلی اور اُمید بخشتا ہے۔

آپ خدا کے لغوی طور پر بچے ہیں، اور قبل از فانی زندگی میں روحانی طور پر پیدا ہوئے تھے۔ اُس کے بچے کے طور پر، آپ کو اس بات کی یقین دہانی ہو سکتی ہے کہ آپ کے پاس الہٰی، ابدی قوت ہے اور وہ اُس مقررہ قوت تک رسائی کے لئے آپ کی مُخلص کوششوں میں مدد کرے گا۔

عظیم خالق

آسمانی باپ عظیم خالق ہے۔ یسوع مسیح کے سبب، اُس نے آسمان اور زمین اور اس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا (دیکھئے موسیٰ ۲:۱)۔ ایلما نے کہا، "سب چیزیں ظاہر کرتی ہیں کہ خُدا ہے، ہاں یعنی زمین اور سب چیزیں جو اس کی سطح پر ہیں، ہاں اور اُس کی حرکت، ہاں سب سیارے بھی جو اپنی باقاعدہ شکل میں گھومتے ہیں، ظاہر کرتے ہیں کہ خالق عظیم موجود ہے۔

وقت بہ وقت، تخلیق کی خوبصورتی جیسے: درختوں، پھولوں، جانوروں، پہاڑوں، سمندر کی لہروں، ایک نئے پیدا ہونے والے بچے کے بارے غور کریں۔ آسمان کو تکنے کے لئے وقت نکالیں، جہاں پر سیاروں اور ستاروں کی راہیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ "خُدا اپنی شان اور طاقت کے ساتھ جنبش میں ہے" (تعلیم و عہد ۸۸:۴۱–۴۷)

نجات کے منصوبے کا مصنف

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ ابدی طور پر رہیں۔ اُس کا کام اور جلال "انسان پر لافانیت اور ابدی زندگی لانا ہے" (موسیٰ ۱:۳۹)۔ اس کو ممکن بنانے کے لئے، اُس نے نجات کے منصوبے کو تیار کیا۔ اُس نے اپنے عزیز بیٹے یسوع مسیح کو بھیجا، کہ وہ موت کے بندھنوں کو کھولے اور دنیا کے گناہوں کا کفارہ دے: "کیوں کہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا ۳:۱۶)۔ یہ قربانی ہمارے لئے ہمارے باپ کی محبت کا عظیم ترین تاثر ہے۔

یہ جانتے ہوئے کہ خُدا باپ ہے

خدا کے بچے کے طور پر، ہمیں اپنی باقی کی ساری تخلیقات سے الگ کرتے ہوئے، ہمارا اُس کے ساتھ خاص تعلق ہے۔اپنے آسمانی باپ کو جاننے کی کوشش کریں۔ وہ آپ سے پیار کرتا ہے، اور اُس نے آپ کو قیمتی موقع دیا ہے کہ دعا کے باعث اُس کے پاس ہوں۔ آپ کی دعائیں، جو فروتنی اور مُخلصی سے کی جاتی ہیں، وہ سنی جاتی ہیں اور اُن کا جواب بھی دیا جاتا ہے۔

آپ بھی باپ کے محبوب بیٹے کے بارے جانتے ہوئے اور اپنی زندگی میں اُس کی انجیل کا اطلاق کرتے ہوئے اُس کے بارے سیکھ سکتے ہیں۔ نجات دہندہ نے اپنے شاگردوں کو بتایا: ”اگر تم نے مجھے جانا ہوتا، تو میرے باپ کو بھی جانتے۔۔۔جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ (یوحنا ۱۴:۷،۹)

جب آپ صحائف اور آخری ایام کے نبیوں کا مطالعہ کرتے اور خدمت کرتے ہیں تو آپ خُدا باپ کے نزدیک ہو جاتے ہیں۔ جب آپ خُدا کی مرضی کی پیروی کرتے ہیں اور اس طرح زندگی گزارتے ہیں جس طرح وہ چاہتا ہے، تو آپ اس کی مانند اور اُس کے فرزند بن جاتے ہیں۔ آپ واپس اُن کی حضوری میں رہنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتے ہیں۔

اضافی حوالہ جات: یوحنا ۱۴:۶، ۲۱ – ۲۴؛ ۱۷:۳؛ مضایاہ ۴:۹؛ تعلیم و عہد ۱۳۲:۲۲ – ۲۴؛ ایمان کے ارا کین ۱:۱

تخلیق، خُدائی ارکان؛ نجات کا منصوبہ بھی دیکھئے

انجیل

انجیل ہمارے آسمانی باپ کی خوشی کا منصوبہ ہے۔ انجیل کی مرکزی تعلیم یسوع مسیح کا کفارہ ہے۔

نبی جوزف سمتھ نے کہا، ”انجیل کے پہلے اصول اور رسومات یہ ہیں: ”پہلا، یسوع مسیح پر ایمان رکھنا؛ دوسرا، توبہ؛ تیسرا، گناہوں کی معافی کے لئے پانی کا بپتسمہ؛ چوتھا، روح القدس کے تحفے کے لئے ہاتھوں کا رکھنا“ (ایمان کے ارا کین ۱:۴)۔ اپنی معموری میں، انجیل میں تمام تعلیمات، اصول، قوانین، رسومات، اور عہود ہمارے لئے ضروری ہیں کہ ہم سلیسٹیل بادشاہت میں سر فرازی پائیں۔ نجات دہندہ نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم انجیل کے مطابق وفاداری سے زندگی گزارتے ہوئے آخر تک برداشت کرتے ہیں، تو وہ ہمیں آخری عدالت اور باپ کے سامنے بے قصور ٹھہرائے گا (دیکھئے ۳ نیفی ۲۷:۱۶)

انجیل کی معموری کی تبلیغ اُن سارے ادوار میں کی گئی ہے جس میں خدا کے بچوں نے اِس کو پانے کے لئے تیاری کی ہے، یا وقتوں کی معموری کے زمانے میں، انجیل کو نبی جوزف سمتھ کے ذریعے بحال کیا گیا تھا۔

اضافی حوالہ جات: رومیوں ۱:۱۶-۱۷؛ ۳ نیفی ۲۷:۱۳-۲۲؛ تعلیم و عہد ۱۱:۲۴؛ ۳۹:۵-۶

یسوع مسیح کا کفارہ؛ بپتسمہ؛ ایمان؛ روح القدس؛ یسوع مسیح؛ نجات کا منصوبہ؛ توبہ؛ انجیل کی بحالی کو بھی دیکھئے

حکومت (دیکھئے ملکی حکومت اور قوانین)

فضل

لفظ فضل، جس طرح سے صحائف میں استعمال ہوا ہے، بنیادی طور پر یہ الٰہی مدد اور طاقت کا حوالہ دیتا ہے جو ہم یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ پولوس رسول نے بتایا کہ ہم کو "ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے" جانا چاہیے (۲ پطرس ۳:۱۸)

فضل کے وسیلے سے نجات

گرنے کے سبب، ہر کوئی فانی موت کا تجربہ کرے گا۔ فضل کے باعث، نجات دہندہ کے کفارے کی قربانی کے باعث یہ ممکن ہوا، کہ سب لوگ دوبارہ جی اٹھیں گے اور لافانیت حاصل کریں گے (دیکھئے ۲ نیفی ۹:۶-۱۳)۔ مگر صرف دوبارہ جی اُٹھنا ہی خُداباپ کی حضوری میں ابدی زندگی کے لئے ہمارا معیار نہیں ہے۔ ہمارے گناہ ہم کو ناپاک اور خُداباپ کی حضوری میں رہنے کے لئے غیر موزوں بناتے ہیں، اور اپنے آپ کو کامل اور خالص بنانے کے لئے ہمیں "سب کچھ کرنے کے بعد بھی" اُس کے فضل کی ضرورت ہوتی ہے" (۲ نیفی ۲۵:۲۳)۔

فقرہ "سب کچھ کرنے کے بعد بھی"، ہم کو بتاتا ہے کہ ہمارے حوالے سے خداوند کے فضل کی معموری کو پانے کے لئے کوشش کی ضرورت ہے اور اُس کے ساتھ رہنے کے واسطے اہل ہونے کے لئے۔ خداوند نے ہم کو اپنی انجیل کی فرماں برداری کا حکم دیا ہے، جس میں اُس پر ایمان رکھنا، اپنے گناہوں سے توبہ کرنا، بپتسمہ لینا، روح القدس کا تحفہ پانا اور آخر تک برداشت کرنا شامل ہے (دیکھئے یوحنا ۳:۳-۵؛ ۳ نیفی ۲۷:۱۶-۲۰؛ ایمان کے اراکین ۱:۳-۴)۔ نبی مرونی نے اُس فضل کے بارے لکھا جو ہم اُس وقت پاتے ہیں جب ہم نجات دہندہ کی طرف آتے اور اُس کی فرماں برداری کرتے ہیں۔

"ہاں مسیح کی طرف رجوع لاؤاور اُس میں کامل بنواور تمام بے دینی سے خود کاانکار کرو گے اور خُدا کو اپنی ساری قوت عقل اور طاقت سے پیار کرو، تب اُس کا فضل تُمہارے لئے کافی ہو گا تاکہ اُس کے فضل کے وسیلے تُم مسیح میں کامل بنواور اگر خُدا کے فضل کے وسیلے تُم مسیح میں کامل بنو تو تُم کسی طور بھی خُدا کی قدرت کاانکار نہ کرو گے۔

"اور پھر اگر تُم خُدا کے فضل سے مسیح میں کامل ہو اور اُس کی قدرت کاانکار نہیں کرتے، تب پھر تُم خُدا کے فضل سے مسیح کے خون بہائے جانے کے وسیلے مسیح میں مقدس کئے گئے ہو، جو تُمہارے گناہوں کی معافی کے لئے خُدا کے عہد میں ہے تاکہ تُم بغیر عیب کے پاک بن سکو۔

اپنی زندگی کے باعث فضل پانا

اپنی حتمیٰ نجات کے لئے فضل کی ضرورت میں اضافے میں، آپ کو اپنی زندگی میں ہر روز اس قابل کرنے والی قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب آپ جانفشانی، فروتنی، اور عاجزی سے آسمانی باپ کے قریب آتے ہو، تو وہ اپنے فضل کے باعث آپ کو ترقی دے گا اور مضبوط کرے گا۔ (دیکھئے امثال ۳:۳۴؛ ا پطرس ۵:۵؛ تعلیم و عہد ۸۸:۷۸؛ ۱۰۶:۷-۸)۔ اُس کے فضل پر انحصار کرنا آپ کو راستبازی میں ترقی اور فروغ کے قابل بناتا ہے۔ یسوع نے خود "پہلے معموری کو نہ پایا، بلکہ فضل سے فضل میں جاری رہا، جب تک اُس نے معموری کو پانہ لیا" (تعلیم و عہد ۹۳:۱۳)۔ فضل آپ کو خُدا کی بادشاہت کی تعمیر میں مدد کے قابل بناتا ہے، ایک ایسی خدمت جو آپ اپنی طاقت یا ذرائع سے نہیں کر سکتے ہیں (دیکھئے یوحنا ۱۵:۵؛ فلپیوں ۴:۱۳؛ عبرانیوں ۱۲:۲۸؛ جیکب ۴:۶-۷)

اگر آپ انجیل میں کبھی کمزور ہوئے ہوں یا شکستہ دل ہوئے ہوں، تو اُس طاقت کو یاد کریں جو آپ فضل کی قوت کے قابل ہونے کے باعث پا سکتے ہیں۔ آپ خداوند کے ان الفاظ میں تسلی اور یقین دہانی پا سکتے ہیں: "میرا فضل اُن تمام انسانوں کے لئے کافی ہے جو اپنے آپ کو میرے سامنے فروتن کرتے ہیں کیوں کہ اگر وہ اپنے آپ کو میرے سامنے فروتن کریں اور مجھ پر ایمان لائیں، تب میں کمزوروں کو مضبوطی میں بدل دوں گا۔" (عیتر ۱۲:۲۷)

اضافی حوالہ جات: اعمال ۱۵:۱۱؛ رومیوں ۵:۲؛ ۲ نیفی ۱۰:۲۴؛ ۱۱:۵

یسوع مسیح کا کفارہ؛ دوبارہ جی اُٹھنا؛ نجات بھی دیکھئے

شکر گزاری

خداوند نے وعدہ کیا ہے، ''وہ جو شکر گزاری کے ساتھ ساری چیزوں کو پائے گا جلال پائے گا'' (تعلیم و عہد ۷۸:۱۹)۔ شکر گزاری، ترقی دینے، اور سرفرازی کا رویہ ہے۔ غالباً آپ تجربات سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ خوش ہیں جب آپ کے دل میں شکر گزاری ہو گی۔ آپ تلخ، رنجیدہ، یا کم تر انسان نہیں ہوں گے جب آپ شکر گزاری کریں گے۔

اُن شاندار برکات کے لئے جو آپ کی ہیں اُن کے لئے شکر گزار ہوں۔ شاندار موقعوں کے لئے شکر گزار ہوں جو آپ کے پاس ہیں۔ اپنے والدین کے لئے شکر گزار ہوں۔ اُن کو اپنی شکر گزاری کے بارے جاننے دیں۔ اپنے دوستوں اور اپنے معلمین کے شکر گزار ہوں۔ ہر ایک کو سراہنے کا تاثر رکھیں جو کسی بھی طرح سے آپ کی حمایت کرتا ہے یا مدد کرتا ہے۔

اپنے ساتھ آسمانی باپ کی بھلائی کے لئے اُس کے شکر گزار ہوں۔ آپ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ سب چیزوں میں اُس کا ہاتھ ہے، وہ سب جو اُس نے آپ کو دیا ہے اُس میں اُس کی شکر گزاری کرتے ہوئے، اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے آپ خُدا کے لئے شکر گزاری کا اظہار کر سکتے ہیں۔ اُس کے محبوب بیٹے یسوع مسیح کے لئے اُس کا شکریہ ادا کریں۔ نجات دہندہ کے عظیم نمونے کے لئے، اُس کی تعلیمات کے لئے، مدد اور ترقی کے لئے اُس کے رسائی یافتہ ہاتھ کے لئے، اور اُس کے حتمی کفارے کے لئے آپ شکریہ کا اظہار کر سکتے ہیں۔

اُس کی بحال کردہ کلیسیا کے لئے خداوند کے شکر گزار ہوں۔ اُن سب چیزوں کے لئے شکر گزار ہوں جس کی وہ پیش کش کرتا ہے۔ دوستوں اور خاندان کے لئے اُس کے شکر گزار ہوں۔ خدا کرے کہ شکرانے کی روح آپ کی رہنمائی کرے اور آپ کے شب و روز کو بابرکت بنائے۔ شکر گزار ہوتے ہوئے کام کریں۔ آپ جانیں گے کہ اس سے شاندار نتائج نکلیں گے۔

اضافی حوالہ جات: زبور ۱۰۰:۳-۴؛ لوقا ۱۷:۱۱-۱۹؛ مضایاہ ۲:۱۹-۲۲؛ ایلما ۳۴:۳۸؛ تعلیم و عہد ۵۹:۷

خوشی

خدا کے ''ابدی مقاصد'' کی گواہی دیتے ہوئے لحی نبی نے بتایا، ''انسان اس لئے ہیں کہ وہ خوشی پائیں'' (۲ نیفی ۲:۱۵، ۲۵)

آسمانی باپ کی خواہش ہے کہ ہم، حقیقی، اور دائمی خوشی پائیں۔ ہماری خوشی اُس کی دی ہوئی تمام برکات کا نمونہ ہے—انجیل کی تعلیمات، احکامات، کہانتی رسومات، خاندانی تعلقات، نبیوں، ہیکلوں، تخلیق کی خوبصورتیوں، اور حتیٰ کہ بدی کے تجربات کرنے کا موقع بھی ہے۔ ہماری نجات کے لئے اُس کا منصوبہ اکثر "خوشی کا عظیم منصوبہ کہلاتا ہے" (ایلما ۴۲:۸)۔ اُس نے اپنے عزیز بیٹے کو کفارے کی تکمیل کے لئے بھیجا تا کہ ہم اس زندگی میں خوشی پا سکیں اور ابدیت میں خوشی کی معموری پا سکیں۔

بہت سارے لوگ اُن سرگرمیوں میں خوشی اور اس کی تکمیل پانے کی کوشش کرتے ہیں جو خداوند کے احکامات کے برعکس ہیں۔ اپنے لئے خدا کے منصوبے کو نظر انداز کرتے ہوئے، وہ حقیقی خوشی کے واحد ذریعے کو رد کرتے ہیں۔ وہ شیطان کے نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں، جو چاہتا ہے کہ "سارے لوگ اُس کی طرح بدحال ہوں" (۲ نیفی ۲:۲۷)۔ بالآخر وہ ایلما کی خبرداریوں کے بارے سیکھتے ہیں جو اُس نے اپنے بیٹے کورعنتن کو کی: بدی میں کبھی بھی خوشی نہ ہے" (ایلما ۴۱:۱۰)

دوسرے صرف زندگی میں مزاح چاہتے ہیں۔ اس کو اپنے خاص مقصد کے طور پر لیتے ہوئے، وہ عارضی خوشیوں کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ اُن کی توجہ دائمی خوشیوں سے ہٹا دیتی ہے۔ وہ اپنے آپ کو روحانی ترقی، خدمت، اور محنت سے عنائت کردہ خوشیوں سے دستبردار کر لیتے ہیں۔

جب آپ خوش رہنا چاہتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ حقیقی خوشی کا واحد راستہ انجیل کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ جب آپ حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، قوت کے لئے دعا کریں گے، اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے، مفید سرگرمیوں میں شریک ہوں گے، اور بامعنی خدمات سرانجام دیں گے تو آپ پُرامن، ابدی خوشی کو پائیں گے۔ آپ حدود کے اندر مزاح کے بارے جانیں گے جو ہمارے شفیق آسمانی باپ نے مقرر کی ہیں۔

آپ کی خوشی دوسروں کو لگنے والی ایک عادت بھی ہے۔ جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں، تو وہ آپ کی خوشی کے ذریعے کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر وہ خوشی کا تجربہ بھی کر سکتے ہیں جو یسوع مسیح کی انجیل پر زندگی گزارنے کے باعث ملتا ہے۔

اضافی حوالہ جات: زبور ۳۵:۹؛ ۲ نیفی ۵:۲۷؛ مضایاہ ۲:۴۱؛ ۳ نیفی ۱۷:۱۸—۲۰؛ ۴ نیفی ۱:۱۵—۱۶؛ تعلیم و عہد ۱۸:۱۰—۱۶

مشنری کام؛ نجات کا منصوبہ؛ خدمت بھی دیکھئے

آسمان

صحائف میں، آسمان کا لفظ دو بنیادی طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔ یہ اُس مقام کا حوالہ دیتا ہے جہاں پر خدا رہتا ہے، جو وفادار کا حقیقی گھر ہے (دیکھئے مضایاہ ۲:۴۱)۔ دوسرا، یہ زمین کے گرد وسعت کا حوالہ دیتا ہے (دیکھئے پیدائش ۱:۱)

اضافی حوالہ جات: زبور ۱۱:۴؛ متی ۶:۹؛ ۱ نیفی ۱:۸؛ مضایاہ ۳:۸؛ تعلیم و عہد ۲۰:۱۷

جلالی بادشاہتیں بھی دیکھئے

آسمانی باپ (دیکھئے خُدا باپ)

جہنم

آخری ایام کے مکاشفہ جات جہنم کو دو طرح سے بتاتے ہیں۔ پہلا، یہ روحوں کی قید کا ایک دوسرا نام ہے، ایک مقام جو مرنے کے بعد کی روحانی دنیا اُن کے لئے ہے جو "اپنے گناہوں میں مرتے ہیں، سچائی کے بغیر، ہر گناہ میں، نبیوں کو رد کرنے کے باعث" (تعلیم و عہد ۱۳۸:۳۲) یہ ایک عارضی مقام ہے جس میں روحوں کو انجیل سکھائی جائے گی اور اُن کے پاس توبہ اور انجیل کی رسومات کو قبول کرنے کا موقع ہو گا جو اُن کے لئے ہیکل میں ادا کی جائیں گی (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۸:۳۰—۳۵) وہ جو انجیل کو قبول کرتے ہیں وہ فردوس میں رہ سکتے ہیں جب تک وہ دوبارہ جی نہیں اُٹھتے۔ دوبارہ جی اُٹھنے اور عدالت کے بعد، اُن کو جلال کا وہ درجہ ملے گا جس کے وہ اہل ہوں گے۔ وہ جو توبہ نہیں کریں گے مگر وہ جہنم کے فرزند نہیں ہیں وہ ہزار سالہ دور تک روحوں کی قید میں رہیں گے، جب وہ جہنم اور سزا سے آزاد ہوں گے اور ٹلیسٹیل جلال میں دوبارہ جی اُٹھیں گے۔ (دیکھئے تعلیم و عہد (۷۶:۸۱—۸۵)

دوسرا، جہنم کا لفظ بیرونی تاریکی کے حوالے کے لئے استعمال کیا گیا ہے، جو شیطان، اُس کے فرشتوں، اور بدی کے فرزندوں کے رہنے کی جگہ ہے، (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۹:۳۶—۳۸؛ ۷۶:۲۸—۳۳)۔ بدی کے فرزند وہ لوگ ہیں جو "اس دنیا اور آنے والی دنیا میں معافی نہیں پاتے ہیں——روح القدس پانے کے بعد اس کا انکار کرتے ہیں، اور آسمانی باپ کے اکلوتے بیٹے کا اقرار کرتے ہیں، اور دوسروں کی خاطر اُس کو قربان کرتے ہیں اور اُس کو کُھلے عام شرمسار کرتے ہیں"

(تعلیم و عہد ۷۶: ۳۴–۳۵؛ ۳۱–۳۳اور ۳۶–۳۷ آیات بھی دیکھئے)۔اس طرح کے لوگ کسی بھی جلالی بادشاہت کے وارث نہ ہوں گے، اُن کے لئے جہنم کی صورت حال ہی رہتی ہے
(دیکھئے تعلیم و عہد ۷۶: ۳۸؛ ۸۸: ۲۴، ۳۲)

شیطان؛ جلالی بادشاہتیں بھی دیکھیں

روح القدس

روح القدس خُدائی ارکان کا تیسرا رکن ہے۔ وہ روحانی شخصیت ہے، جو بدن اور ہڈیوں کے بغیر ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۰: ۲۲)۔ اُس کا حوالہ اکثر روح، پاک روح، خدا کا روح، خداوند کی روح، شافی کے طور پر دیا جاتا ہے۔

روح القدس کا تحفہ

روح القدس آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے ساتھ، آپ کو راستباز زندگی گزارنے میں مدد دینے کے لئے اور انجیل کی برکات پانے کے لئے بہت سارے کرداروں کی تکمیل کے لئے روح القدس کے ساتھ مکمل اتحاد کے ساتھ کام کرتا ہے۔

وہ "باپ اور بیٹے کی گواہی ہے" (۲ نیفی ۳۱: ۱۸) اور "سب چیزوں کی سچائی" کے بارے انکشاف کرتا اور سکھاتا ہے۔ (مرونی ۱۰: ۵)۔ آپ صرف روح القدس کی طاقت کے باعث ہی یسوع مسیح اور آسمانی باپ کی یقینی گواہی کو پا سکتے ہیں۔ آپ کی روح کے ساتھ اُس کا تعلق فطری عقل کے ذریعے پانے والی اطلاع کی نسبت آپ کو بہت زیادہ یقین دلاتا ہے۔

جب آپ اُس راہ پر ٹھہرنے کی کوشش کرتے ہیں جو ابدی زندگی کی طرف رہنمائی کرتا ہے، تو روح القدس "آپ کو وہ تمام چیزیں دکھائے گا جو [آپ] کو کرنی چاہییں"
(دیکھئے ۲ نیفی ۳۲: ۱–۵) وہ آپ کے فیصلوں میں آپ کی رہنمائی کرے گا اور آپ کو جسمانی اور روحانی خطرات سے بچائے گا۔

اُس کے وسیلے سے، آپ اپنے اور اُن کے فائدے کے لئے روح کا تحفہ پا سکتے ہیں جن سے آپ پیار کرتے اور جن کی خدمت کرتے ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۶: ۹–۱۱)۔

وہ مدد گار ہے (یوحنا ۱۴: ۲۶)۔ جس طرح سے روتے ہوئے بچے کو والدین کی تسکین دیتی ہوئی آواز خاموش کرا سکتی ہے، اس طرح سے روح کی سرگوشی آپ کے خوف کو پر سکون بنا سکتی ہے، آپ کی

زندگی کی پریشانیوں کو ختم کرادیتی ہے اور جب آپ رنجیدہ ہوتے ہیں تو آپ کو تسلی دیتی ہے۔ روح القدس آپ کو "اُمید اور کامل محبت" سے بھر دیتا ہے اور "آپ کو بادشاہت کی پُرامن چیزوں کی تعلیم دیتا ہے" (مرونی ۸:۲٦؛ تعلیم و عہد ۳٦:۲)

اس کی طاقت کے ذریعے، جب آپ توبہ کرتے ہیں، بپتسمے اور استحکام کی رسومات پاتے ہیں، اور اپنے عہود پر حقیقی طور سے قائم رہتے ہیں تو آپ پاک ہو جاتے ہیں (دیکھئے مضایاہ ۵:۱-۲؛ ۳ نیفی ۲۷:۲۰؛ موسیٰ ٦:٦۴-٦۸)

وہ موعودہ پاک روح ہے (دیکھئے افسیوں ۱:۱۳؛ تعلیم و عہد ۱۳۲:۷، ۱۸-۱۹، ۲٦)۔ اس قابلیت سے، وہ اس کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ کہانتی رسوم جو آپ نے پائی ہے اور جو عہود آپ نے باندھے ہیں جو خدا کو قابل قبول ہیں۔ یہ اجازت نامہ آپ کی مسلسل وفاداری پر منحصر ہے۔

روح القدس کا تحفہ

سچائی کے تمام دیانتدار متلاشی روح القدس کے اثر کو محسوس کر سکتے ہیں، جو اُنکی یسوع مسیح اور انجیل کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ تاہم، روح القدس کے ذریعے دی جانے والی برکات کی معموری صرف اُن کے لئے دستیاب ہے جو روح القدس کا تحفہ پاتے اور اہل رہتے ہیں۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں بپتسمہ پانے کے بعد، ایک یا دو ملک صدق کہانت کے حامل آپ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور، مقدس کہانتی رسوم میں، آپ کو کلیسیا میں مستقیم کرتے ہیں۔ اس رسم کے حصے کے طور پر، اس کو استحکام کہتے ہیں، آپ کو روح القدس کا تحفہ دیا گیا تھا۔

روح القدس کا تحفہ روح القدس کے اثر سے مختلف ہے۔ آپ کے بپتسمے سے پہلے، آپ روح القدس کے اثر کو وقت بہ وقت محسوس کر سکتے ہیں، اور اُس اثر کے باعث آپ گواہی کی سچائی کو پا سکتے ہیں۔ اب جب آپ کے پاس روح القدس کا تحفہ ہے، آپ کے پاس خُدائی ارکان کی مستقل رفاقت کا حق ہے اگر آپ حکموں پر عمل کرتے ہیں۔

روح القدس کے تحفے کی پوری خوشی میں مکاشفہ اور تسلی پانا، روحانی تحائف کے ذریعے دوسروں کو بابرکت بنانا اور خدمت کرنا، اور گناہ سے پاک ہونا اور سلیسٹیل بادشاہت میں سرفرازی کے لئے موزوں بنانا شامل ہے۔ ان برکات کا انحصار آپ کی اہلیت پر ہے؛ جب آپ اُن کے لئے تیار ہوتے ہیں تو وہ اُس وقت تھوڑی بہت ملتی ہیں۔ جب آپ اپنی زندگی کو خُدا کی مرضی کے ہم آہنگ کر لیتے ہیں، تو آپ

بتدریج بہت بڑی مقدار میں روح القدس کو پاتے ہیں۔ نبی جوزف سمتھ نے اعلان کیا کہ خدا کی بادشاہت کے راز ”صرف روح القدس کی طاقت سے سمجھے اور دیکھے جا سکتے ہیں، جو خُدا اُن پر عطا کرتا ہے جو اُس سے پیار کرتے ہیں، اور اپنے آپ کو اُس کے سامنے پاک کرتے ہیں“ (دیکھئے تعلیم و عہد ۷۶:۱۱۴-۱۱۶)

یاد رکھیں کہ ”خُداوند کا روح ناپاک ہیکلوں میں قیام نہیں کرتا ہے“ (ہیلیمن ۴:۲۴) اگرچہ آپ نے روح القدس کا تحفہ پالیا ہے، تو بھی روح آپ کے ساتھ صرف اُس وقت رہے گا جب آپ حکموں پر قائم رہیں گے۔ اگر آپ اُس کی تحقیر کرتے، اُس کو ناپاک کرتے، نافرمانی کرتے، بغاوت کرتے، یا کوئی اور گناہ کرتے ہیں تو وہ آپ کو چھوڑ جاتا ہے۔ اپنے آپ کو صاف رکھیں۔ اپنی زندگی کو بھلائی سے معمور کریں تاکہ آپ روح القدس کی مستقل رفاقت کے لئے اہل ہو سکیں۔

اضافی حوالہ جات: متی ۳:۱۱؛ یوحنا ۱۵:۲۶؛ ۱۶:۱۳؛ اعمال ۲:۳۸؛ ۸:۱۲-۱۷؛ ۱۹:۱-۶؛ ۱ کرنتھیوں ۲:۹-۱۴؛ ۱۲:۳؛ گلتیوں ۵:۲۲-۲۳؛ ۱ نیفی ۱۰:۱۷-۱۹؛ ۲ نیفی ۳۱:۱۷؛ تعلیم و عہد ۸:۲-۳؛ ۳۹:۲۰-۲۴؛ ۸۶:۵۲-۸۲؛ ۱۲۱:۶۴؛ ایمان کے ارکان ۱:۴

بپتسمہ، خدائی ارکان، ہاتھوں کے رکھنے سے؛ مکاشفہ؛ روحانی تحائف کو بھی دیکھئے

خاندانی تدریس (دیکھئے کہانت)

ہم جنسیت (دیکھئے پاکدامنی)

دیانتداری

ایمان کا تیرھواں رکن بیان کرتا ہے، ”ہم دیانتدار ہونے پر ایمان رکھتے ہیں۔“ دیانتدار ہونے سے مراد مخلص، سچا، اور ہر وقت دھوکہ دہی کے بغیر ہونا ہے۔

جب آپ ہر ایک طرح سے دیانتدار ہیں، تو آپ ذہنی سکون کی خوشی اور عزت نفس پانے کے قابل ہیں۔ آپ کردار کی مضبوطی کی تعمیر کرتے ہیں، جو آپ کو خدا کی اور دوسروں کی خدمت کی اجازت دیتا ہے۔ آپ خدا کی اور اپنے اردگرد لوگوں کی نظروں میں قابل اعتماد ہیں۔

دوسری طرف، اگر آپ اپنے الفاظ اور اعمال میں بددیانت ہیں، تو اکثر آپ اپنے آپ کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی تکلیف دیتے ہیں۔ اگر آپ جھوٹ بولتے ہیں، چوری کرتے ہیں، دھوکہ دیتے

ہیں، یا اپنی تنخواہ کے بدلے کام کو مکمل طور پر کرنے سے نظر اندازی برتتے ہیں، تو آپ اپنی عزت نفس کھو دیتے ہیں۔ آپ روح القدس کی رہنمائی کو کھو دیتے ہیں۔ آپ پا سکتے ہیں تو آپ نے اپنے خاندان کے ارکان کے ساتھ تعلقات کو نقصان پہنچایا ہے اور دوست اور وہ لوگ اب آپ پر اور بھروسہ نہیں کرتے ہیں۔

دیانتدار ہونے کے لئے اکثر ہمت اور قربانی کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر جب دوسرے آپ کے بدیانت رویے کی صفائی دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنے آپ کو اس قسم کی صورت حال میں پاتے ہو، تو یاد رکھو کہ وہ دائمی اطمینان جو دیانتدار ہونے سے ملتا ہے وہ زیادہ پُر قدر ہے مال و زر کے اُس سکون کی نسبت جو لوگوں کی پیروی سے ملتا ہے۔

اضافی حوالہ جات: خروج ۲۰:۱۶؛ ۲ نیفی ۹:۳۴؛ تعلیم و عہد ۹۷:۸

اُمید

اُمید کے لفظ کو بعض اوقات غلط سمجھا جاتا ہے۔ ہماری روزمرہ کی زبان میں، یہ لفظ اکثر غیر یقینی کا شکار ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم موسم کی تبدیلی کے لئے اُمید کر سکتے ہیں اور دوست سے ملاقات کی اُمید کر سکتے ہیں۔ تاہم، انجیل کی زبان میں، اُمید کا لفظ یقین، غیر متزلزل اور سرگرم ہونے کی صورت میں لیا جاتا ہے۔ نبی ''پختہ اُمید'' رکھنے کے بارے بات کرتا ہے۔
(ایلما ۳۴:۴۱) اور ''زندہ اُمید'' کے بارے بات کرتا ہے (۱ پطرس ۱:۳)۔ نبی مرونی نے بتایا، ''سو جو کوئی یقینی اُمید کے ساتھ بہتر دنیا کی اُمید کے لئے خُدا پر ایمان رکھتا ہے، ہاں یعنی خُدا کے دہنے ہاتھ کے مقام کی وہ اُمید جو ایمان کے وسیلے ملتی ہے، آدمی کی جان کا لنگر ہے، خُدکی تمجید کی طرف لا کر ہمیشہ کثرت سے نیک کام کراتی ہے۔'' (عیتر ۱۲:۴)

جب ہم اُمید رکھتے ہیں، تو ہم خُدا کے وعدوں پر اعتماد کرتے ہیں۔ ہم کو کافی یقین ہوتا ہے کہ اگر ہم ''راستبازی کا کام'' کریں گے، تو ہم ''[اپنا] انعام پائیں گے، حتیٰ کہ اس دنیا میں اطمینان، اور آنے والی دنیا میں ابدی زندگی'' (تعلیم و عہد ۵۹:۲۳)۔ مورمن نے بتایا کہ ایسی اُمید صرف یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے سے ہی آتی ہے۔ ''اور یہ کیا ہے جس کی تمہیں اُمید رکھنا ہے؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں کہ ابدی زندگی کے واسطے جی اُٹھنے کے لئے تُمہیں مسیح کے کفارے اور اُس کی قیامت کی قدرت

کے وسیلے اُمید حاصل ہو گی اور یہ وعدہ کے مطابق تُمہارے اُس ایمان کی بدولت ہے۔"
(مرونی ۷:۴۱)

جب آپ انجیل پر زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ "روح القدس کی قدرت میں، زیادہ اُمید" کی قابلیت میں فروغ پاتے ہیں۔ (رومیوں ۱۵:۱۳)۔ جب آپ خدا سے دعا اور معافی مانگتے ہیں تو آپ امید میں ترقی کرتے ہیں۔ مورمن کی کتاب میں، ایک مشنری جس کا نام ہارون تھا اُس نے ایک لامنی بادشاہ کو یقین دلایا، "اگر تم اپنے سارے گناہوں سے توبہ کرو تب تم وہ اُمید جس کی تمہیں خواہش ہے پالو گے" (ایلما ۲۲:۱۶) جب آپ صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں اور اُن کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں تو اُمید پاتے ہیں۔ پولوس رسول نے سکھایا، "کیوں کہ جتنی باتیں لکھی گئیں ہو ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کِتاب مقدس کی تسلی سے اُمید رکھیں" (رومیوں ۱۵:۴)

اُمید کا اصول ابدیت تک پھیلا ہوا ہے، مگر یہ روزمرہ کی چنوتیوں میں بھی آپ کو سہارا دیتا ہے۔ 'زبور نویس کہتا ہے 'خوش وہ ہے'' "جس کا مددگار یعقوب کا خُدا ہے" (زبور ۱۴۶:۵)۔ اُمید کیسا تھ آپ زندگی میں خوشی پا سکتے ہیں۔ آپ "صبر کرو، اور اس مضبوط اُمید کے ساتھ وہ سب تکلیفیں برداشت کرو کہ ایک دن تم اپنی تمام مصیبتوں سے آرام پاؤ گے" (ایلما ۳۴:۴۱)۔ آپ اُمید کی کامل چمک اور خُدا اور تمام آدمیوں سے محبت رکھ کر مسیح میں ثابت قدمی سے آگے بڑھتے رہو، سو اگر تم مسیح کے کلام میں سیر ہو کر آگے بڑھتے رہو اور آخر تک برداشت کرتے رہو تو دیکھو باپ یوں فرماتا ہے کہ تُم ابدی زندگی پا۔" سکتے ہو۔ (۲ نیفی ۳۱:۲۰)

اضافی حوالہ جات: نوحہ ۳:۲۵—۲۶؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۱۹—۲۲؛ ۱ پطرس ۳:۱۵؛ ۱ یوحنا ۳:۲—۳؛ جیکب ۴:۴—۶؛ ایلما ۱۳:۲۸—۲۹؛ ۲۷:۲۸؛ عیتر ۱۲:۳۲؛ مرونی ۸:۲۶؛ ۹:۲۵؛ ۱۰:۲۲

مصیبت، یسوع مسیح کا کفارہ، محبت، ایمان کو بھی دیکھئے

نشہ آور مشروبات (دیکھئے حکمت کا کلام)

فروتنی

فروتنی سے مراد ہے کہ آپ خداوند پر انحصار کرتے ہوئے شکر گزاری کو تسلیم کرتے ہیں—اس بات کو سمجھتے ہوئے کہ آپ کو اس کی اُمید کی مستقل ضرورت ہے۔ فروتنی ایک اقرار ہے کہ آپ کی صلاحیتیں اور خوبیاں خدا کی طرف سے تحفہ ہیں۔ یہ کمزوری، بزدلی، یا خوف کی علامت نہیں ہے؛ یہ

ایک ایسا اشارہ ہے کہ آپ جان سکیں کہ آپ کی حقیقی طاقت کہاں پائی جاتی ہے۔ آپ فروتن اور بے خوف دونوں قسم کے انسان بن سکتے ہیں۔ اور فروتن اور حوصلہ مند بھی بن سکتے ہیں۔

یسوع مسیح ہمارے پاس فروتنی کی سب سے بڑی مثال ہے۔ اُس کی فانی خدمت کے دوران، اُس نے ہمیشہ اقرار کیا کہ اُس کی طاقت کہاں سے آئی کیوں کہ وہ اپنے باپ پر انحصار کرتا تھا۔ اُس نے کہا: ”میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔ کیوں کہ میں اپنی مرضی نہیں، بلکہ اپنے باپ کی مرضی چاہتا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے“ (یوحنا ۵:۳۰)۔

جب آپ خداوند کے سامنے اپنے آپ کو فروتن کریں گے تو وہ آپ کو مضبوط کرے گا۔ یعقوب نے سکھایا: ”خُدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔۔۔ خداوند کے سامنے فروتنی کرو، وہ تمہیں سر بلند کرے گا‘ (یعقوب ۴:۶، ۱۰)

اضافی حوالہ جات: متی ۱۸:۴؛ ۲۳:۱۲؛ ۲۶:۳۹؛ لوقا ۲۲:۴۲؛ ۱ پطرس ۵:۵–۶؛ مضایاہ ۴:۱۱–۱۲؛ ۱۵:۶–۷؛ ایلما ۵:۲۷–۲۸؛ ہیلیمن ۳:۳۳–۳۵؛ عیتر ۱۲:۲۷؛ تعلیم و عہد ۱۲:۸؛ ۶۷:۱۰؛ ۱۱۲:۱۰؛ ۱۳۶:۳۲–۳۳

یسوع مسیح

یکم جنوری ۲۰۰۰ء، کو صدارتی مجلس اور بارہ رسولوں کی جماعت نے ایک درج ذیل اعلامیہ جاری کیا۔ جس کا عنوان ”زندہ مسیح“ یہ اعلانیہ یسوع مسیح کی گواہی دیتا ہے اور اُس کی شناخت اور الہٰی مشن کو خلاصہ بناتا ہے۔

”جب ہم یسوع مسیح کی سالگرہ کو مناتے ہیں جو دو ہزار سال پہلے پیدا ہوا، تو ہم اُس کی لا محدود خوبی کی اور اُس کے عظیم کفارے کی حقیقت کی گواہی دیتے ہیں۔ کوئی دوسرا اُن سب پر جو یہاں پر رہے ہیں اور زمین پر رہیں گے اثر کے لحاظ سے اتنا عمیق کبھی بھی نہیں ہوا ہے۔

وہ پرانے عہد نامے کا عظیم یہواہ اور نئے عہد نامے کا مسیح تھا۔ اپنے باپ کی ہدایت کے تحت، وہ زمین کا خالق تھا۔ ’سب چیزیں اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں اور جو کُچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی‘ (یوحنا ۱:۳) اگرچہ وہ بے گناہ تھا، مگر راستبازی کو پورا کرنے کیلئے اُس نے بپتسمہ لیا۔ وہ ”بھلائی کرتا پھرا“ (اعمال ۱۰:۳۸)، مگر اس کے باوجود اُس کو حقیر جانا گیا۔ اُس کی انجیل تسلی اور نیک نامی کا پیغام تھی۔ اُس نے اپنے نمونے کی پیروی کے لئے سب سے درخواست کی۔ وہ فلستین کی راہوں پر چلا، بیماروں کو شفا دیتا رہا، اندھوں کو بینائی دیتا گیا، اور مُردوں کو جِلاتا رہا۔ اُس

نے ابدیت کے بارے سچائی کی تعلیم دی، ہمارے قبل از فانی وجود کی حقیقت کے بارے، اور زمین پر ہماری زندگی کے مقصد کے بارے، اور آنے والی زندگیوں میں خدا کے بیٹے اور بیٹیوں کی امکانی قوت کے بارے۔

"اُس نے اپنی عظیم کفارے کی قربانی کی یاددہانی کے طور پر ساکرامنٹ کو تشکیل دیا۔ اُس کو گرفتار کیا گیا اور جھوٹے الزامات کے بدلے لعن طعن کی گئی، ہجوم کی تسلی کے لئے اُس کو گناہ گار ٹھہرایا گیا، اور کلوری کی صلیب پر مرنے کی سزا دی گئی۔ اُس نے ساری نوع انسانی کے گناہوں کے کفارے کے لئے اپنی جان دی۔ وہ اُن کے عوض ایک عظیم مددگارانہ تحفہ تھا جو کبھی بھی زمین پر رہیں ہیں یا رہیں گے۔

"ہم بڑی سنجیدگی سے اس بات کی گواہی دیتے ہیں، جو ساری انسانی تاریخ کا مرکز ہے، جس کا نہ تو بیت اللحم سے آغاز ہوا تھا اور نہ ہی کلوری پر اختتام۔ وہ باپ کا پہلوٹھا تھا، جسم میں اکلوتا بیٹا، دنیا کا مخلصی دینے والا۔

"وہ سوئے ہوؤں میں سے پہلا پھل ہونے کے لئے" قبر سے جی اُٹھا (۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۰)۔جی اُٹھے خداوند کے طور پر، وہ اُن کے درمیان آیا جن سے وہ زندگی میں پیار کرتا تھا۔ اُس نے اپنی 'اور بھیڑوں' میں بھی قدیم امریکہ میں خدمت کی (یوحنا ۱۰:۱۶)۔ جدید دور میں، وہ اور اُس کا باپ لڑکے جوزف سمتھ پر اُس طویل وعدے میں مدد کے طور پر ظاہر ہوئے، تاکہ 'زمانوں کے پورے ہونے کا انتظام ہو' (افسیوں ۱:۱۰)

"زندہ مسیح کے لئے نبی جوزف سمتھ نے لکھا 'اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند؛ اُس کے سر کے بال خالص برف کی مانند؛ اُس کا چہرہ کی چمک آفتاب سے بڑھ کر؛ اور اُس کی آواز چلتے ہوئے پانیوں کی شور جیسی، حتیٰ کہ یہواہ کی آواز کہہ رہی تھی:

"میں اول اور آخر ہوں؛ میں وہ ہوں جو زندہ تھا، میں وہ ہوں جس کو قتل کیا گیا؛ میں باپ کے پاس آپ کا شافی ہوں (تعلیم و عہد ۱۱۰:۳—۴)

"اُس کے بارے نبی نے یہ بھی اعلان کیا: 'اور اب، بہت ساری گواہیوں کے بعد جو اُس کے بارے دی گئی ہیں، یہ سب سے آخری گواہی ہے، جو ہم اُس کے بارے دیتے ہیں: کہ وہ زندہ ہے!

کیوں کہ ہم نے اُس دیکھا ہے، خدا کے دائیں ہاتھ کی طرف؛ اور ہم نے اس گواہی کے ساتھ یہ آواز سنی ہے کہ وہ باپ کا اکلوتا ہے——

''کہ اُس کے ذریعے ، اور اُس کے وسیلے سے ، اور اُس سے ، دنیائیں ہیں اور تخلیق ہوئی تھیں، اس لئے اس کے باشندے خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں' (تعلیم و عہد ۷۶:۲۲—۲۴)۔

''ہم سنجیدگی سے لفظی طور پر اعلان کرتے ہیں کہ اُس کی کہانت اور اُس کی کلیسیا زمین پر بحال ہو چکی ہیں—اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کا سِرے کا پتھر خود مسیح ہے تعمیر کئے گئے ہو' (افسیوں ۲:۲۰)۔

ہم گواہی دیتے ہیں کہ ایک روز ہم زمین پر واپس لوٹیں گے۔ اور خداوند کا جلال آشکارا ہو گا، اور تمام بشر اُس کو دیکھے گا' (یسعیاہ ۴۰:۵)۔ وہ بادشاہوں کے بادشاہ کی طرح حکومت کرے گا اور خداوندں کے خدا کی طرح سلطنت، اور ہر ایک گھٹنا اُس کے آگے جُھکے گا اور ہر ایک زبان اُس کا اقرار اور پرستش کرے گی۔ ہم میں سے ہر ایک اپنے کاموں کے اور اپنے دلوں کی خواہشوں کے موافق انصاف کے لئے اُس کے روبرو کھڑا ہو گا۔

''ہم دوہرے طور پر اُس کے مقررہ رسولوں کے ناطے گواہی دیتے ہیں— کہ یسوع ہی زندہ مسیح ہے، خدا کا لافانی بیٹا۔ وہ عظیم بادشاہ عمانوایل ہے، جو آج اپنے باپ کے دائیں ہاتھ کی طرف کھڑا ہے۔ وہ نور ہے، زندگی ہے، اور دنیا کی اُمید ہے۔ اُس کی پیروی وہ راہ ہے جو اس زندگی میں خوشی اور آنے والی دنیا میں ابدی زندگی کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ خُدا کے الٰہی بیٹے کے لاثانی تحفے کے لئے اُس کے شکر گزار ہیں''.(*Ensign*, Apr. 2000, 2–3).

یسوع مسیح کا کفارہ بھی دیکھئے

جوزف سمتھ

۱۸۲۰ء کی بہار میں، ۱۴ سالہ لڑکا جوزف سمتھ یسوع مسیح کی سچی کلیسیا کی تلاش کر رہا تھا جب اُس نے بائبل میں سے ایک حوالہ پڑھا: ''لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے'' (یعقوب ۱:۵؛ جوزف سمتھ کی تاریخ ۱:۱۱—۱۲ بھی دیکھئے) سادہ اور غیر متزلزل ایمان کے ساتھ، جوزف نے اس پیراگراف میں پائی جانے والی نصیحت کی پیروی کی۔ وہ اکیلا درختوں کے ایک جھنڈ میں گیا، جہاں پر اُس نے یہ جاننے کے لئے دعا کی کہ اُس کو کون سی کلیسیا میں شریک ہونا چاہیے۔ اپنی دعا کے جواب میں، خدا باپ اور یسوع مسیح اُس کر ظاہر

ہوئے۔ دوسری چیزوں کے درمیان، اُنہوں نے اُس کو بتایا کہ اُس کو موجودہ کلیساؤں میں سے کسی کا بھی انتخاب نہیں کرنا چاہیے۔ (دیکھئے جوزف سمتھ —تاریخ ۱:۱۳—۲۰)۔

جب جوزف سمتھ نے اپنی اہلیت کو ثابت کیا، تو خدا کے نبی کے طور پر اُس کو الٰہی مشن سونپا گیا۔ اُس کے ذریعے سے، خداوند نے ایک عظیم اور شاندار کام کی تکمیل کی جس میں مورمن کی کتاب کا لانا اور کہانت کا بحال کرنا، انجیل کی قیمتی سچائیوں کا آشکارا کرنا، یسوع مسیح کی حقیقی کلیسیا کو منظّم کرنا، اور ہیکل کے کام کو قائم کرنا شامل تھا۔ ۲۷ جون، ۱۸۴۴ء کے دن، جوزف اور اُس کا بھائی ہائرم ایک مسلح ہجوم کے حملے کے باعث مارے گئے۔ اُنہوں نے اپنی گواہیاں اپنے خون سے سر بمہر کیں۔

بحال کردہ انجیل کے لئے آپ کی گواہی کی تکمیل کے لئے، اس میں لازمی طور پر جوزف سمتھ کے الٰہی مشن کی گواہی شامل ہونی چاہیے۔ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی سچائی پہلی رویا کی سچائی جوزف سمتھ کے دوسرے مکاشفوں پر مبنی ہے جو خداوند نے اُس پر منکشف کئے۔ صدر جان ٹیلر، کلیسیا کے تیسرے رکن نے رقم کیا، ”جوزف سمتھ خداوند کا نبی اور رویا بین تھا، اُس نے یسوع کے علاوہ نجات کا کام زمین پر رہنے والے کسی بھی دوسرے شخص سے کہیں زیادہ کیا ہے۔“ (تعلیم و عہد ۱۳۵:۳)۔

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۲۹:۱۳—۱۴؛ ۲ نیفی ۳:۳—۱۵؛ تعلیم و عہد ۵:۹—۱۰؛ ۱۳۵؛ جوزف سمتھ کی تاریخ نبیوں؛ بحال کردہ انجیل کو بھی دیکھیں۔

دوسرں کا انصاف کرنا

بعض اوقات لوگ محسوس کرتے ہیں کہ دوسروں کی کسی بھی طرح سے آزمائش غلط بات ہے۔ جب کہ یہ سچ ہے کہ آپ کو دوسروں کو ملامت نہیں کرنی چاہیے یا ناراستی سے اُن کی آزمائش نہیں کرنی چاہیے، آپ کو خیالات، حالات، اور لوگوں کے ذریعے اپنی پوری زندگی میں پرکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اُس نے فرمایا ہے: ”جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو۔۔۔ تم اُن کے پھلوں سے اُن کو پہچانو گے“ (متی ۷:۱۵—۱۶) اور ”تم بدکرداروں کے درمیان سے باہر چلے جاؤ“ (تعلیم و عہد ۳۸:۴۲)۔ آپ کو اپنے بہت سارے فیصلوں میں لوگوں کو پرکھنے کی ضرورت ہے، جیسے کہ دوستوں کے انتخاب میں، حکومتی رہنماؤں کو ووٹ دینے کے لئے، اور ابدی ساتھی کے انتخاب میں۔

پرکھنا آپ کی آزاد مرضی کا ایک ضروری استعمال ہے اور اس میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے، خاص کر جب آپ دوسرے لوگوں کے بارے فیصلے کرتے ہو۔ آپ کے تمام فیصلوں کی لازمی طور پر راستباز معیارات سے رہنمائی ہونی چاہیے۔ یاد رکھو کہ صرف واحد خُدا، جو ہر ایک دل کو انفرادی طور پر جانتا ہے، وہی لوگوں کا انصاف کر سکتا ہے (دیکھئے مکاشفہ ۲۰:۱۲؛ ۳ نیفی ۲۷:۱۴؛ تعلیم و عہد ۱۳۷:۹)۔

دوسروں کو پرکھنے کے لئے خدا نے ہماری ہدایت کے لئے ہمیں آگاہی دی ہے: ”کیوں کہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی، جس پیمانے سے تم ناپتے ہو، اُسی سے تُمہارے واسطے ناپا جائے گا؛ تو کیوں اپنے بھائی کے آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور دیکھ تیری اپنی ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ لا میں تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دوں؟ تُو ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا“ (۳ نیفی ۱۴:۲-۵)

ان صیحفائی پیراگراف میں خداوند سکھاتا ہے کہ ایک غلطی جو ہم کسی اور میں دیکھتے ہیں وہ اکثر ہمارے اپنے قصور کی نسبت اُس شخص کی آنکھ میں ایک چھوٹے داغ کی مانند دکھائی دیتی ہے، جو کہ ہماری اپنی آنکھوں میں ایک بڑے شہتیر کی مانند ہیں۔ بعض اوقات ہم دوسروں کے قصوروں پر نظر مرکوز رکھتے ہیں جبکہ اس کی بجائے ہم کو اپنے آپ کو بہتر بنانے کے لئے کام کرنا چاہیے۔

دوسروں کے بارے آپ کا راستباز انصاف اُن کے لئے ضرورت کردہ رہنمائی مہیا کر سکتا ہے، اور بعض حالات میں، آپ کے اور آپ کے خاندان کے لئے حفاظت۔ اس طرح کے کسی بھی انصاف کے لئے احتیاط اور رحم دلی سے رسائی حاصل کریں۔ جہاں تک ہو سکتا ہے، آپ لوگوں کے حالات کو پرکھ سکتے ہیں بجائے اس کے کہ آپ لوگوں کو پرکھنا شروع کر دیں۔ جب ممکن ہو، تو پرکھنے سے گریز کریں جب تک آپ کے پاس حقائق کا کافی علم نہ ہو۔ ہمیشہ پاک روح کے ساتھ حساس رہیں، جو آپ کے فیصلوں کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ ایلما نے اپنے بیٹے کورینتن کو جو نصیحت کی اُس کو یاد رکھیں: ”تم اپنے بھائیوں پر رحم کرنا، اچھا سلوک کرنا، راستی کے فیصلے کرنا، اور مسلسل نیکی کرتے رہنا“ (ایلما ۴۱:۱۴)۔

اضافی حوالہ جات: ۱ سیموئیل ۱۶:۷؛ مرونی ۷:۱۴-۱۹؛ تعلیم و عہد ۱۱:۱۲

محبت؛ معافی؛ پیار؛ رحم بھی دیکھئے

انصاف

انصاف غیر تبدیل شدہ قانون ہے جو اعمال کے لئے نتائج لاتا ہے۔ انصاف کے قانون کے باعث، آپ برکات پاتے ہیں جب آپ خدا کے حکموں کی فرماں برداری کرتے ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۰:۲۱–۲۲)۔ انصاف کا قانون یہ بھی تقاضا کرتا ہے کہ ہر کئے ہوئے گناہ کا کفارہ ادا کیا جانا چاہیے۔ اس کے لئے یہ بھی ضرورت ہے کہ کوئی ناپاک چیز خدا کے ساتھ نہیں ٹھہر سکتی (دیکھئے ا نیفی ۱۰:۲۱)

جب نجات دہندہ نے کفارہ دیا، تو اُس نے ہمارے گناہ اپنے اوپر لے لئے۔ وہ ''شریعت کے خاتمے کا جواب دینے'' کے قابل تھا (۲ نیفی ۲:۷) کیوں کہ اُس نے وہ تاوان ادا کر دیا جس کی شریعت کو ہمارے گناہوں کے لئے ضرورت تھی۔ ایسے کرنے سے، اُس نے ''انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا'' اور ہر اُس شخص کے لئے جو توبہ کرتا اور اُسکی پیروی کرتا ہے اُس کے لئے رحم فراہم کیا (دیکھئے مضایاہ ۱۵:۹؛ ایلما ۳۴:۱۴–۱۶)۔ کیوں کہ اُس نے ہمارے گناہوں کے لئے قیمت ادا کی تھی، پس اگر آپ توبہ کرتے ہیں تو آپ کو سزا برداشت نہیں کرنی پڑے گی (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۹:۱۵–۲۰)

اضافی حوالہ جات: ۲ نیفی ۹:۲۶؛ ایلما ۴۲

یسوع مسیح کا کفارہ؛ رحم؛ توبہ بھی دیکھئے

کہانت کی کنجیاں (دیکھئے کہانت)

جلالی بادشاہت

یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے، سارے لوگ دوبارہ جی اُٹھیں گے (دیکھئے ایلما ۱۱:۴۲–۴۵)۔ جب ہم جی اُٹھیں گے تو اُس کے بعد، ہم خداوند کے سامنے انصاف کے لئے کھڑے ہوں گے (دیکھئے مکاشفہ ۲۰:۱۲؛ ۳ نیفی ۲۷:۱۴)۔ ہم میں سے ہر ایک کو ابدی جگہ پر خاص جلالی بادشاہت میں مقرر کیا جائے گا۔ خداوند نے یہ اصول اُس وقت سکھایا جب اُس نے کہا، ''میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں'' (یوحنا ۱۴:۲)

جلال کی تین بادشاہتیں ہیں: سلیسٹیل بادشاہت، ٹیریسٹیل بادشاہت، اور ٹیلیسٹیل بادشاہت۔ جو جلال آپ کو میراث میں ملے گا وہ آپ کی تبدیلی کی گہرائی پر منحصر ہو گا، جس کا اظہار آپ خداوند کے

احکامات کی فرماں برداری سے کریں گے۔اس کا انحصار اُن اصولوں پر ہو گا جس میں آپ نے "مسیح کی گواہی پائی ہے" (تعلیم و عہد ۷۶:۵۱؛ آیات ۷۴، ۷۹، ۱۰۱ بھی دیکھئے)۔

سیلیسٹیل بادشاہت

سیلیسٹیل بادشاہت تینوں جلالوں میں سے اعلیٰ ترین ہے۔ وہ جو اس بادشاہت میں ہیں، وہ ہمیشہ خدا باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کی حضوری میں رہیں گے۔ سیلسٹیل جلال پانے کے لئے اور دوسرے کو یہ عظیم برکت پانے کے لئے مدد دینے کے لئے: آپ کی منزل یہی ہونا چاہیے۔ایسی منزل ایک ہی کوشش میں حاصل نہیں کی جاسکتی ہے؛ یہ زندگی بھر کی راست بازی اور مقاصد میں مستقل مزاجی کا نتیجہ ہے۔

سیلیسٹیل بادشاہت وہ مقام ہے جو اُن لوگوں کے لئے تیار کیا گیا ہے جنہوں نے "یسوع کی گواہی پائی ہے" اور "درمیانی یسوع مسیح کے نئے عہد سے کامل ہوئے ہیں، جس نے یہ کامل کفارہ اپنا خون بنانے سے ادا کر دیا ہے" (تعلیم و عہد ۷۶:۵۱-۶۹)۔اس تحفے کو میراث میں پانے کے لئے، لازمی ہے کہ ہم نجات کی رسومات کو پائیں، حکموں پر عمل کریں، اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ وہ جو میراث میں سیلیسٹیل جلال پائیں گے، اُن کے لئے تفصیلی وضاحت تعلیم و عہد ۷۶:۵۰-۷۰، ۹۲-۹۶ میں دیکھیں۔

جنوری ۱۸۳۶ء میں نبی جوزف سمتھ نے مکاشفہ پایا جس نے سیلیسٹیل جلال میں میراث پانے کے بارے اُس کے فہم کو وسیع کر دیا۔ اُس کے سامنے آسمان کھل گئے، اور اُس نے سیلیسٹیل بادشاہت کو دیکھا۔ وہ حیران ہوا جب اُس نے اپنے بڑے بھائی ایلون کو وہاں دیکھا، اگر چہ ایلون بپتسمہ پانے سے پہلے ہی فوت ہو چکا تھا۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۷:۱-۶) پھر خداوند کی آواز نبی جوزف کے پاس آئی:

"وہ تمام جو اس انجیل کے علم کے بغیر فوت ہوئے ہیں، اگر اُن کو مہلت ملتی تو وہ اُس کو پا لیتے، وہ خُدا کی سلیسٹیل بادشاہت کے وارث ہوں گے؛

"وہ تمام بھی جو اس کے پیشتر علم سے بغیر مریں گے، جنہوں نے اس کو اپنے پورے دل سے قبول کیا ہے، وہ بھی اُس بادشاہت کے وارث ہوں گے؛

کیوں کہ میں خُدا، سب لوگوں کا انصاف اُن کے کاموں کے موافق کروں گا؛ اُن کے دِلوں کی خواہشوں کے مطابق" (تعلیم و عہد ۱۳۷:۷-۹)۔

اس مکاشفے پر تبصرہ کرتے ہوئے نبی جوزف سمتھ نے کہا، ”میں نے یہ بھی دیکھا کہ تمام بچے جو جوابدہی کے سالوں تک پہنچنے سے پہلے ہی مر جاتے ہیں وہ بھی آسمان کی سیلیسٹل بادشاہت میں محفوظ ہیں“ (تعلیم و عہد ۱۳۷:۱۰)۔

نبی جوزف سمتھ کے ایک اور مکاشفے سے ہم سیکھتے ہیں کہ سیلیسٹیل بادشاہت کے بھی تین درجے ہیں۔ اعلیٰ ترین درجے میں سرفرازی پانے کے لئے اور ابدی طور پر خاندانی تعلقات میں جاری رہنے کے لئے، ہم کو لازمی طور پر ”نئے اور ہمیشہ رہنے والے شادی کے عہد میں“ داخل ہونا چاہیے اور عہد کے ساتھ سچے ہوں۔ دوسرے الفاظ میں، ہیکل کی شادی سیلیسٹیل جلال کے اعلیٰ ترین درجے کو حاصل کرنے کے لئے ایک ضرورت ہے۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۱:۱–۴)۔ وہ تمام جو نئے اور ہمیشہ رہنے والے شادی کے عہد میں رہنے کے اہل ہیں اُن کے پاس موقع ہو گا، اس زندگی میں یا اگلی زندگی میں۔

ٹیریسٹریل بادشاہت

وہ جو ٹیریسٹریل بادشاہت میراث میں پاتے ہیں وہ ”بیٹے کی حضوری کو پائیں گے، مگر باپ کی معموری سے محروم رہیں گے۔ اس لئے، اُن کے ٹیریسٹریل بدن ہیں ناکہ سیلیٹیل، اور اُن کا جلال ایسے ہی مختلف ہے جس طرح ماہتاب اور آفتاب“ (تعلیم و عہد ۷۶:۷۷–۷۸)۔ عام طور پر کہتے ہوئے، ٹیریسٹریل بادشاہت میں باعزت لوگ ہوں گے ”جو انسان کی مکاریوں کے باعث اندھے ہوں گے“ (تعلیم و عہد ۷۶:۷۵)۔ یہ گروہ کلیسیا کے اُن ارکان پر مشتمل ہو گا جو ”یسوع کی گواہی میں دلیر نہ تھے“ (تعلیم و عہد ۷۶:۷۹)۔ اس میں وہ بھی شامل ہوں گے جو فانیت میں انجیل کو پانے کے موقع کو رد کریں گے لیکن جو مرنے کے بعد روحوں کی دنیا میں اس کو قبول کریں گے (دیکھئے تعلیم و عہد ۷۶:۷۳–۷۴)۔ اُن کے بارے زیادہ جاننے کے لئے جو ٹیریسٹریل جلال کو میراث میں پائیں گے، تعلیم و عہد ۷۶:۷۱–۸۰، ۹۱، ۹۷ کو دیکھیں۔

ٹیلیسٹیل بادشاہت

ٹیلیسٹیل جلال اُن لوگوں کے لئے محفوظ رہے گا جو ”مسیح کی انجیل کو قبول نہیں کریں گے، اور نہ ہی یسوع کی گواہی کو“ (تعلیم و عہد ۷۶:۸۲)۔ یہ لوگ اپنا جلال روحانی قید سے مخلصی پانے کے بعد حاصل

کریں گے، جس کو بعض اوقات جہنم بھی کہا جاتا ہے (دیکھئے ۷۶:۸۴، ۱۰۶)۔ وہ لوگ جو ٹیلیسٹیل جلال پائیں گے اُن کی تفصیلی وضاحت تعلیم و عہد ۷۶:۸۱-۹۰، ۹۸-۱۰۶، ۱۰۹-۱۱۲ میں پائی جاتی ہے۔

جہنم

کچھ لوگ کسی بھی جلالی بادشاہت میں رہنے کے اہل نہ ہوں گے۔ وہ ''جہنم کے فرزند کہلائیں گے'' اور اُن کو ''ایسی بادشاہت میں رہنا ہو گا جو جلالی نہیں ہے'' (تعلیم و عہد ۷۶:۳۲؛ ۸۸:۲۴)۔ یہ اُن کی حالت ہو گی ''جو [خدا کی] طاقت کو جانتے ہیں، اور اس لئے اُن کو شریک بنایا گیا ہے، اور غالب آنے کے لئے وہ اپنے آپ کو شیطانی طاقت کے ذریعے تکلیف میں مبتلا رکھتے ہیں، اور سچائی کا انکار کرتے اور [خدا کی] طاقت کا مقابلہ کرتے ہیں'' (تعلیم و عہد ۷۶:۳۱؛ آیات ۳۰، ۳۲-۴۹ بھی دیکھئے۔)

اضافی حوالہ جات: ۱ کرنتھیوں ۱۵:۴۰-۴۲، بشمول حاشیہ ۴۰ الف؛ تعلیم و عہد ۸۸:۲۰-۳۹؛ ۱۳۰:۱۸-۱۹

یسوع مسیح کا کفارہ، ابدی زندگی؛ جنت؛ جہنم؛ نجات کا منصوبہ بھی دیکھئے

ہاتھوں کے رکھنے سے

ہاتھوں کا رکھا جانا ایک عمل ہے جس کا انکشاف خدا نے بہت ساری کہانتی رسوم کی ادائیگی کے لئے کیا، جیسے کہ استحکام دینا، مقرر کرنا، ارکان کو ذمہ داریوں میں مخصوص کرنا، بیماروں کو دعا کرنا، اور دوسری کہانتی برکات عطا کرنا (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۲:۴۴؛ ایمان کے ارکان ۱:۴-۵)۔ وہ جن کے پاس مناسب ہارونی کہانت ہے وہ اپنے ہاتھ اُس شخص کے سر پر رکھتے ہیں جس نے رسم پائی ہوتی ہے۔ ایسا کرنے سے، وہ ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتے ہیں جس کے ذریعے خداوند اپنے بچوں کو برکت دیتا ہے۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۳۶:۲)

یہ عمل ہمیشہ کہانتی حاملین استعمال کرتے ہیں۔ آدم نے اپنے راستباز آباؤاجداد کو ہاتھوں کے رکھنے جانے سے مقرر کیا (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۰۷:۴۰-۵۰)۔ جب یعقوب نے افراہیم اور منسی کو اپنی برکات دیں، تو اُس نے اپنے ہاتھ اُن کے سروں پر رکھے (دیکھئے پیدائش ۴۸:۱۴-۱۹)۔ ایلما نے ''خدا کی ترتیب کے مطابق اپنے ہاتھوں کے رکھے جانے سے کاہنوں اور ایلڈروں کو مقرر کیا۔ (ایلما ۶:۱)۔ پطرس رسول اور یوحنا نے روح القدس کا تحفہ اپنے ہاتھوں کے رکھنے کے باعث عطا کیا (دیکھئے اعمال

۱۴:۸—۱۷)۔ اس زمانے میں، یوحنا پتسمہ دینے والے نے جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈری پر ہاتھوں کے رکھنے سے ہارونی کہانت عطا کی (دیکھئے جوزف سمتھ — تاریخ ۱:۶۸—۶۹)۔

اضافی حوالہ جات: گنتی ۱۸:۲۷—۲۳؛ اعمال ۱۹:۱—۶؛ ۱ تیمتھیس ۴:۱۴؛ تعلیم و عہد ۳۳:۱۵؛ ۳۵:۶

روح القدس؛ کہانت بھی دیکھئے

مسیح کا نور

مسیح کا نور "خُدا کی حضوری سے نکل کر وسیع فضا کو معمور کرتا ہے۔" یہ "وہ نور ہے جو ساری چیزوں میں ہے، ساری چیزوں کو زندگی دیتا ہے، جو ایسا قانون ہے جس سے ساری چیزیں چلتی ہیں" (تعلیم و عہد ۸۸:۱۲—۱۳؛ آیات ۶—۱۱ بھی دیکھئے)۔ یہ طاقت سارے لوگوں کی زندگی میں بھلائی کے لئے ایک اثر ہے (دیکھئے یوحنا ۱:۹؛ تعلیم و عہد ۹۳:۲) صحائف میں، مسیح کے نور کو بعض اوقات خداوند کی روح، خُدا کی روح، مسیح کی روح، یا زندگی کا نور کہا گیا ہے۔

مسیح کے نور کو روح القدس کے ساتھ مدغم نہیں ہونا چاہیے۔ یہ کوئی الگ شخصیت نہیں ہے جیسے کہ روح القدس ہے۔ یہ اثر لوگوں کی حقیقی انجیل پانے، بپتسمے لینے، اور روح القدس کا تحفہ پانے کے لئے رہنمائی کرتا ہے (دیکھئے یوحنا ۱۲:۴۶؛ ایلما ۲۶:۱۴—۱۵)۔

ضمیر مسیح کے نور کا ظہور ہے، جو ہم کو اچھائی برائی کی تمیز کے قابل بناتا ہے۔ مورمن نبی نے سکھایا: "کیوں کہ دیکھو ہر آدمی کو مسیح کا روح بخشا گیا ہے تاکہ وہ نیکی اور بدی میں پہچان کر سکے، سو میں تمہیں پہچان کا طریقہ بتاتا ہوں کیوں کہ ہر وہ چیز جو نیکی کرنے کی دعوت دے اور مسیح پر ایمان لانے پر راغب کرے، مسیح کی قدر اور نعمت کے وسیلے بھیجی جاتی ہے، پس تم کامل فہم کے ساتھ جان لینا کہ یہ خُدا کی طرف سے ہے۔۔۔۔ اور اب میرے بھائیو یہ دیکھتے ہوئے کہ تم اس نور سے واقف ہو جس سے کہ تم پہچان کرو گے وہ نور جو کہ مسیح کا نور ہے، خیال رہے کہ تم ناروا فیصلہ نہ کرو کیوں کہ جس فیصلے سے تم انصاف کرو گے، تُمہارا انصاف بھی اُس سے ہوگا" (مرونی ۷:۱۶، ۱۸)۔

اضافی حوالہ جات: یوحنا ۸:۱۲؛ ایلما ۲۸:۱۴

ضمیر؛ روح القدس بھی دیکھئے

محبت

محبت گہری عقیدت، تفکر، اور چاہت کا احساس ہے۔ خدا اور انسانوں سے محبت یسوع مسیح کی شاگردیت کی بہت بڑی خوبی ہے (دیکھئے متی ۲۲:۳۵–۴۰؛ یوحنا ۱۳:۳۴–۳۵؛ ۲ نیفی ۳۱:۲۰)۔ ہم آسمانی باپ کے لئے محبت کا اظہار اُس کے حکموں عمل کر کے اور اُس کے بچوں کی خدمت کر کے کر سکتے ہیں۔ دوسروں کے لئے ہماری محبت کے تاثرات میں دوسرے کے ساتھ مہربان ہونا، اُس کی بات کو توجہ سے سننا، اُن کے ساتھ غمزدہ ہونا، اُن کو تسلی دینا، اُن کی خدمت کرنا، اُن کے لئے دعا کرنا، اُن کے ساتھ انجیل کو بانٹنا، اور اُن کے دوست ہونا بھی شامل ہے۔

ہماری محبت اردگرد والوں کے لئے اُس وقت بڑھتی ہے جب ہم یہ یاد کرتے ہیں کہ ہم سب خدا کے بچے ہیں۔۔۔۔کہ ہم روحانی بہن بھائی ہیں——وہ محبت جو اُس احساس کے نتائج کے طور پر سامنے آتی ہے اُس کے پاس ساری قوموں، عقائد، اور رنگوں کی حدود کو گزر جانے کی قوت ہے۔

اضافی حوالہ جات: ملاکی ۱۹:۱۸، ۳۴؛ استثنا ۶:۵؛ لوقا ۶:۳۱–۳۶؛ یوحنا ۱۵:۹–۱۵؛ ا یوحنا ۴:۷–۲۱، بشمول حاشیہ ۱۲ الف؛ مضایاہ ۴:۱۴–۱۵؛ تعلیم وعہد ۴:۵؛ ۱۲:۸؛ ۱۱۲:۱۱؛ ۱۲۱:۴۱–۴۵

محبت؛ رحم؛ فرماں برداری؛ خدمت بھی دیکھئے

شادی

آج کی دنیا میں، بہت سارے لوگ شادی اور خاندانی زندگی کا نہ صرف مذاق اُڑاتے ہیں بلکہ اس سے برخاست ہو جاتے ہیں۔ اس طرح کی پریشان کن اور تباہ کن آوازوں کے درمیان، صدارتی مجلس اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت نے سچائی کی مستقل آواز کو مہیا کیا ہے۔ وہ ''سنجیدگی سے اعلان کرتے ہیں کہ شادی مرد اور عورت کے درمیان خدا کی مقرر کی ہوئی ہے اور شادی خاندان کے منصوبے کا مرکز ہے اُس کے بچوں کی ابدی منزل کے لئے'' (دیکھئے خاندان: دنیا کے لئے ایک اعلان، 'صفحہ ۱۵۹ اس کتاب میں)

زندگی کی عظیم ترین خوشیاں خاندان میں پائی جاتی ہیں۔ مضبوط خاندانی تعلقات کے لئے کوشش کی ضرورت ہوتی ہے، اور ایسی کوششیں اس زندگی میں اور ساری ابدیت میں عظیم خوشی لاتی ہیں۔ اگر ماضی میں آپ کی خاندانی زندگی خوشگوار نہیں رہی، تو آپ خوشی کی تلاش کر سکتے ہیں، ابدی شادی اور پُر محبت تعلقات خاندان کے ارکان کے ساتھ پیدا کر سکتے ہیں۔

شادی کا نیا اور ہمیشہ رہنے والا عہد

ہمارے آسمانی باپ کے خوشی کے منصوبے میں، ایک مرد اور عورت ایک دوسرے کے ساتھ موجودہ وقت میں اور ساری ابدیت میں سر بمہر ہو سکتے ہیں۔ وہ جو ہیکل میں سر بمہر ہوتے ہیں اُن کو اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اُن کے تعلقات ہمیشہ کے لئے جاری رہیں گے اگر وہ اپنے عہود میں وفادار ہوں گے۔ وہ جانتے ہیں کہ کچھ بھی، حتیٰ کہ موت بھی، اُن کو مستقل طور پر علیحدہ نہیں کر سکتی ہے۔

ابدی شادی کا عہد سر فرازی کے لئے ضروری ہے۔ خداوند نے جوزف سمتھ کے ذریعے یہ انکشاف کیا: "سلیسٹیل جلال میں تین آسمان یا درجے ہیں؛ اور دراصل اعلیٰ ترین درجے کو پانے کے لئے، ایک شخص کے لئے لازمی ہے کہ وہ کہانت کے اس طریقے میں داخل ہو [مطلب کہ نئے اور ہمیشہ رہنے والی شادی کے عہد میں]؛ اور وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ اس درجے کو کبھی بھی نہیں پا سکتا ہے۔ وہ دوسرے میں داخل ہو سکتا ہے، مگر یہ اُس کی بادشاہت کا خاتمہ ہے؛ وہ اس میں ترقی نہیں کر سکتا ہے"
(تعلیم و عہد ۱۳۱:۱-۴)

سر بمہریت کی رسوم پانے کے بعد اور ہیکل میں مقدس عہود پانے کے بعد، ایک جوڑے کو لازمی طور پر وفادار میں مسلسل چلتے رہنا چاہیے ابدی شادی کی برکات کا اور سر فرازی پانے کے لئے۔ خداوند نے فرمایا:

"اگر ایک آدمی کسی لڑکی سے میرے کلام کے مطابق شادی کرتا ہے، اور نئے اور ہمیشہ رہنے والے عہد کے ذریعے سے، اور وہ پاک روح کے وعدے کے مطابق سر بمہر ہوتے ہیں، اس کے سبب جو مسح ہوا ہے، جس کو میں نے طاقت کے لئے مقرر کیا ہے اور کہانتی کنجیاں دیں ہیں۔۔۔ اور اگر [وہ] میرے عہد پر قائم رہتے ہیں۔۔۔۔ تو ساری چیزوں میں یہ اُن کے لئے ہو جائے گا جو کچھ بھی میرے خادم نے اُن کو کہیں ہے، اُس وقت کے لئے، اور ساری ابدیت میں؛ اور جب وہ دنیا سے باہر ہوں گی تو وہ پوری طاقت کے ساتھ ہوں گی" (تعلیم و عہد ۱۳۹:۱۲؛ وعدے کے روح کی وضاحت کے لئے، دیکھئے صفحہ ۸۲)

شادی کے لئے تیاری

اگر آپ اکیلے ہیں، تو اپنے آپ کو شادی کے لئے بڑی احتیاط سے تیار کریں۔ یاد رکھیں کہ ہیکل میں شادی کرنے کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ درست انسان سے درست جگہ پر درست وقت پر شادی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ شادی کی اُمید کے لئے ابھی سے ایک اہل شخص کے طور پر زندگی گزاریں۔

باہر ملاقات کے لئے صرف اُن کے ساتھ جائیں جن کے معیار بلند ہیں اور جن کی رفاقت میں آپ کے اعلیٰ معیار قائم رہ سکتے ہیں۔ بڑی احتیاط سے مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی منصوبہ سازی کریں تاکہ آپ اور آپ سے ملاقات کرنے والا کہیں اکیلے نہ ہو جائیں۔ حفاظتی جگہوں پر رہیں جہاں آپ اپنے آپ کو آسانی سے قابو میں رکھ سکیں۔ ایسی گفتگو یا سرگرمیوں میں شریک نہ ہوں جو آپ کے جنسی جذبات کو بھڑکاتے ہوں۔

اپنے ہی عقیدے کے ساتھی کی تلاش کریں۔ کسی ایسے شخص کی تلاش کریں جس کو آپ عزت اور احترام دے سکیں، کوئی جو آپ کو آپ کی زندگی میں احترام دے۔ شادی سے پہلے، اس بات کا یقین کریں کہ آپ نے ایک ایسے شخص کو چُنا ہے جس کو آپ اپنا دل، اپنی محبت، جانثاری، اور وفاداری کامل طور پر دے سکتے ہیں۔

وہ جو شادی نہیں کرتے ہیں اُن کو نصیحت کریں

کلیسیا کے بعض ارکان اپنی کسی بھی غلطی کے بغیر ہی اکیلے زندگی بسر کرتے ہیں، اگرچہ وہ شادی کرنا بھی چاہتے ہیں۔ اگر آپ اپنے آپ کو اس قسم کی صورت حال میں پاتے ہیں، تو یقین کریں کہ ”سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں“ (رومیوں ۲۸:۸)۔ جب آپ اہل ہوتے ہیں، تو کسی دن آپ، اس زندگی میں یا اگلی زندگی میں، آپ ابدی خاندانی تعلقات ہونے کے ناطے برکات پائیں گے۔ خداوند نے اس بات کا وعدہ بار بار اپنے آخری ایام کے نبیوں سے کیا ہے۔

اگر آپ اکیلے ہیں اور شادی کی خواہش رکھتے ہیں، تو اُمید مت چھوڑیں۔ اُسی وقت، اپنے آپ کو اپنے مقصد کے لئے بہت زیادہ متفکر نہ کریں۔ اس کی بجائے، اہل سرگرمیوں میں بہت زیادہ مشغول ہو جائیں۔ اپنے پھیلے ہوئے خاندان اور اپنے معاشرے میں خدمت کے لئے طریقوں کو تلاش کریں۔ کلیسیائی ذمہ داریوں کو قبول کریں اور جانفشانی سے پورا کریں۔ اپنے آپ کو صاف رکھیں، جسمانی اور روحانی دونوں طرح سے۔ اپنی ذاتی زندگی میں ترقی اور فروغیت کے بارے سیکھنا جاری رکھیں۔

خوشحال زندگی کا حصول

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو یاد رکھیں کہ آپ اور آپ کے شریک حیات کے درمیان محبت کو آپ کا سب سے زیادہ خوش کن ترین زمینی تعلق ہونا چاہیے۔ خداوند کے علاوہ آپ کا شریک حیات ہی ہے جس کو اپنے پورے دل و جان سے پیار کرنے کا آپ کو حکم دیا گیا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۲:۲۲)۔

شادی کو اس کے حقیقی ترین مفہوم میں یاد رکھیں، یہ ایک مساوی شراکت ہے، کوئی بھی شخص کسی پر حکومت نہیں کر رہا ہوتا، مگر ہر ایک حوصلہ افزا، تسلی بخش، اور دوسرے کے لئے مددگار ہے۔

کیوں کہ شادی زندگی میں ایک ایسا اہم تعلق ہے، کہ اس میں وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کم اہم وعدوں کے لئے اعلیٰ ترجیحات کو ترک مت کریں۔ اکٹھے بات چیت کرنے اور ایک دوسرے کی توجہ سے سننے کے لئے وقت نکالیں۔ پُر فکر اور عزت کرنے والے ہوں۔ اکثر اوقات نرم احساسات اور شفقت کا اظہار کریں۔

اس بات کا مضبوط ارادہ کریں کہ کوئی بھی آپ کی شادی کو منتشر کرنے کے لئے آپ اور آپ کے شریک حیات کے درمیان نہ آئے گا۔ اپنی شادی کو کامیاب بنانے کا حل نکالیں، اُن چیلنجوں کے باوجود جو درپیش آسکتے ہیں۔

ایک دوسرے سے وفادار رہیں۔ اپنے خیالوں، کلام، اور اعمال میں بھی اپنی شادی میں ایک دوسرے سے وفادار رہیں۔ یاد رکھیں کہ خداوند نے کہا ہے، ''تم اپنے سارے دل سے اپنی بیوی کو پیار کرے گا اور اُس سے لگا رہے گا نا کہ کسی اور سے'' (تعلیم و عہد ۴۲:۲۲)۔ یہ فقرہ ''کسی اور سے نہیں'' یہ سکھاتا ہے کہ کوئی شخص، سرگرمی، یا مال و دولت کو اپنی بیوی کے ساتھ تعلقات پر سبقت مت دیں۔

کسی بھی ایسی چیز یا کام سے دور رہیں جو آپ کو کسی بھی طرح سے غیر وفاداری کی طرف لے کر جاتا ہو۔ فحش نگاری، غیر صحت بخش خیالات، اور جھوٹی قسم کی محبت آپ کے کردار کو ختم کر دے گی اور آپ کی شادی کی بنیاد کو کاٹ ڈالے گی۔

اپنے معاشی انتظامات کو چلانے کے لئے اکٹھے مل کر کام کریں۔ بجٹ کو مستحکم کرنے اور پیروی کرنے کے لئے تعاون کریں۔ اپنے خراجات میں اپنے آپ کو منظّم کریں، اور قرضوں کے بوجھ سے بچیں۔ حکمت کے ساتھ مال و زر کا انتظام اور قرضوں سے آزادی گھر کے اطمینان میں حصہ ڈالتی ہے۔

اپنی زندگیوں کو یسوع مسیح کی انجیل کا مرکز بنالیں۔ جو عہد آپ نے کئے ہیں اُن پر قائم رہنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کریں۔ چرچ اور ہیکل میں اکٹھے شریک ہوں۔ اکٹھے مل کر صحائف کا مطالعہ

کریں۔اپنے آسمانی باپ کی شکر گزاری کے طور پر دن کے آغاز اور اختتام میں ایک دوسرے کے لئے اور اپنی زندگیوں، اپنے گھروں، اپنے عزیزوں اور اپنی راست خواہشوں کو پانے کے لئے متحد ہو کر اکھٹے مل کر گھٹنوں کے بل ہو کر دعا کریں۔

اضافی حوالہ جات: پیدائش ۱:۲۷-۲۸؛ ۲:۱۸، ۲۱-۲۴؛ ۱ کرنتھیوں ۱۱:۱۱؛ افسیوں ۵:۲۲-۲۳؛ موسیٰ ۲:۲۷-۲۸؛ ۳:۱۸؛ ۲۱-۲۴۔

محبت؛ طلاق؛ خاندان؛ ہیکلیں؛ اتحاد بھی دیکھئے

ملک صدق کہانت

”کلیسیا میں دو کہانتیں ہیں، جن کے نام ملک صدق اور ہارونی کہانت ہے“ (تعلیم و عہد ۱۰۷:۱)۔ ملک صدق کی کہانت، جو کہ ”خدا کے بیٹے کے مطابق ہے“ (تعلیم و عہد ۱۰۷:۳)، یہ ان دونوں میں سے بڑی کہانت ہے۔ ”اس میں صدارتی مجلس کا حق شامل ہے، اور کلیسیا میں ساری قوتوں اور اختیارات کو رکھتی ہے“ (تعلیم و عہد ۱۰۷:۸)۔اس میں ”کلیسیا کی ساری روحانی برکات کی کنجیاں بھی“ شامل ہیں (تعلیم و عہد ۱۰۷:۱۸)۔ یہ ایک عظیم اور اعلیٰ کاہن کے نام پر رکھی گئی ہے جس ابراہام نبی کے زمانے میں رہتا تھا۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۰۷:۲-۴؛ ایلما ۱۳:۱۴-۱۹ بھی دیکھئے)

ملک صدق کہانت کا اختیار کے ذریعے، کلیسیائی رہنما کلیسیا کی رہنمائی کرتے ہیں اور پوری دنیا میں انجیل کی تبلیغ کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ ملک صدق کہانت کی رسوم میں، ”الٰہی طاقت کا اظہار ہوتا ہے“ (تعلیم و عہد ۸۴:۲۰)۔

اعلیٰ کہانت آدم کو دی اور اُس وقت زمین پر تھی جب خُداوند نے زمین پر انجیل کو منکشف کیا۔ یہ عظیم برگشتگی کے دوران زمین سے اُٹھالی گئی تھی، مگر یہ دوبارہ مئی ۱۸۲۹ء میں جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈری پر پطرس، یعقوب، اور یوحنا کے عطا کرنے سے بحال ہوئی۔

ملک صدق کہانت کے عہدے رسول، ستر، مبشر، اعلیٰ کاہن، اور ایلڈر کے ہیں۔ اعلیٰ کہانت کا صدر کلیسیا کا صدر ہوتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۰۷:۶۴-۶۶)۔

ہیکل میں روحانی بخششیں اور ابدیت کے لئے اپنے خاندانوں کو سر بمہر کرنے کے لئے کلیسیا میں مَردوں کو اہل ملک صدق کہانت کے حامل ہونا چاہیے۔ بیماروں کو شفا دینا اور خاندان کے ارکان اور دوسرے لوگوں کو خاص برکات دینے کا اُن کے پاس خاص اختیار ہوتا ہے۔ صدارتی مجلس کے کہانتی

رہنماؤں کے اختیار کے ساتھ ، وہ روح القدس کا تحفہ عطا کر سکتے ہیں اور ملک صدق اور ہارونی کہانت کے عہدوں میں اہل مَردوں کو مقرر کر سکتے ہیں۔

جب ایک شخص ملک صدق کہانت پاتا ہے، تو وہ کہانتی حلف اور عہد میں داخل ہوتا ہے۔ وہ وفادار رہنے، اپنی ذمہ داری کو جانفشانی سے پوری کرنے، کا عہد کرتا ہے، ''ابدی زندگی کے کلام پر جانفشانی سے توجہ دیتا ہے،'' اور ''خُدا کے منہ سے نکلنے والے ہر ایک لفظ کے سبب وہ جیتا ہے۔'' وہ جو اس عہد پر قائم رہتے ہیں وہ روح کے سبب پاک ہوں گے اور ''جو کچھ باپ کے پاس ہے'' وہ سب پائیں گے۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۴:۳۳-۴۴)

ہارونی کہانت؛ کہانت بھی دیکھئے

رحم

ہمارا آسمانی باپ ہماری کمزوریوں اور گناہوں کو جانتا ہے۔ وہ جب ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے تو ہم کو اپنا رحم دکھاتا ہے اور اپنی حضوری میں واپس جانے کے لئے ہماری مدد کرتا ہے۔

اس طرح کا رحم انصاف کے قانون کے برعکس ہے، جس کا تقاضا ہے کہ کسی ناپاک چیز کو خُدا کے ساتھ رہنے کی اجازت نہ ہوگی (دیکھئے ا نیفی ۱۰:۲۱) مگر مسیح کا کفارہ اس کو خُدا کے لئے ممکن بناتا ہے کہ ''خُدا کامل، خدا منصف ہو اور رحم دل خُدا بھی'' (ایلما ۴۲:۱۵)

خُدا کا رحم پانا

نجات دہندہ نے رحم کے تقاضوں کو پورا کیا جب وہ ہمارے مقام پر کھڑا ہوا اور ہمارے گناہوں کی سزا برداشت کی۔ اس بے غرض عمل کے تحت، باپ رحمدلانہ طریقے سے ہم کو سزا دینے کے لئے اپنا ہاتھ روک سکتا ہے اور اپنی حضوری میں ہم کو خوش آمدید کہہ سکتا ہے۔ خداوند کی معافی پانے کے لئے، ہم کو مخلصی کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے۔ جس طرح سے نبی ایلما نے سکھایا، ''انصاف اپنے تمام تقاضے پورے کرتا ہے، اور رحم اُن تمام پر حق رکھتا ہے جو اُس کے اپنے ہیں؛ اور یوں صرف وہی بچائے جا سکتے ہیں جنہوں نے حقیقی طور پر توبہ کی ہو'' (ایلما ۴۲:۲۴؛ آیات ۲۲-۲۳، ۲۵ بھی دیکھئے)

گناہوں کی معافی ہی آسمانی باپ اور یسوع مسیح سے رحم کا واحد تحفہ نہیں ہے۔ ہر ایک برکت جو آپ کو ملتی ہے جو رحم کا ایک عمل ہے، یہ اُس سے کہیں بڑھ کر ہے جو اپنے طور پر آپ حاصل کر سکتے ہیں۔ مورمن نے سکھایاہے، ''سب باتیں جو اچھی ہیں، مسیح سے آتی ہیں، ورنہ آدمی گرا رہتا اور کوئی اچھی چیز اُسے نہ ملتی'' (مرونی ۷:۲۴)۔ مثال کے طور پر، آپ الٰہی رحم پانے والے ہوتے ہیں جب آسمانی باپ آپ کی دعائیں سنتا اور جواب دیتا ہے، جب آپ روح القدس سے ہدایت پاتے ہیں، اور جب آپ ہارونی کہانت کی طاقت کے ذریعے بیماری سے شفا پاتے ہیں۔ اگرچہ ایسی تمام برکات آپ کی تابع داری سے آتی ہیں، کیوں کہ اُن کو آپ اپنی کوششوں سے کبھی بھی حاصل نہیں کر سکتے ہو۔ وہ پُر شفیق اور رحم دل باپ کی طرف سے رحم بھرے تحفے ہیں۔

دوسروں کے لئے رحم دکھانا

اپنے شاگردوں سے بات کرتے ہوئے، نجات دہندہ نے حکم دیا: ''جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحم دل ہو۔'' (لوقا ۶:۳۶) دوسروں کے ساتھ اپنے تعلقات میں آپ اپنے آسمانی باپ کے نمونے کی پیروی کر سکتے ہیں۔ اپنی زندگی تکبر، غرور، اور خام خیالی کو اُکھاڑ پھینکنے کی کوشش کریں۔ رحم دل، باعزت، معاف کرنے والے، شریف، اور صبر کرنے والے ہوں، حتیٰ کہ جب آپ دوسروں کی خامیوں سے بھی واقف ہوں۔ جب آپ ایسا کرتے ہے ہیں، تو آپ کی مثال دوسروں کی رہنمائی کرے گی کہ وہ بھی زیادہ رحمدل ہوں، اور آپ خُدا کے رحم کا زیادہ دعویٰ کریں گے۔

اضافی حوالہ جات: متی ۵:۷؛ لوقا ۱۰:۲۵-۳۷؛ ایلما ۳۴:۱۴-۱۶

محبت، معافی؛ فضل؛ انصاف بھی دیکھئے

ملینیم

ملینیم ہزار سالہ دَور کا دورانیہ ہے۔ جب ہم ''ملینیم'' کے بارے بات کرتے ہیں تو ہم ہزار سالہ دَور کا حوالہ دیتے ہیں جو مسیح کی دوسری آمد کے بعد آئے گا۔ (دیکھئے مکاشفہ ۲۰:۴؛ تعلیم و عہد ۲۹:۱۱)۔ ہزار سالہ دَور کے دوران، ''مسیح ذاتی طور پر زمین پر حکومت کرے گا'' (ایمان کے رکن ۱:۱۰)

ہزار سالہ دور زمین پر راستبازی اور امن کا دَور ہو گا۔ خداوند نے منکشف کیا ہے کہ ''اُس دن انسان کی دشمنی، اور اور وحشی جانوروں کی دشمنی، ہاں، سب جانداروں کی دشمنی، ختم ہو گی'' (تعلیم و عہد

۱۰۱:۲۶؛ یسعیاہ ۱۱:۶ – ۹ بھی دیکھئے)۔ شیطان کو ”باندھا جائے گا، کہ وہ انسانی دلوں میں کوئی مقام نہ پائے گا“ (تعلیم و عہد ۴۵:۵۵ مکاشفہ ۲۰:۱ – ۳ بھی دیکھئے)۔

ہزار سالہ دَور کے دوران، زمین پر سارے لوگ بھلے اور انصاف پسند ہوں گے، مگر بہت سارے انجیل کی معموری نہیں پائیں گے۔ نتیجتاً، کلیسیا کے رکن مشنری کام میں حصہ لیں گے۔

ہزار سالہ دَور میں کلیسیا کے رکن ہیکل کے کام میں بھی حصہ لیں گے۔ مقدسین ہیکلیں تعمیر کرنا جاری رکھیں گے اور اپنے عزیز فوت شدگان کے لئے رسومات پائیں گے۔ مکاشفہ سے ہدایت پائیں گے، وہ اپنے آباؤاجداد کے آدم اور حوا تک ریکارڈ تیار کریں گے۔

راستبازی کو پورا کرنے اور ہزار سالہ دَور کے آخر تک امن جاری رہے گا، جب شیطان ”تھوڑے وقت کے لئے کھولا جائے گا، کہ وہ اپنی فوجوں کو اکٹھا کر سکے۔“ شیطان کی افواج آسمانی میزبانوں کیساتھ لڑائی کریں گی، جن کی رہنمائی میکائیل، یا آدم کرے گا۔ شیطان اور اُس کے پیروکاروں کو شکست ہو گی اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نکال باہر کئے جائیں گے۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۸:۱۱۱ – ۱۱۵)

اضافی حوالہ جات: تعلیم و عہد ۴۵:۵۵ – ۵۹؛ ۱۰۱:۲۲ – ۳۴؛ ۱۳۳:۲۵

مسیح کی دوسری آمد بھی دیکھئے

مشنری کام

جب ہم انجیل پر زندگی گزارنے کا تجربہ کرتے ہیں، تو قدرتی طور پر ہم اُن برکات کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہتے ہیں۔ خداوند اُس خوشی کے بارے بتاتا ہے جو ہماری زندگیوں میں اُس وقت آتی ہے جب ہم اُس کی انجیل کو بیان کرتے ہیں:

”اگر ایسا ہو کہ تم کو اپنی ساری عمر میں توبہ کے لئے اُس کے لوگوں کے سامنے چِلانا پڑے، اور میرے پاس صرف ایک بچی ہوئی روح لاؤ، تو میرے باپ کی بادشاہت میں تمہارے لئے کتنی بڑی خوشی ہو گی!

”اور اب، اگر ایک روح جس کو تم میرے باپ کی سلطنت میں لائے ہو اُس کے لئے اس قدر خوشی ہے، تو تمہاری خوشی کس قدر ہو گی جب تم بہت زیادہ روحوں کو میرے پاس لاؤ گے!“ (تعلیم و عہد ۱۸:۱۵ – ۱۶)۔

ہر ایک رکن کا مشنری کے طور پر فرض ہے

خداوند نے اعلان کیا ہے کہ آخری ایام کے تمام مقدسین کے لئے مشنری کام کی ذمہ داری ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۱:۸۸) خداوند کی کلیسیا کے رکن کے طور پر، آپ اپنی زندگی کی بھلائی اور اپنی گواہی کی مضبوطی کے لئے اپنے خاندان کے ارکان، دوستوں اور دیگر واقف کاروں کی کل وقتی مشنریوں سے ملنے کے لئے تیاری میں مدد کر سکتے ہیں۔

مشنریوں کا سب سے طاقت ور پیغام آخری ایام کے مقدسین کے طور پر خوش حال زندگی گزار کے ایک نمونے کے طور پر بھیج سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ لوگ کلیسیا میں صرف اس لئے شامل نہیں ہوتے کہ صرف اُنہوں نے انجیل کے اُن اصولوں کو سیکھا ہے۔ بلکہ اس لئے کہ وہ اُس کو محسوس کرنا شروع کرتے ہیں جو اُن کی روحانی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ اگر آپ اپنی دوستی میں دوستوں کے ساتھ مخلص ہیں، تو وہ آپ کی گواہی اور خوشی کی روح کو محسوس کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ایک مثال قائم کرنے میں اضافے کے طور پر، آپ ”جواب دینے کے لئے تیار رہ سکتے ہیں جو کوئی تم سے تمہاری اُمید کی وجہ دریافت“ کرتا ہے (۱ پطرس ۱۵:۳) آپ دوسروں کو بحال کردہ انجیل بتانے والے موقعوں کے لئے دعا کر سکتے ہیں۔ پھر آپ مستعد ہو سکتے ہیں، کیوں کہ بہت سارے لوگ سچائی کے خواہش مند ہیں۔

کل وقتی مشن کی خدمت کرنا

اُس کے جی اُٹھنے کے بعد، خداوند نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ ”پس تم جا کر۔۔۔ سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو“ (متی ۱۹:۲۸)۔ اس حکم کو پورا کرنے کے لئے، کلیسیا میں اہل نوجوان لوگ فرض کے طور پر روحانی، جسمانی، اور جذباتی طور پر کل وقتی مشنری کے طور پر تیار ہوتے ہیں۔ اکیلی عورتیں اور تجربہ کار جوڑوں کے پاس بھی کل وقتی مشنریوں کے طور پر خدمت کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ اگر آپ کل وقتی مشنری کے طور پر خدمت کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، تو اپنے بشپ یا برانچ کے صدر سے بات کریں۔

کلیسیا کے نئے ارکان کی خدمت کرنا

مشنری کام میں اُن لوگوں کی مدد اور اعانت بھی شامل ہے جو کلیسیا میں شامل ہوتے ہیں۔ جب آپ اس ذمہ داری کے بارے غور وخوض کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ نئے ارکان جب کلیسیا میں شامل ہوتے ہیں تو اُن کو مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اُن کی نئی ذمہ داریاں کے لئے اکثر اُن کی پرانی عادات کو اور پرانے دوستوں اور تعلق داروں کو چھوڑنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اضافے کے طور پر، کلیسیا زندگی کے ایک ایسے طریقے کو متعارف کرواتی ہے جو مختلف مگر طلب کے طور پر دکھائی دے سکتا ہے۔

کلیسیا کے ہر ایک نئے رکن کو تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے، ایک دوست، ایک ذمہ داری، اور ”خدا کے اچھے کلام کے ساتھ“ پرورش پانے کی (مرونی ۶:۴)۔ آپ یہ مدد مہیا کرنے کے لئے ایک کوشش کے طور پر حصہ بن سکتے ہیں۔ آپ ہمیشہ ایک دوست ہو سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر آپ کلیسیا کی حسب دستور وسیع ذمہ داریوں اور بلاہٹوں کی حیثیت پر نہیں بھی ہیں، آپ عملی خدمت کے طور پر نئے ارکان کے ہمراہ کام کر سکتے ہیں۔ اور نئے ارکان کے ساتھ مل کر آپ خدا کے کلام کو بیان کرنے کی ذمہ داریوں کو پورا کر سکتے ہیں۔

اضافی حوالہ جات: مرقس ۱۶:۱۵؛ ایلما ۲۶:۱ – ۱۶؛ تعلیم و عہد ۴؛ ۶۰:۲؛ ۸۴:۸۸؛ ۱۲۳:۱۲

حیاداری

حیادار لباس، ظاہر پن میں احتیاط، زبان، اور رویہ فروتنی اور شائستگی کا ایک انداز ہے۔ اگر آپ حیادار ہیں، تو آپ اپنے اوپر بے جا توجہ نہیں دیتے ہیں۔ اس کی بجائے، ”آپ اپنے بدن اور، روح میں خدا کو جلال دیتے ہیں“ (اکرنتھیوں ۶:۲۰؛ آیت ۱۹ بھی دیکھئے)

اگر آپ اپنے لباس اور ظاہری شباہت کے بارے بے یقین ہیں، تو اپنے آپ سے پوچھیں، ”اگر میں خداوند کی حضوری میں جاؤں تو کیا میں اپنی ظاہری شباہت پر تسلی محسوس کروں گا؟“ آپ اپنے آپ سے اپنی زبان اور رویے کے بارے ایسا ہی سوال پوچھ سکتے ہیں۔ ””کہ اگر خداوند وہاں موجود ہوتا تو کیا میں یہ الفاظ کہتا یا ایسی سرگرمیوں میں شریک ہوتا؟“ اِن سوالوں کے لئے آپ کے دیانت دار جوابات ہی زندگی میں اہم تبدیلیوں کے لئے آپ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ درج ذیل معلومات حیادار بننے کی کوششوں میں آپ کی مدد کریں گی۔

لباس اور ظاہری شباہت

نبیوں نے ہمیشہ حیادار لباس پہننے کے لئے ہمیں نصیحت کی ہے۔ یہ نصیحت اُس سچائی کی بنیاد پر ہے کہ انسانی بدن خدا کی مقدس تخلیق ہے۔ اپنے بدن کی خدا کی طرف سے ملنے والے تحفے کے طور پر عزت کریں۔ اپنے لباس اور ظاہری شباہت کے باعث، آپ خداوند کو دکھا سکتے ہیں کہ آپ اس بات کو جانتے ہیں کہ آپ کا لباس کتنا قیمتی ہے۔

آپ کا لباس بتاتا ہے کہ آپ کون ہیں۔ یہ آپ کے بارے پیغامات بھیجتا ہے، اور یہ اُن طریقوں پر اثر انداز ہوتا ہے جن کے مطابق آپ اور دوسرے عمل کر سکتے ہیں۔ جب آپ کی ظاہری شباہت اچھی ہو گی، اور باحیا لباس پہنیں گے، تو آپ روح کی رفاقت کو دعوت دے سکتے ہیں اور جو آپ کے گرد ہیں اُن پر اچھا اثر ڈال سکتے ہیں۔

باحیا ہونے کے حکم کا مرکزی حصہ افزائش نسل کی مقدس قوت کا فہم ہے، وہ قابلیت جس کے باعث آپ دنیا میں اپنے بچوں کو لاتے ہیں۔ اس قوت کو صرف شوہر اور بیوی کے درمیان استعمال ہونا چاہیے۔ بدن دکھانے والے اور جنسی محرک کا سبب بننے والے کپڑے، جن میں چھوٹی نیکریں اور سکرٹس، تنگ کپڑے، اور وہ قمیضیں جو پیٹ کو نہ ڈھانپتی ہوں، وہ خواہشات اور اعمال کو بھڑکا سکتے ہیں جو خداوند کے پاک دامنی کے قانون کو بگاڑتے ہیں۔

بدن کو واضح کرنے والے ایسے کپڑوں میں اضافے کے طور پر، آپ کو اس قسم کے انتہائی لباس، اس کی شباہت، اور بالوں کے انداز سے بچنا چاہیے۔ لباس میں، شباہت میں، اور عادات واطوار میں، ہمیشہ صاف اور ستھرے رہیں، کبھی میں گندے اور غیر مناسب طور پر لاپرواہ نہ ہوں۔ اپنے بدن کو نقش و نگار یا بدن چھدوانے کے باعث بدصورت نہ بنائیں۔ اگر آپ ایک خاتون ہیں اور آپ کی خواہش کان چھدوانے کی ہے، تو کانوں کی بالیوں کا صرف ایک ہی شائستہ ساجوڑا پہنیں۔

سارے موقعوں پر باحیا ہونے کے اعلیٰ معیارات کو برقرار رکھیں۔ اپنے معیارات سے نہ گریں کہ آپ کا بدن توجہ کا مرکز بنے یا دوسرے اس میں پسندیدگی تلاش کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگر موجودہ فیشنوں یا دوسروں کے دباؤ کے باوجود خداوند کے معیارات کو برقرار رکھتے ہیں۔

زبان اور رویہ

آپ کے لباس اور شباہت کی طرح، آپ کی زبان اور رویہ آپ کے کردار کو ظاہر کرتے ہیں۔ آپ کے الفاظ اور اعمال آپ پر اور دوسروں پر کافی گہرا اثر ڈال سکتے ہیں۔ اپنے آپ کا اظہار صاف، مثبت، ترقی بخش ہونا چاہیے اور اعمال ایسے ہونے چاہیے جو آپ کے گرد لوگوں کے لئے خوشی لاتے ہوں۔ آپ کی کوششیں ہونی چاہییں کہ آپ کلام اور اعمال میں باحیا ہوں اور روح القدس سے تسلی اور ہدایت پانے میں بڑھ کر رہنمائی پانے والے ہوں۔

گندی، لاپرواہ، قسم کی زبان سے پرہیز کریں، خدا کے نام کو احترام سے لیں۔ کوئی بھی ایسی آزمائش جس میں کسی قسم کی انتہا یا غیر مناسب رویہ شامل ہو اُس سے بچیں۔ اس قسم کی زبانوں کی احترام نہ کرنے والی فطرت اور رویہ روح القدس کی انتہائی ترغیبات کو پانے کی آپ کی اہلیت کو بگاڑ تا ہے۔

اضافی حوالہ جات: تعلیم و عہد ۴۲: ۴۰ – ۴۱؛ ایمان کے ارکان ۱: ۱۳۔

جسم چھدوانا؛ پاکدامنی؛ خدا کی بے ادبی؛ نقش و نگاری بھی دیکھئے

فرماں برداری

قبل از فانی وجود میں، آسمانی باپ نے آسمان میں ایک عظیم مجلس کی صدارت کی۔ وہاں ہم نے اپنی نجات کے بارے اُس کے منصوبے کے بارے جانا، جس میں زمین پر رہنے اور آزمائش کا وقت بھی شامل تھا: ”ہم ایک زمین بنائیں گے جہاں پر یہ رہ سکیں گے؛ اور وہاں ہم اُن کو ثابت کریں گے، یہ دیکھنے کے لئے کہ کیا وہ وہی کام کریں گے جو خداوند اُن کا خدا اُن کے لئے کرے گا“ (ابراہام ۳: ۲۴ – ۲۵)۔ ایک وجہ کہ آپ یہاں زمین پر ہیں وہ آپ کو آپ کی رضامندی دکھانا ہے آسمانی باپ کے حکموں کی فرماں برداری کے لئے۔

بہت سارے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ حکم ایک طرح کا بوجھ ہیں اور وہ آزادی اور ذاتی ترقی کو محدود کرتے ہیں۔ مگر نجات دہندہ نے یہ بتایا ہے کہ حقیقی آزادی صرف اور صرف اس کی پیروی سے ہی حاصل ہوتی ہے: ”اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی“ (یوحنا ۸: ۳۱ – ۳۲)۔ خُدا آپ کے فوائد کے لئے حکم دیتا ہے۔ وہ آپ کی خوشی کے لئے پُر محبت ہدایات ہیں اور آپ کے بدن اور روح کے لئے بہتری۔

نبی جوزف سمتھ نے بتایا کہ حکموں کی فرماں برداری خدا سے برکات پانے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ اُس نے کہا: ”زمین کی بنیاد سے پیشتر ہی آسمان پر ایک ناقابل تنسیخ قانون کا اعلان ہے، جس پر ساری برکات صادق ہیں—اور جب ہم کوئی بھی برکت خدا سے حاصل کرتے ہیں، تو یہ اُسی قانون کی فرماں برداری کے باعث ہے جس پر یہ اس کا ثبوت ہے“ (تعلیم و عہد ۱۳۰: ۲۰–۲۱)۔ بنیامین بادشاہ نے بھی یہی اصول سکھایا تھا۔ ”اور پھر میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ تُم اِن کی آسُودہ اور خوش حال حالت پر غور کرو جو خُدا کے حکموں کو مانتے ہیں۔ کیوں کہ دیکھو وہ تمام چیزوں رُوحانی اور جسمانی دونوں میں آسُودہ ہیں اور اگر وہ آخر تک وفادار رہیں گے تو فردوس میں اُن کا استقبال ہو گا، جس سے کہ وہ کبھی نہ ختم ہونے والی خوشی کی حالت میں خُدا کے ساتھ قیام کریں گے۔ ہاں یاد رکھو کہ یہ باتیں سچ ہیں کیوں کہ یہ خُداوند خُدا نے فرمائی ہیں۔“ (مضایاہ ۲: ۴۱)

حکموں کے لئے ہماری فرماں برداری آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے لئے ہماری محبت کا ایک اظہار ہے۔ نجات دہندہ نے کہا، ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو، تو میرے حکموں پر عمل کرو“ (یوحنا ۱۴: ۱۵)۔ بعد میں اُس نے فرمایا: ”اگر تم میرے حکم پر عمل کرو گے، تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُسکی محبت میں قائم ہوں“ (یوحنا ۱۵: ۱۰)

اضافی حوالہ جات: یشوع ۲۴: ۱۴–۱۵؛ واعظ ۱۲: ۱۳؛ متی ۷: ۲۱؛ یوحنا ۷: ۱۷؛ ۱ نیفی ۳: ۷؛ تعلیم و عہد ۵۸: ۲۱–۲۲؛ ۸۲: ۸–۱۰

آزادی مرضی؛ نجات کا منصوبہ بھی دیکھئے

رسومات

کلیسیا میں ایک رسم ایک مقدس، حسب دستور عمل ہے جس کو ایک بااختیار کہانتی رکن ادا کرتا ہے۔ بعض رسومات ہماری سرفرازی کے لئے لازمی ہے۔ یہ رسومات بچانے والی رسومات کہلاتی ہیں۔ ان میں بپتسمہ، استحکام، ملک صدق کہانت کی تقرری (مردوں کے لئے)، ہیکل کی بخشش، اور شادی کی سر بمہریت شامل ہیں۔ اِن میں سے ہر ایک رسومات کے ساتھ، ہم خداوند کے ساتھ ایک سنجیدہ عہد میں داخل ہوتے ہیں۔

دیگر رسومات، جیسے کہ بچوں کو نام دینا اور برکت دینا، تیل پر برکت دینا، اور بیماروں اور تکلیف زدوں پر دعا کرنا، یہ بھی کہانتی اختیار رکھنے والے ہی ادا کرتے ہیں۔ جب کہ یہ ہماری نجات کے لئے اہم نہیں ہے، مگر وہ ہمارے اطمینان، رہنمائی، اور حوصلہ افزائی کے لئے ضروری ہیں۔

رسوم و عہود ہمیں یاد رکھنے میں مدد کرتے ہیں کہ ہم کون ہیں۔ وہ خدا کے لئے ہمارے فرض کے بارے ہمیں یاد کراتی ہیں۔ خدا نے اپنے پاس آنے اور ابدی زندگی پانے کے لئے اُن کو ہماری مدد کے لئے مہیا کیا ہے۔ جب ہم ان کو عزت دیتے ہیں، تو وہ ہم کو مضبوط کرتا ہے۔

کہانتی رسوم میں شریک ہونے کیلئے آپ کو بہت سارے موقعے مل سکتے ہیں۔ جب آپ کے پاس اس طرح کا موقع ہو، تو کیا آپ اپنے آپ کو تیار کرنے کے لئے سب کچھ کر سکتے ہیں، آیا آپ رسوم پا رہے ہوں یا ادا کر رہے ہوں۔ آپ دعا کے ذریعے، روزے کے ذریعے، کہانتی رہنماؤں کی مشورت کے ساتھ، صحائف کے مطالعے کے ساتھ، اور آخری ایام کے نبیوں کے کلام سے تیار ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کہانتی حامل ہیں، تو آپ کو ہمیشہ روحانی طور پر کسی بھی رسم کے لئے تیار ہونا چاہیے۔ پاک، اہل زندگی گزاریں، اور روح القدس کی مستقل رفاقت حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

اضافی حوالہ جات: تعلیم و عہد ۸۴:۱۹–۲۱؛ ایمان کے ارکان ۱:۳–۵

عہد؛ انجیل؛ کہانت بھی دیکھئے

حقیقی گناہ

آدم اور حوا کے گرنے کے سبب، سارے لوگ زندگی کی گری ہوئی حالت میں پڑ گئے، جو خدا سے علیحدہ اور جسمانی موت کے ماتحت تھی۔ تاہم، ہم ”حقیقی گناہ“ کی لعنت میں نہیں ہیں۔ دوسرے الفاظ میں، ہم آدم کی اُس خطا کے جواب دہ نہیں ہیں جو اُس نے باغ عدن میں کی۔ نبی جوزف سمتھ نے کہا، ”ہم ایمان رکھتے ہیں کہ انسان اپنے ہی گناہ کے سبب سزا پائیں گے، نہ کہ آدم کی خطا کے باعث“ (ایمان کے ارکان ۱:۲)

کفارے کے ذریعے، نجات دہندہ نے باغ عدن میں اُس گناہ کی قیمت ادا کی (دیکھئے موسیٰ ۶:۵۴) اُس نے ہمیں دوبارہ جی اٹھنے کی یقینی دہانی کرائی ہے اور وعدہ کیا ہے جو کہ، ہمیشہ کے لئے واپس آسمانی باپ کی حضوری میں جانے کے لئے وفاداری ہی بنیاد ہے۔

گرنا بھی دیکھئے

فردوس

صحائف میں، لفظ فردوس مختلف طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔ پہلے، یہ مرنے کے بعد کی روحانی دنیا میں امن اور خوشی کے مقام کے طور پر استعمال ہوا ہے، جو اُن کے لئے مخصوص ہے جنھوں نے بپتسمہ لیا ہے اور جو وفادار رہے ہیں (دیکھئے ایلما ۴۰:۱۲؛ مرونی ۱۰:۳۴) وہ جو روحانی جیل میں ہیں اُن کے پاس یسوع مسیح کی انجیل سیکھنے، اپنے گناہوں سے توبہ کرنے، اور جو کام ہم ہیکل میں کرتے ہیں اُس کے ذریعے بپتسمے اور استحکام کی رسومات پانے کا موقع ہے۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۸:۳۰-۳۵)۔ جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو وہ فردوس میں داخل ہو سکتے ہیں۔

فردوس کا دوسرا استعمال نجات دہندہ کی قربانی کے وقت لوقا کے انجیلی بیان میں پایا جاتا ہے۔ جب یسوع صلیب پر تھا، تو ایک ڈاکو جس کو صلیب دیا جا رہا تھا نے کہا، ”خداوند جب تو اپنی بادشاہی میں جائے تو مجھے بھی یاد کرنا“ (لوقا ۲۳:۴۲)۔ لوقا ۲۳:۴۳ کے مطابق، خداوند نے جواب دیا، ”میں تم سے کہتا ہوں، تو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہو گا۔“ نبی جوزف سمتھ نے واضح کیا ہے کہ یہ غلط ترجمہ ہوا ہے حقیقت میں خداوند نے کہا تھا کہ ڈاکو اُس کے ساتھ روحانی دُنیا میں ہو گا۔

فردوس کے لفظ کا ذکر ۲ کرنتھیوں ۱۲:۴ میں بھی پایا جاتا ہے، جہاں یہ غالباً سلیسٹیل بادشاہت کا حوالہ دیتا ہے۔ ایمان کے دسویں رکن میں، فردوسی کے لفظ کو ہزار سالہ دور میں زمینی جلال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

جسمانی موت؛ نجات کا منصوبہ؛ دوبارہ جی اُٹھنا بھی دیکھئے

مبشرانہ برکات

مبشرانہ برکات مقرر کردہ بشپ کلیسیا کے اہل ارکان کو دیتے ہیں۔ آپ کی مبشرانہ برکات اسرائیل کے گھرانے میں آپ کے شجرہ نسب کا اعلان کرتی ہیں اور خداوند سے آپ کے لئے ذاتی مشورت پاتی ہیں۔

جب آپ مبشرانہ برکت کا مطالعہ کرتے ہیں اور اس میں پائی جانے والی مشورت کی پیروی کرتے ہیں، تو یہ رہنمائی، تسلی، اور حفاظت مہیا کرے گی۔ یہ پانے کے لئے کہ مبشرانہ برکت کس طرح سے پانی ہے، اپنے بشپ یا برانچ کے صدر سے بات کریں۔

شجرہ نسب کا اعلان

مبشرانہ برکت میں آپ کے شجرہ نسب کا اعلان شامل ہوتا ہے، یہ بیان کرتے ہوئے کہ آپ اسرائیل کے گھرانے سے ہو——ابراہام کی نسل یعقوب کے خاص قبیلے سے تعلق رکھتے ہو۔ بہت سارے مقدسین آخری ایام افراہیم کے قبیلے سے ہیں، ہر ایک قبیلے کو مقدسین آخری ایام کے خداوند کے کام کی رہنمائی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

کیوں کہ ہم میں سے ہر ایک میں بہنے والا خون مختلف ہے، ایک ہی خاندان کے دوارکان کے بارے اسرائیل کے مختلف قبیلوں کے طور پر اعلان کیا جاسکتا ہے۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر آپ کا شجرہ نسبت اسرائیل کے گھرانے میں خون کے سبب ہے یا اختیار کرنے کے سبب۔ کلیسیا کے رکن کے طور پر، آپ کا شمار اسرائیل کی نسل کے طور پر ہوتا ہے اور آپ سارے وعدوں اور برکات جو ابراہام کے وعدے میں شامل ہیں اُن میں شامل ہیں۔

(دیکھئے ''عہد ابراہام،'' صفحہ ۵—۶)

اپنی مبشرانہ برکات سے سیکھنا

ایک دفعہ جب آپ مبشرانہ برکات پالیتے ہیں، تو آپ کو اسے بڑی فروتنی سے، دعا گو ہو کر، اور کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ یہ آسمانی باپ کی طرف سے آپ کا ذاتی مکاشفہ ہے، جو آپ کی طاقت، کمزوری، اور ابدی امکانی قوت کے بارے جانتا ہے۔ اپنی مبشرانہ برکات کے سبب، وہ جس چیز کی آپ سے توقع کرتا ہے وہ سیکھنے میں مدد کرے گا۔ آپ کی برکات میں وعدے، نصیحتیں، اور آگاہیاں ہو سکتی ہیں۔ جوں جوں وقت گزرتا ہے، آپ اس میں پائی جانے والی مکاشفے کی قوت کے بارے جانیں گے۔

جب آپ اپنے برکات کی مشورت پر عمل کرتے ہیں، تو آپ کے ٹھوکر کھانے اور اور گمراہ ہونے کے موقعے بہت کم ہوں گے۔ اگر آپ مشورت پر عمل نہیں کرتے ہیں، تو آپ موعودہ برکات پانے کے اہل نہیں ہوں گے۔

جب آپ کی مبشرانہ برکت روحانی وعدوں اور مشورت پر مشتمل ہے، پھر بھی آپ کو اس سے اپنے سارے سوالوں کے جوابات یا اپنی زندگی میں واقع ہونے والے سارے واقعات کی تفصیل کے بارے اس سے توقع نہیں کرنی چاہیے۔ اگر آپ کی برکت کسی اہم واقع کے بارے ذکر نہیں کرتی، جیسے کہ کل وقتی مشن یا شادی، تو آپ کو یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ آپ کو وہ موقع نہیں ملے گا۔

ایسے ہی، آپ کو یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ ہر چیز جو آپ کی مبشرانہ برکات میں درج ہے اُس کی تکمیل اسی زندگی میں ہو گی۔ مبشرانہ برکت ابدی ہے، اور اس کے وعدے ابدیت تک پھیلے ہو سکتے ہیں۔ یقین کریں کہ اگر آپ اہل ہیں، تو سارے وعدے خداوند کے مقررہ وقت میں پورے ہوں گے۔ وہ جو اس زندگی میں محسوس نہیں ہوتے وہ اگلی زندگی میں پورے ہوں گے۔

آپ کی مبشرانہ برکات مقدس اور ذاتی ہیں۔ آپ ان کو بلاواسطہ خاندانی ارکان کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ مگر آپ کو اسے لوگوں میں اونچی آواز میں نہیں پڑھنا چاہیے یا دوسرے کو اسے پڑھنے یا اس کی تشریح کرنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ حتیٰ کہ آپ کا مبشر، بشپ یا برانچ کا صدر بھی اس کی تشریح نہیں کر سکتا ہے۔

مبشرانہ برکات میں جو قیمتی الفاظ ہیں اُن کو اپنے دلوں میں خزانے کے طور پر رکھو۔ اُن پر غور و خوض کرو، اور اس طرح سے زندگی گزارو کہ آپ ان موعودہ برکات کو اس زندگی میں اور آنے والی زندگی میں پانے کے اہل ہوں۔

اطمینان

بہت سارے لوگ جنگ کی عدم وجودگی کے حوالے سے اطمینان کے بارے سوچتے ہیں۔ مگر ہم جنگ کے دوران بھی اطمینان کو محسوس کر سکتے ہیں، اور جب جنگ نہ بھی ہو تو ہم اطمینان کھو سکتے ہیں۔ محض لڑائی کا خاتمہ ہی ہمارے دلوں میں اطمینان لانے کے لئے کافی نہیں ہے۔ اطمینان انجیل کے سبب آتا ہے — یسوع مسیح کے کفارے کے سبب، روح القدس کی مدد اور ہمارے اپنی راستبازی، مخلص توبہ، اور جانفشانی سے کی جانے والی خدمت کے سبب۔

حتیٰ کہ جب آپ کے گرد دنیا میں ہنگامہ آرائی ہو، تو آپ اندرونی اطمینان کی برکت پا سکتے ہیں۔ یہ برکت آپ کے ساتھ اُتنی دیر تک چلتی رہے گی جب تک آپ اپنی انجیل گواہی کے ساتھ سچے رہیں گے اور اور جب تک آپ یاد رکھیں گے کہ آسمانی باپ اور یسوع مسیح آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ کی نگرانی کرتے ہیں۔

اضافے کے طور پر اپنے اندر اطمینان محسوس کرنے کیلئے، آپ اپنے خاندان، اپنے قبیلے، اور دنیا کے لئے اطمینان کا سبب ہو سکتے ہیں۔ آپ اطمینان کے لئے اُس وقت کام کرتے ہیں جب آپ حکموں پر عمل کرتے ہیں، خدمت کرتے ہیں، خاندان کے ارکان اور اپنے پڑوسیوں کی خدمت کرتے ہیں، اور

انجیل بیان کرتے ہیں۔ اطمینان کے لئے آپ اُس وقت کام کرتے ہیں جب آپ کسی بھی دوسرے شخص کی تکلیف سے اُس کو سکون دلاتے ہیں۔

نجات دہندہ کے درج ذیل الفاظ ہم کو سکھاتے ہیں کہ ہم اُس اطمینان کو کیسے پا سکتے ہیں جو انجیل لاتی ہے:

"لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔

"میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دنیا تمہیں دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے" (یوحنا ۱۴:۲۶-۲۷)

اے میرے بیٹے، بھلائی کرتے ہوئے خوف نہ کھا، کیوں کہ جو کچھ تم بوئے گے، وہی تم کاٹو گے؛ اس لئے، اگر آپ اچھا بوتے ہو تو اپنے انعام کے طور پر تم اچھا کاٹو گے بھی۔

"اس لئے اے چھوٹے گلے، خوف نہ کر؛ بھلا کر؛ اگر آسمان اور زمین مل کر بھی تیرے خلاف ہو جائیں، تو اگر تو نے میری چٹان پر اپنی تعمیر کی ہے، وہ تیرے اُوپر غالب نہ آئیں گی۔

"دیکھو، میں تم کو ملامت نہیں کرتا؛ اپنی روش پر جا اور گناہ نہ کر؛ جس کا میں نے تجھے حکم دیا ہے وہ کام سنجیدگی سے کر۔

"اپنی ہر ایک سوچ میں میری طرف دیکھ، شک نہ کر، خوف نہ کھا۔

"یہ زخم دیکھو جن سے میں چھیدا گیا، اور میرے ہاتھوں اور پاؤں میں ناخنوں کے نشان بھی دیکھو؛ وفادار رہو، میرے حکموں پر عمل کرو، تو آسمان کی بادشاہی تم میراث میں پاؤ گے"
(تعلیم و عہد ۶:۳۳-۳۷)

"میں نے تم سے یہ باتیں اس لئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دُنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع رکھو میں دُنیا پر غالِب آیا ہوں" (یوحنا ۱۶:۳۳)

جب آپ یسوع کو یاد کرتے اور اُس کی پیروی کرتے ہیں، تو حقیقی طور پر آپ خوش ہوں گے۔ آپ تمام وقت حقیقی اطمینان کا تجربہ پائیں گے۔ آپ نجات دہندہ کے پہلے الفاظ سے جو اُس نے اپنے شاگردوں کو جی اُٹھنے کے بعد کہیں اُن سے اُمید پائیں گے: "تمہاری سلامتی ہو" (یوحنا ۲۰:۱۹)

اضافی حوالہ جات: تعلیم و عہد ۵۹:۲۳

محبت؛ روح القدس؛ اُمید؛ یسوع مسیح؛ پیار؛ خدمت؛ جنگ بھی دیکھئے

بیش قیمت موتی (صحائف بھی دیکھئے)

ذاتی مکاشفہ (دیکھئے مکاشفہ)

نجات کا منصوبہ

قبل از فانی وجود میں، ہم کو اپنی مانند بنانے کے لئے قابل ہونے کی تیاری کے واسطے اور مکمل خوشی پانے کے لئے ایک منصوبہ بنایا۔ صحائف اس منصوبے کا حوالہ اس طرح سے دیتے ہیں "نجات کا منصوبہ" (ایلما ۲۴:۱۴؛ موسیٰ ۶:۶۲)، "خوشی کا عظیم منصوبہ" (ایلما ۴۲:۸)، "مخلصی کا منصوبہ" (جیکب ۶:۸؛ ایلما ۱۲:۳۰)، اور "رحم کا منصوبہ" (ایلما ۴۲:۱۵)۔

نجات کا منصوبہ انجیل کی معموری ہے۔ اس میں تخلیق، گرنا، اور یسوع مسیح کا کفارہ، اور سارے قوانین، رسوم، اور انجیل کی تعلیمات شامل ہیں۔ اخلاقی خود مختاری، اپنے لئے منتخب کرنا اور عمل کرنا، یہ بھی آسمانی باپ کے منصوبے میں لازمی ہے۔ اس منصوبے کے باعث، ہم کفارے کے ذریعے کامل ہو سکتے ہیں، خوشی کی معموری پا سکتے ہیں، اور خُدا کی حضوری میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہ سکتے ہیں۔ ہمارے خاندانی تعلقات ابدیت تک رہ سکتے ہیں۔

آپ آسمانی باپ کے منصوبے میں شریک ہیں، اور آپ کا ابدی تجربہ تین اہم حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: قبل از فانی زندگی، فانی زندگی، اور موت کے بعد کی زندگی۔ جب آپ منصوبے کا فہم پاتے ہیں، تو آپ کو اُن سوالوں کا جواب بھی مل جاتا ہے جو بہت سارے پوچھتے ہیں: ہم کہاں سے آئے ہیں؟ ہم کہاں سے ہیں؟ اس زندگی کے بعد ہم کہاں جائیں گے؟

قبل از فانی زندگی

زمین پر پیدا ہونے سے پہلے، آپ روحانی بچے کے طور پر اپنے آسمانی باپ کی حضوری میں رہتے تھے۔ اس سے قبل از فانی وجود میں، آپ نے آسمانی باپ کے دوسرے بچوں کے ساتھ ایک مجلس میں شرکت کی۔ اُس مجلس میں، آسمانی باپ نے خوشی کے عظیم منصوبے کو پیش کیا (دیکھئے ابرہام ۳:۲۲-۲۶)

خوشی کے منصوبے کی ہم آہنگی کے ساتھ، قبل از فانی یسوع مسیح، روح میں باپ کا پہلوٹھا بیٹا، اُس نے نجات دہندہ ہونے کا عہد کیا (دیکھئے موسیٰ ۴:۲؛ ابرہام ۳:۲۷)۔ وہ جنہوں نے آسمانی باپ اور یسوع

مسیح کی پیروی کی اُن کو زمین پر آنے اور فانی تجربہ کرنے اور ابدی زندگی کی طرف جانے کی اجازت ملی۔ لوسیفر، جو خدا کا ایک اور روحانی بیٹا تھا، اُس نے اِس منصوبے کے خلاف بغاوت کی اور ”انسان کی آزاد مرضی کو تباہ کرنا چاہا“ (موسیٰ ۴:۳)۔ وہ شیطان بن گیا، اور وہ اور اُس کے پیروکاروں کو آسمان سے باہر پھینکا گیا اور اُنہوں نے بدن کا خاص حق پانے اور فانی تجربہ سے انکار کیا (موسیٰ ۴:۴؛ ابراہام ۳:۲۷-۲۸)

اپنی فانی زندگی میں، آپ اپنی شناخت کو فروغ دیتے اور اپنی روحانی قابلیتوں کو بڑھاتے ہیں۔ آزاد مرضی کے تحفے کے سبب بابرکت ہوتے ہیں، آپ اہم فیصلے کرتے ہیں، جیسے کہ آسمانی باپ کی پیروی کرنے کا فیصلہ۔ یہ فیصلے اُس وقت اور ابھی آپ کی زندگیوں کو متاثر کریں گے۔ آپ نے ذہانت میں فروغ پایا اور سچی محبت کرنے کے بارے سیکھا، اور آپ زمین پر آنے کے لئے تیار ہوئے، جہاں آپ ترقی جاری رکھ سکتے ہیں۔

فانی زندگی

اب آپ فانی زندگی کا تجربہ کر رہے ہیں۔ آپ کی روح آپ کے بدن کے ساتھ متحد ہے، آپ کو اُن طریقوں سے بڑھنے اور ترقی دینے کے بارے موقع فراہم کرتی ہے جو آپ کو قبل از فانی زندگی میں ممکن نہ تھے۔ آپ کی موجودگی کا یہ وقت سیکھنے کا ہے جس میں آپ اپنے آپ کو ثابت کر سکتے ہیں، مسیح کے پاس آنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، اور ابدی زندگی کے اہل ہونے کی تیاری کر سکتے ہیں۔ یہ ایک ایسا وقت بھی ہے جس میں آپ دوسروں کی سچائی پانے اور نجات کے منصوبے کی دوبارہ گواہی پانے میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔

موت کے بعد زندگی

جب آپ فوت ہوتے ہیں، آپ کی روح روحانی دنیا میں داخل ہو گی اور دوبارہ جی اُٹھنے کا انتظار کرے گی۔ دوبارہ جی اُٹھنے کے وقت، آپ کی روح اور بدن دوبارہ مل جائیں گے، اور آپ کا انصاف ہو گا اور جلالی بادشاہت میں آپ کو قبول کیا جائے گا۔ وہ جلال جو آپ کو میراث میں ملے گا وہ آپ کی تبدیلی کی سچائی اور خداوند کے احکامات کی فرماں برداری پر منحصر ہو گا۔ (دیکھئے ”جلالی بادشاہتیں،“

صفحات ۹۲ – ۹۵)۔ اس کا انحصار اُس طریقے پر ہے جس میں آپنے ”یسوع کی گواہی پائی ہے“ (تعلیم و عہد ۷۶:۵۱؛ ۷۴، ۷۹، ۱۰۱ آیات بھی دیکھئے)۔

منصوبے کے علم کے باعث برکات

نجات کے منصوبے کی گواہی آپ کو اُمید اور مقصد دے سکتی ہے جب آپ زندگی کی چنوتیوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔ آپ اس علم سے یقین دہانی پا سکتے ہیں کہ آپ طفل خدا ہیں اور اس زمین پر پیدا ہونے سے پہلے آپ اُس کی حضوری میں رہتے تھے۔ آپ اپنی موجودہ زندگی میں فہم پا سکتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ آپ کے اعمال فانیت کے دوران آپ کی ابدی قسمت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس علم کے ساتھ، آپ ابدی سچائیوں کے اہم فیصلوں پر بنیاد رکھ سکتے ہیں نا کہ زندگی کے بدلتے ہوئے حالات پر۔ آپ خاندان کے ارکان کے ساتھ مسلسل اپنے تعلقات کو بدلتے ہیں، اس وعدے سے خوش ہوتے ہوئے کہ آپ کا خاندان ابدی ہو سکتا ہے۔ آپ کفارے کی گواہی میں اور خداوند کے احکامات، رسوم، عہود، اور تعلیم میں یہ جانتے ہوئے خوشی پا سکتے ہیں کہ ”وہ جو راستبازی کے کام کرے گا وہ اپنا انعام پائے گا، یعنی کہ اس دنیا میں اطمینان، اور آنے والی دنیا میں ابدی زندگی“ (تعلیم و عہد ۵۹:۲۳)

اضافی حوالہ جات: ۲ نیفی ۲:۵ – ۳۰؛ ۱۰:۲۳ – ۲۵؛ ایلما ۱۲:۲۴ – ۳۷؛ ۲۲:۱۲ – ۱۴؛ ۴۲؛ موسیٰ ۶:۴۷ – ۶۲

مختاری؛ یسوع مسیح کا کفارہ؛ تخلیق؛ جسمانی موت؛ روحانی موت؛ گرنا؛ خُدا باپ؛ انجیل؛ آسمان؛ جہنم؛ یسوع مسیح؛ جلالی بادشاہتیں؛ فردوس؛ دوبارہ جی اٹھنا بھی دیکھئے

فحش نگاری

فحش نگاری انسانی بدن کے بارے بیان کیا ہوا اور پیش کردہ کوئی بھی مواد یا جنسی رویہ جو جنسی احساسات کو بھڑکاتا ہو۔ یہ بہت سارے ذرائع سے پھیلتا ہے، جس میں رسالے، کتابیں، ٹیلی ویژن، فلمیں، موسیقی، اور انٹرنیٹ شامل ہے۔ یہ روح کے لئے اُتنا ہی نقصان دہ ہے جتنا بدن کے لئے تمباکو، الکحل، اور دیگر منشیات ہیں۔ فحش نگاری کے مواد کا کسی بھی طرح سے استعمال خدا کے حکموں کی عصمت دری کرنا ہے: ”تو زنا نہ کرنا۔۔ اور نہ ہی اس جیسا کوئی اور کام“ (تعلیم و عہد ۵۹:۶)۔ یہ دوسرے سنجیدہ گناہوں کی طرف بھی ہماری رہنمائی کر سکتا ہے۔ کلیسیا کے ارکان کو کسی بھی حالت میں فحش نگاری سے بچنا چاہیے اور اس کی پیداوار، تقسیم اور استعمال کے مخالفت کرنی چاہیے۔

فحش نگاری المناک حد تک ایک عادی پن ہے۔ دوسری عادات کی طرح، یہ لوگوں کی رہنمائی تجربات اور زیادہ طاقت ور محرکات کی طرف کرتی ہیں۔ اگر آپ اس کا تجربہ کرتے ہیں اور اپنے آپ کو اس کے جال میں پھنسنے کی اجازت دیتے ہیں، تو یہ آپ کے، ذہن، دل، اور روح کو کو پست حال کرتے ہوئے تباہ کرے گا۔ یہ آپ کی عزت نفس کو اور آپ کی زندگی کی خوبصورتی کے انداز کو لوٹ لے گا۔
یہ آپ کو پچھاڑ ڈالے گا اور آپ کی رہنمائی برے خیالات اور ممکنہ حد تک بڑے اعمال تک کرے گا۔
یہ خطرناک حد تک آپ کے خاندانی تعلقات کو نقصان پہنچائے گا۔

فحش نگاری کے عادی پن کی یہ فطرت اور بدن اور روح سے اسکو پہنچے والے نقصان کے بارے خُدا کے خادموں نے ہم کو بار بار آگاہ کیا ہے۔ اگر آپ فحش نگاری کے جال میں پھنس چکے ہیں، تو فوری طور پر بند کریں اور مدد کے خواہاں ہوں۔ توبہ کے ذریعے، آپ معافی اور انجیل کی اُمید پا سکتے ہیں۔ اپنے بشپ یا برانچ کے صدر کے پاس مشورت کے لئے جائیں کہ آپ اپنے مسئلے پر کس طرح سے قابو پا سکتے ہیں، اور یسوع مسیح کے کفارے کے باعث شفا کی تمنا کے خواہاں ہوں۔ خداوند سے التجا کریں کہ اس خطرناک عادی پن پر غالب آنے کے لئے آپ کو مضبوطی بخشے۔

اضافی حوالہ جات: متی ۵:۲۷-۲۸؛ رومیوں ۶:۱۲؛ ایلما ۳۹:۹؛ تعلیم و عہد ۴۲:۲۳

پاکدامنی، لالچ بھی دیکھئے

دعا

آپ طفلِ خُدا ہیں۔ آپ کا آسمانی باپ آپ سے پیار کرتا اور آپ کی ضرورتوں کو جانتا ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ آپ دُعا کے ذریعے اُس سے پیار کریں۔ صرف اُسی سے دعا کریں اور اُس کے علاوہ کسی اور سے نہ کریں۔ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا ہے، ''پس تم ہمیشہ میرے نام میں باپ سے دُعا مانگنا'' (۳ نیفی ۱۸:۱۹)

جب آپ دعا کے ذریعے خُدا تک رسائی پانے کی عادت بنا لیتے ہیں، تو آپ اس کو جانو گے اور ہمیشہ اُس کے قریب ہو جاؤ گے۔ آپ کی خواہشات اُس کی مانند زیادہ سے زیادہ ہو جائیں گی۔ آپ اپنے آپ کو محفوظ کرنے کے قابل ہو جاؤ گے اور دوسری برکات کے لئے جو وہ آپ کو دینے کے لئے تیار ہے اگر آپ اُس سے ایمان سے مانگو گے۔

دعا کے اُصول

آپ کا آسمانی باپ ہمیشہ آپ کی دعاؤں کو سننے اور اُن کے جوابات دینے کے لئے تیار رہتا ہے۔ آپ کے دعاؤں کی طاقت کا انحصار آپ پر ہے۔ جب آپ دعا کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں، تو اس مشورت کو یاد رکھیں:

اپنی دعا کو بامفہوم بنائیں۔ مورمن نبی نے آگاہ کیا کہ اگر کوئی بھی "حقیقی دل سے دعا نہ مانگے۔۔ تو یہ اس کے لئے بے سود ہو گی، کیوں کہ اس طرح سے خُدا کچھ بھی قبول نہیں کرتا ہے" (مرونی ۷:۹)۔ اپنی دعاؤں کو بامفہوم بنانے کے لئے، آپ کو لازمی طور پر مُخلصی سے دعا کرنی چاہیے اور "اپنے دل کی پوری قوت کے ساتھ" (مرونی ۷:۹)۔ جب آپ دعا کریں تو بک بک کرنے سے پرہیز کریں۔ (دیکھئے متی ۶:۷) اپنے رویے اور اپنے کلام کو جو آپ استعمال کرتے ہیں سنجیدہ خیالات کے طور پر لیں۔

ایسی محبت استعمال کریں جو محبت، عزت، احترام، اور قربت کو ظاہر کرے۔ اس اصول کا اطلاق اُس زبان سے جو آپ بولتے ہیں مختلف ہو گا۔ اگر آپ انگریزی میں دعا کرتے ہیں، مثال کے طور پر، آپ کو صحائف کے اسم ضمیر کا استعمال کرنا چاہیے جب آپ خدا سے مخاطب ہوتے ہیں—— تو Thee, Thou, Thy, اور Thine تاکہ بالکل عام استعمال ہونے والے اسم ضمیر جیسے you, your, and yours. ۔ زبان سے قطع نظر، اصول ایک سا ہی رہتا ہے: جب آپ دعا کرتے ہیں، آپ کو وہ الفاظ یاد کرنے چاہیے جو مناسب طور پر، محبت بھرے الفاظ اور خدا کے ساتھ عبادت گزاری کے الفاظ کے طور پر استعمال کئے گئے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ دعا کی زبان سیکھنے کے لئے آپ کو کوئی مشکلات پیش آئیں، مگر آہستہ آہستہ جب آپ دعا کرتے اور صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں تو آپ بہتر ہوتے جاتے ہیں۔

اپنے آسمانی باپ کا ہمیشہ شکریہ ادا کریں۔ "اُن بہت سی مہربانیوں اور برکتوں کے لئے جو اُس نے تُمھیں بخشی ہیں، تم کو ہر روز خُدا کی شکر گزاری میں بسر کرنی" چاہیے۔ (ایلما ۳۴:۳۸)۔ جب آپ اپنی برکات کو یاد کرنے کے لئے وقت نکالتے ہیں، تو تم جانو گے کہ تمہارے آسمانی باپ نے تمہارے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ اُس کے لئے شکر گزاری کا اظہار کرو۔

وہ سب جو آپ کرتے ہیں آپ کو اُس میں آسمانی باپ کی رہنمائی اور طاقت کو دیکھنا چاہیے۔ ایلما اپنے بیٹے ہیلیمن کو نصیحت کرتا ہے: "تم ان کاموں اور اپنی کُل مدد کے لئے خُدا ہی سے فریاد کر، ہاں تیرے سب کام خُداوند کے لئے ہوں اور جہاں بھی تُو جائے خُداوند ہی میں ہو، ہاں تیرے سب خیال

خُداوند کی طرف لگے رہیں، ہاں تیرے دل کی لگن ہمیشہ تک خُداوند ہی کی طرف لگی رہے۔ اپنے تمام کاموں میں خُداوند سے مشورت کر اور وہ نیکی کے لئے تجھے ہدایات کرے گا، ہاں جب تُو رات کو لیٹے تو سونے سے پیشتر خُداوند کے حضور سجدہ کر تاکہ وہ تیری نیند میں تیرا نگہبان ہو اور صُبح جب تُو اُٹھے تو تیرا دل خُدا ہی کا شکر گزار ہو اور اگر تُو یہ کام کرے تو یوم آخر کو اقبالمند کیا جائے گا"

(ایلما ۳۷:۳۶-۳۷؛ ۳۴:۱۷-۲۶ آئت بھی دیکھئے)

جب آپ دعا کریں تو دوسروں کی ضروریات کو بھی دیکھیں۔ "اُن سب کی بھلائی کے لئے جو تُمہارے اردگرد ہیں، اُسی کی طرف دعا میں لگا رہے" (ایلما ۳۴:۲۷)۔ اپنے آسمانی باپ سے کہیں کہ وہ جو ضرورت مند ہیں اُن کو برکت اور تسلی دے۔ اُس سے کہیں کہ وہ کلیسیا کے صدر، دیگر جنرل اتھارٹیز ،اور مقامی کلیسیائی رہنماؤں کو الہام بخشے اور مضبوط کرے۔ خاندانی ارکان اور دوستوں کی بہبود کے لئے کام کریں۔ حکومتی رہنماؤں کے لئے کام کرے۔ خداوند سے کہیں کہ وہ مشنریون کو الہام بخشے اور اُن کی اور جن کو وہ تعلیم دے رہے ہیں اُن کی حفاظت کرے۔

روح القدس کی ہدایت پائیں تاکہ آپ جان لیں کہ آپ نے اپنی دعا میں کیا کچھ شامل کرنا ہے۔ روح القدس آپ کو دعا کے بارے سکھا سکتا ہے اور وہ باتیں جو آپ کہتے ہیں اُن میں رہنمائی دے سکتا ہے (دیکھئے رومیوں ۸:۲۶؛ ۲ نیفی ۳۲:۸) وہ دعا میں آپ کی مدد کر سکتا ہے "خدا کی مرضی کے مطابق" (تعلیم و عہد ۴۶:۳۰)

جب آپ دعا کے ذریعے درخواست کرتے ہیں، کیا اس کو منظور کروانے کے لئے جو کچھ آپ کر سکتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ آسمانی باپ آپ سے کہیں زیادہ کی توقع کرتا ہے جو کچھ برکات کے لئے آپ اُس سے مانگتے ہیں۔ جب آپ کے پاس کرنے کے لئے کوئی ضروری فیصلہ ہوتا ہے، وہ اکثر اُس کو آپ کی ضرورت ہوگی "اس کا اپنے ذہن میں مطالعہ کریں" اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب آپ کو دے (دیکھئے تعلیم و عہد ۹:۷-۸)۔ رہنمائی کے لئے آپ کی دعائیں صرف اُس وقت پُراثر ہوں گی جس قدر آپ کی کوششیں روح القدس کی سرگوشی کو پانے کے لئے موثر ہوں گی۔ آپ کی اپنی بہبود کے لئے اور دوسروں کی بہبود کے لئے آپ کی دعائیں اُس وقت بے فائدہ ہوں گی اگر آپ "اگر تم محتاجوں اور ننگوں سے مُنہ پھیرتے اور بیماروں اور مصیبت زدوں کی خبر نہیں لیتے اور اپنے مال میں محتاجوں کو شریک نہیں کرتے" (ایلما ۳۴:۲۸)

اگر آپ کے سامنے کوئی مشکل کام ہے، تو جب آپ اپنے گھٹنوں کے بل ہوتے ہیں اور مدد کے لئے کہتے ہیں، پھر اپنے پاؤں پر کھڑے ہوتے اور کام پر چلے جاتے ہیں تو آسمانی باپ آپ سے خوش ہوتا ہے۔ وہ آپ کے تمام راستباز کاموں میں مدد کرے گا، مگر وہ جو آپ خود کر سکتے ہیں وہ اُس کام میں شاذ و نادر ہی آپ کی مدد کرے گا۔

ذاتی دعا

اپنے پہاڑی واعظ میں، یسوع مسیح نے نصیحت کی: "اور جب تو دعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔ س صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا" (متی ٦:٦) ذاتی، نجی دعا آپ کی روحانی ترقی کا ایک اہم حصہ ہے۔

کم از کم ہر ایک صبح اور رات کو، کوئی ایسی جگہ ڈھونڈیں جو افراتفری سے آزاد ہو۔ فروتنی کے ساتھ گھٹنوں کے بل ہوں اور اپنے آسمانی باپ کے ساتھ گفتگو کریں۔ اگرچہ بعض اوقات آپ کو خاموشی سے بھی دعا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، زبانی دعا کرنے کے لئے ایسے وقت میں کچھ زیادہ کوشش کریں۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۹:۲۸؛ ۲۰:۵۱)

یاد رکھیں کہ دعا دوہرا رابطہ ہے۔ جب آپ اپنی دعا ختم کرتے ہیں، تو سننے اور توقف کے لئے وقت لیں۔ بعض اوقات، آسمانی باپ جب ابھی آپ اپنے گھٹنوں کے بل ہی ہیں تو آپ کو مشورت، رہنمائی، یا تسلی دے گا۔"

کبھی بھی یہ خیال نہ لائیں کہ آپ دعا کے اہل نہیں ہیں۔ ایسا خیال شیطان کی طرف سے آتا ہے، جو آپ کو اس بات کے لئے قائل کرتا ہے کہ آپ کسی بھی صورت میں دعا نہ کریں (دیکھئے ۲ نیفی ۳۲:۸)۔ اگر آپ دعا کے لئے احساس نہیں بھی رکھتے تو بھی اتنی دیر تک دعا کرتے رہے جتنی دیر تک آپ کو دعا کرنے کا احساس نہ ہو جائے۔

نجات دہندہ نے حکم دیا ہے، "ہمیشہ دعا کرو، کہ آپ فتح مند ہو جاؤ؛ ہاں، کہ تم شیطان پر غالب آؤ، اور تم شیطان کے خادموں کے ہاتھوں سے بچ نکلو جو شیطان کے لئے کام کرتے ہیں" (تعلیم و عہد ۱۰:۵)۔ اگرچہ تم مسلسل اپنے گھٹنوں پر نہیں رہ سکتے، ہمیشہ ذاتی اور نجی دعا کرتے ہوئے، آپ اپنے دل کو "پورے طور پر دعا میں مسلسل [خُدا] کی طرف لگا رہے" (ایلما ۳۴:۲۷؛ ۳ نیفی ۲۰:۱ بھی دیکھئے)۔

ہر ایک دن، آپ اپنے آسمانی باپ اور اُس کے عزیز بیٹے کے لئے محبت کے مستقل احساس کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ آپ خاموشی سے اپنے باپ کے لئے شکریے کا اظہار کر سکتے ہیں اور اُس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کی ذمہ داریوں میں آپ کو مضبوطی بخشے۔ آزمائش کے اوقات میں یا جسمانی خطرات میں، آپ خاموشی سے اُس کی مدد کر سکتے ہیں۔

خاندانی دعا

نجی دعا کرنے کے حکم میں اضافے کے طور پر، نجات دہندہ نے ہمیں اپنے خاندانوں کے ساتھ بھی دعا کرنے کی نصیحت کی ہے۔ اُس نے کہا ہے، ''اپنے اپنے خاندان کے ساتھ ہمیشہ میرے نام میں دعا کرتے رہنا تاکہ تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد برکت پائے'' (۳ نیفی ۱۸:۲۱)

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو خاندانی دعا اپنی خاندانی زندگی کا مستقل طور پر حصہ بنائیں۔ ہر ایک صبح اور شام، فروتنی کے ساتھ گھٹنوں کے بل ہوں۔ خاندان کے ہر ایک رکن کو کثرت کے ساتھ دعا کرنے کا موقع بخشیں۔ وہ برکات جو آسمانی باپ نے آپ کو دی ہوئی ہیں اُن کے تشکر کے لئے متحد ہوں۔ وہ برکات جن کی آپ کو ضرورت ہے اُن کی التجا کے لئے ایمان میں متحد ہوں اور دوسروں کے لئے بھی دعا کریں۔

باقاعدہ خاندانی دعا کے باعث، آپ اور آپ کا خاندان خدا کے اور ایک دوسرے کے قریب ہو گا۔ آپ کے بچے آسمانی باپ کے ساتھ گفتگو کرنا سیکھیں گے۔ آپ سب دوسروں کی مدد کرنے اور آزمائشوں کا مقابلہ کرنے کے لئے بہتر طور پر تیار ہوں گے۔ آپ کا گھر روحانی مضبوطی کا مقام ہو گا، دنیا کی برائیوں کے اثر کے برعکس ایک پناہ گاہ۔

عوامی دعا

بعض اوقات آپ کو عوامی طور پر بھی دعا کے لئے کہا جا سکتا ہے، ہو سکتا ہے کلیسیائی مجلس یا جماعت کے دوران۔ جب آپ کو یہ موقع ملے، تو یاد رکھیں کہ آپ آسمانی باپ کیساتھ گفتگو کر رہے ہیں، نہ کہ عوامی طور پر خطاب کر رہے ہیں۔ اس بارے قطعاً پریشان نہ ہوں کہ جو کچھ آپ کہتے ہیں دوسرے اُس کے بارے کیا کہیں گے۔ اس کی بجائے ایک سادہ، دل کو چھونے والی دعا کریں۔

دعا کے جوابات پانا

نجات دہندہ نے سکھایا، ”مانگو تو تم کو دیا جائے گا؛ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا: کیوں کہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔“ (متی ۷:۷–۸)۔ نفیوں سے اُس نے کہا، ”اگر تم میرے نام میں باپ سے وہ کچھ جو واجب ہو، اِس ایمان کے ساتھ مانگو کہ تمہیں ملے گا تو دیکھو تمہیں دیا جائے گا“ (۳ نیفی ۱۸:۲۰)۔

آسمانی باپ آپ کی دعائیں سنتا ہے۔ وہ سکتا ہے وہ آپ کی توقعات کے مطابق جواب نہ دے، مگر وہ جواب ضرور دیتا ہے—اپنی مرضی کے مطابق اور اپنے مقررہ وقت پر۔ کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ آپ کے لئے بہترین کیا ہے، ہو سکتا ہے بعض اوقات جب آپ کی درخواستیں مُخلص بھی ہوں تو وہ نفی میں جواب دے۔

دعا کے جوابات بہت سارے طریقوں سے ملتے ہیں۔ وہ اکثر روح القدس کی خاموش اور دھیمی آواز میں آتے ہیں (دیکھئے ”مکاشفہ“، صفحات ۱۴۰–۴۴)۔ وہ آپ کی زندگی کے حالات میں آسکتے ہیں یا آپ کے گرد دوسروں کے مہربان اعمال سے۔ جیسے آپ دعا کے باعث مسلسل طور پر آسمانی باپ کے نزدیک ہوتے رہتے ہیں، تو آپ اپنی التجاؤں کے رحم بھرے اور حکمت بھرے جوابوں کو زیادہ فوری طور پر جان سکتے ہیں۔ آپ جانو گے کہ وہ آپ کی ”پناہ اور قوت ہے، مصیبت میں مُستعد اور مدد گار“ (زبور ۴۶:۱)

اضافی حوالہ جات: متی ۶:۵–۱۵؛ یعقوب ۱:۵–۶؛ انوس ۱:۱–۱۷؛ مضایاہ ۴:۱۱–۱۲؛ ۳ نیفی ۱۳:۶–۷؛ ۱۴:۷–۸؛ تعلیم و عہد ۱۹:۳۸؛ ۸۸:۶۳–۶۵؛ جوزف سمتھ — تاریخ ۱:۹–۱۹

ایمان؛ روزہ اور روزے کے ہدیے؛ عبادت بھی دیکھئے

قبل از فانی وجود (دیکھئے نجات کا منصوبہ)

کاہن (دیکھئے ہارونی کہانت؛ کلیسیائی تنظیم؛ کہانت)

کہانت

کہانت خُدا کی ابدی قوت اور اختیار ہے۔ کہانت کے ذریعے خدا نے آسمان اور زمین تخلیق کئے اور ان کا انتظام سنبھالتا ہے۔ اس قوت کے باعث وہ اپنے بچوں کو مخلصی بخشتا اور سرفراز کرتا ہے، ''انسان کی زندگی میں لافانیت اور ابدی زندگی'' لاتے ہوئے (موسیٰ ۱:۳۹)

کہانتی اختیار زمین پر مَردوں کو عطا کیا گیا ہے

خدا کہانتی اختیار کلیسیا کے اہل مَرد ارکان کو دیتا ہے تاکہ وہ اُس کے بچوں کے لئے اُس کے نام میں فرائض سرانجام دے سکیں۔ کہانتی حاملین کے پاس انجیل کی تبلیغ کا، نجات کی رسوم ادا کرنے کا، اور زمین پر خدا کی سلطنت چلانے کا اختیار ہو سکتا ہے۔

کلیسیا کے مرد ارکان جب ۱۲ سال کی عمر کے ہوتے ہیں وہ اپنی کہانتی خدمت کا آغاز کر سکتے ہیں۔ وہ ہارونی کہانت کے حامل ہوتے ہوئے آغاز کرتے ہیں، اور بعد میں جب وہ ملک صدق کہانت کے اہل ہو جاتے ہیں تو اُن کو وہ عطا کی جاتی ہے۔ اُن کی زندگی کی مختلف سطحوں پر اور جب وہ مختلف ذمہ داریوں کو قبول کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں، وہ کہانت میں مختلف عہدے رکھتے ہیں، جیسے کہ ڈیکن، ٹیچر، یا ہارونی کہانت میں کاہن اور اعلیٰ یا ملک صدق کہانت میں ایلڈر۔ (ہارونی کہانت اور ملک صدق کہانت کی مخصوص معلومات کے لئے دیکھئے، صفحات ۳-۴ اور ۱۰۱-۲۔)

کلیسیا کے مَرد رکن کے واسطے کہانت پانے کے لئے، ایک بااختیار کہانتی حامل لازمی طور سے اُس پر عطا کرتا ہے اور اُس کو اُس کہانت کے عہدے میں مقرر کرتا ہے (دیکھئے عبرانیوں ۵:۴؛ تعلیم و عہد ۴۲:۱۱؛ ایمان کے ارکان ۱:۵)

اگرچہ کہانت کا اختیار صرف کلیسیا کے اہل مَرد ارکان کو دیا جاتا ہے، مگر کہانتی برکات سب مرد، عورتوں، اور بچوں کے لئے دستیاب ہیں۔ ہم سب راست باز کہانتی قیادت کے اثر سے فائدہ اُٹھاتے ہیں، اور ہمارے پاس یہ خصوصی حق ہے کہ ہم نجات مہیا کرنے والی کہانتی رسوم کو پائیں۔

کہانت اور خاندان

کہانت کی سب سے اہم مشق خاندان میں ہوتی ہے۔ چرچ میں ہر ایک شوہر اور باپ کو ملک صدق رکھتے ہوئے اہل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مساوی ساتھی ہونے کے ناطے اپنی بیوی کے ساتھ، وہ

راست بازی اور محبت کے ساتھ رہتا ہے، اور خاندان کے روحانی رہنما کے طور پر خدمت کرتا ہے۔ وہ باقاعدہ دعاؤں میں، مطالعہ صحائف میں، اور خاندانی شام میں رہنمائی کرتا ہے۔ وہ بچوں کو سکھانے اور اُنہیں نجات کی رسوم پانے کی تیاری کرنے میں مدد کے لئے اپنی بیوی کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۶۸:۲۵–۲۸) وہ رہنمائی، شفا، اور اطمینان کے لئے کہانتی برکات دیتا ہے۔

بہت سارے ارکان کے گھروں میں اہل ملک صدق کہانت کے حامل نہیں ہیں۔ تاہم، گھریلو معلم کی خدمت کے باعث اور کہانتی رہنماؤں کے باعث، چرچ کے سارے ارکان اپنی زندگیوں میں کہانتی طاقت کی برکات سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

کہانتی جماعتیں

ایک کہانتی جماعت بھائیوں کا ایک منظّم گروہ ہے جو سب ایک ہی کہانتی عہدہ رکھتے ہیں۔ ان جماعتوں کا بنیادی مقصد دوسروں کی خدمت کرنا، اتحاد اور بھائی چارہ پیدا کرنا، اور تعلیمات اصولوں اور فرائض میں ایک دوسری کو ہدایات کرنا ہے۔

جماعتوں کا وجود کلیسیائی تنظیموں کے سارے معیارات پر ہے۔ کلیسیا کا صدر اور اُس کے مشیر صدارتی مجلس اعلی کی جماعت بناتے ہیں۔ بارہ رسول بھی ایک جماعت بناتے ہیں۔ ستر، دونوں جنرل اور علاقائی اتھارٹیز، بھی جماعتوں میں منظّم ہیں۔ ہر ایک سٹیک کا صدر اعلیٰ کاہنوں کی جماعت کی صدارت کرتا ہے، سٹیک میں تمام اعلیٰ کاہنوں کو بناتے ہوئے۔ ہر ایک برانچ یا وارڈ میں عام طور پر ایلڈروں، کاہنوں، معلمین، اور ڈیکنوں کی جماعت ہوتی ہیں۔ اعلیٰ کاہنوں میں خدمت کرنے کے لئے، وارڈوں میں اعلیٰ کاہنوں کو بھی منظّم کیا جاتا ہے۔

گھریلو تدریس

جب سے کہانتی حاملین کو ٹیچر کے عہدے میں مقرر کیا جاتا ہے، اُن کے پاس ذمہ داری اور موقع ہے کہ وہ گھریلو معلمین کے طور پر خدمت کر سکیں۔ اس طرح سے وہ ”ہمیشہ کلیسیا کی خبر گیری کرتے ہوئے، اور اُنہیں مضبوط کرنے کے لئے اُن کے ساتھ رہتے ہوئے“ اپنے فرائض کی تکمیل کے لئے کام کر سکتے ہیں (تعلیم و عہد ۲۰:۵۳)۔

گھریلو معلمین کے پاس انفرادی اشخاص اور خاندانوں کی مدد کے لئے پہلا کلیسیائی ذریعہ ہونے کے ناطے پہلا مقدس فرض ہے۔ وہ ماہانہ سطح پر کم از کم ایک بارے اپنے مقرر ارکان کو ملتے ہیں۔ اپنے مقررہ ارکان کو مقرر کرنے اور ملنے سے، وہ اُن والدین کی اُن کی ذمہ داریوں میں، خاندان کے ہر ایک رکن کے لئے انجیل سکھانے میں، دوستی کے تعلق کو فروغ دینے میں، اور ارکان کی ہیکلی رسوم پانے کی تیاری میں اور انجیل کی برکات کے اہل بن کر جینے میں مدد کرتے ہیں۔

وارڈوں اور برانچوں میں رہنما اس بات کی یقین دہانی کراتے ہیں کہ گھریلو معلمین ہر ایک خاندان یا انفرادی ارکان کو مقرر کئے جائیں۔ وہ گھریلو معلمین کی پشت پناہی کرتے ہیں کہ ہر ایک رکن کی روحانی اور دنیاوی ضروریات کو پورا کرنے میں اُن کی مدد کرے۔

کہانت کی کنجیاں

کلیسیا میں کہانتی اختیار کی مشق کا انتظام کہانتی حامل چلاتے ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۶۵:۲؛ ۱۲۴:۱۲۳)۔ وہ جن کے پاس کہانتی کنجیاں ہیں اُن کے پاس اختیار ہے کہ وہ صدارت کریں اور کلیسیائی قانونی دائرہ کار میں رہتے ہوئے اس کی رہنمائی کریں۔ مثال کے طور پر، ایک بشپ کے پاس کہانتی کنجیاں ہوتی ہیں جو اُسے اُس کی وارڈ میں صدارت کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ اس لئے، جب ایک بچہ اُس وارڈ میں بپتسمے کے لئے تیار ہوتا ہے، وہ شخص جو بچے کو بپتسمہ دے رہا ہوتا ہے وہ لازماً بشپ کی اجازت حاصل کرتا ہے۔

یسوع مسیح کے پاس ساری کنجیاں ہیں۔ اُس نے اپنے رسولوں کو اپنی کلیسیا چلانے کے لئے ضروری کنجیاں عطا کی ہیں۔ صرف تجربہ کار رسول، کلیسیا کا صدر، ان کنجیوں کو ساری کلیسیا کا انتظام چلانے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں (یا کسی دوسرے کو استعمال کرنے کا اختیار دے سکتے ہیں) (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۳:۱-۴؛ ۸۱:۲؛ ۱۳۲:۷)۔

کلیسیا کا صدر دوسرے کہانتی رہنماؤں کو کہانتی کنجیاں دیتا ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کے دوران اس کو استعمال کر سکیں۔ کہانتی کنجیاں ہیکل، مشن، سٹیکوں، ڈسٹرکٹوں؛ بشپوں؛ برانچ؛ اور جماعتوں کے صدور کو عطا کی جاتی ہیں۔ ایک شخص جو ان میں سے کسی ایک حیثیت پر بھی خدمت کرتا ہے وہ اُس وقت تک اس کے پاس ہوتی ہیں جب تک وہ اس سے فارغ نہیں ہو جاتا ہے۔ مشیر کنجیاں حاصل نہیں کرتے ہیں، مگر وہ بلاہٹ اور تفویض کردہ کام کی ذمہ داری اور اختیار حاصل کرتے ہیں۔

راستبازی سے کہانت کی مشق کرنا

اگر آپ ایک کہانتی رہنما ہیں، تو یاد رکھیں کہ کہانت ہر وقت اور کُلی حالات میں آپ کا حصہ ہونی چاہیے۔ یہ ایک گھڑی کی مانند نہیں ہے جس کو آپ اپنی مرضی کے مطابق اُتار لیں اور پہن لیں۔ کہانت کے کسی بھی عہدے میں تقرری ایک زندگی بخش خدمت کی ذمہ داری ہے، اس وعدے کے ساتھ کہ خداوند آپ کو اپنا کام آپ کی وفاداری کے مطابق کرنے کے لئے اہل بنائے گا۔

درحقیقت آپ کو کہانتی طاقت پانے اور اس کی مشق کرنے کے لئے اہل ہونا چاہیے۔ وہ الفاظ جو آپ بولتے ہیں اور آپ کا روزمرہ کا رویہ خدمت کے لئے آپ کی قابلیت کو متاثر کرتا ہے۔ عوام میں آپ کا رویہ لازمی طور پر سرزنش سے پاک ہو۔ حتیٰ کہ نجی طور پر بھی آپ کا رویہ بہت اہم ہے۔ نبی جوزف سمتھ کے ذریعے، خداوند نے اعلان کیا کہ ”کہانت کے حقوق ناقابل گزیر طور پر آسمانی قوتوں کے ساتھ منسلک ہیں، اور آسمانی قوتوں کو نہ تو اختیار میں کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی قابو میں کیا جاسکتا ہے ما سوائے راستبازی کے اصولوں کے“ (تعلیم و عہد ۱۲۱:۳۶)۔ وہ کہانتی حاملین کو آگاہ کرتا ہے۔

”جب ہم اپنے گناہوں کو چھپانے کے لئے اُنہیں قبول کرتے ہیں، یا اپنے تکبر سے تسکین پاتے ہیں، تو ہماری بے ثبات ہوس، یا انسان کی اولاد کے جانوں پر اختیار پانے یا اُنہیں مجبور کرنے کی مشق کرتے ہیں، تو سنو راست بازی کے کسی بھی درجے میں، آسمان اپنے آپ کو پیچھے ہٹا لیتے ہیں؛ خداوند کی روح رنجیدہ ہوتی ہے؛ اور جب وہ پیچھے ہٹ جاتی ہے، تو کہانت یا اُس آدمی کا اختیار پورا ہوتا ہے۔ دیکھو، اس سے قبل وہ باخبر ہے، وہ اپنے آپ میں ہی باقی رہ گیا ہے“ (تعلیم و عہد ۱۲۱:۳۷-۳۸)

آپ ماسوائے ”ترغیب، کے زیادہ دیر تک مصیبتیں برداشت کرنے، شائستگی اور حلیمی، اور خالص محبت؛ مہربانی، اور خالص علم، جو منافقت کے علاوہ جانوں کو فروغ دے گا، اور کسی دھوکہ کے بغیر کہانت میں اثر یا کسی طاقت کو برقرار نہیں رکھ سکتے ہیں۔

جب آپ راستبازی اور محبت سے کہانت کی مشق کرتے ہیں، تو آپ خداوند کے ہاتھوں میں آلہ کار بن کر خدمت کرتے ہوئے خوشی پاؤ گے۔ اُس نے کہا:

”سارے انسانوں، اہل ایمان کے گھرانے کے لئے، اپنے پیالوں کو محبت سے معمور رہنے دو، اور نیکی کے سبب اپنے خیالوں کو مسلسل سنوارنے دو؛ پھر خُداوند کی حضوری میں آپ کا اعتماد زیادہ بڑھے گا؛ اور کہانت کی تعلیم اُن کی جان پر ایسے ٹھہرے گی جس طرح سے آسمان سے شبنم ٹپکتی ہے۔

”روح القدس تمہارا مستقل ساتھی ہو گا، اور تمہارا عصا راستبازی اور سچائی کا لا تبدیل عصا ہو گا؛ اور تمہارا اختیار ہمیشہ رہنے والا ہو گا، اور اہم ذرائع کے بغیر یہ تم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بہے گا“ (۱۲۱:۴۵–۴۶)

اضافی حوالہ جات: یوحنا ۱۵:۱۶؛ اعمال ۸:۱۴–۲۰؛ یعقوب ۵:۱۴–۱۵؛ تعلیم و عہد ۱۳؛ ۲۰؛ ۸۴؛ ۱۰۷؛ جوزف سمتھ — تاریخ ۱:۶۸–۷۳

ہارونی کہانت؛ کلیسیائی تنظیم؛ ملک صدق کہانت؛ رسوم؛ انجیل کی بحالی بھی دیکھئے

تحقیر

بے حرمتی مقدس چیزوں کی گستاخی یا توہین ہے۔ اس میں کسی بھی خدائی ارکان کی عمومی طور پر یا بے احترامی سے نام کو استعمال کرنا ہے۔ اس میں کسی بھی قسم کی ناپاک یا بے ہودہ گفتگو یا رویہ شامل ہے۔

ہر ایک آسمانی باپ، یسوع مسیح، اور روح القدس کا نام احترام اور عزت سے لیں۔ اُن کے ناموں کا بے جا استعمال گناہ ہے۔ بے حرمت، بے ہودہ، یا غیر مہذب زبان ہر اشارے، اور اس کے ساتھ ساتھ غیر اخلاقی لطیفے، خداوند اور دوسروں کو ناراض کرتے ہیں۔

غلیظ زبان آپ کی روح کو نقصان پہنچاتی ہے اور آپ کو پست کرتی ہے۔ دوسروں سے اس قدر متاثر نہ ہوں کہ آپ بھی غلیظ زبان استعمال کرنے لگیں۔ اس کی بجائے، صاف زبان استعمال کریں جو دوسری کو ترقی دیتی اور بلند کرتی ہو۔ ایسے دوستوں کا انتخاب کریں جو اچھی زبان استعمال کریں۔ ایک نمونہ قائم کریں جو اچھی زبان استعمال کرنے میں اُن کی حوصلہ افزائی کرے جو آپ کے گرد ہیں۔ اگر دوست یا جاننے والے بے حرمتی والے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو اچھی فطرت اُن کو متبادل الفاظ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اگر وہ بضد ہوں، تو بڑے آرام سے موضوع کو بدل ڈالیں۔

اگر آپ نے قسم کی عادت کو فروغ دے رکھا ہے، تو آپ اس کو ختم کر سکتے ہیں۔ صرف اس کو تبدیل کرنے کے ارادے سے آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ دعا کے لئے مدد کریں۔ اگر آپ بے حرمت زبان استعمال کرنے کی ترغیب پاتے ہیں، تو خاموش رہیں یا جو کچھ کہنا چاہتے ہیں اس کو کسی اور طریقے سے کہیں۔

اضافی حوالہ جات: ملاکی ۱۹:۱۲؛ تعلیم و عہد ۶۳:۶۰–۶۴

پاکدامنی، ترغیب بھی دیکھیں

نبوت (دیکھئے مکاشفہ؛ روحانی تحائف)

انبیأ

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے رکن کے طور پر، ہم بڑے بابرکت ہیں کہ ہماری رہنمائی زندہ نبی کرتے ہیں—جو موسیٰ، یسعیاہ، پطرس، پولوس، نیفی، مورمن، اور صحائف کے دیگر انبیأ کی طرح وہ بھی خداوند سے الہام شدہ انسان ہیں۔ ہم کلیسیا کے صدر کی بطور نبی، رویابین، اور مکاشفہ بین تائید کرتے ہیں—واحد انسان جو پوری کلیسیا کی رہنمائی کے لئے زمین پر مکاشفہ پاتا ہے۔ ہم اُس کے مشیروں کی بھی تائید کرتے ہیں جو صدارتی مجلس اعلیٰ میں ہیں اور نبیوں، رویابین، اور مکاشفہ بین کے طور پر بارہ رسولوں کی جماعت کے ارکان کی بھی تائید کرتے ہیں۔

قدیم زمانے کے نبیوں کی طرح، آج کے نبی بھی یسوع مسیح کی گواہی دیتے ہیں اور انجیل سکھاتے ہیں۔ وہ خُدا کی مرضی اور حقیقی کردار کو روشناس کراتے ہیں۔ وہ بہادری سے اور واضح طور پر بولتے ہیں، کھلم کھلا طور پر گناہ کو بُرا کہتے ہیں اور اس کے نتائج سے آگاہی دیتے ہیں۔ بعض اوقات وہ ہمارے فائدے کے لئے مستقبل کی پیش گوئی کا الہام بھی پاتے ہیں۔

آپ زندہ نبیوں پر ہمیشہ اعتماد کر سکتے ہیں۔ اُن کی تعلیمات خداوند کی مرضی کا عکس ہیں، جس نے فرمایا ہے: "جو کچھ میں خُداوند خُدا نے فرمایا ہے، وہ میں نے فرمادیا ہے، اور میں خود کوئی چشم پوشی نہیں کرتا؛ اور اگرچہ آسمان اور زمین ٹل بھی جائیں، مگر میرے الفاظ ہر گز نہ ٹلیں گے، بلکہ پورے ہو کر رہیں گے، خواہ میری زبان سے یا میرے خادموں کی زبان سے، یہ ایک سا ہی ہے" (تعلیم و عہد ۱:۳۸)

آپ کی سب سے بڑی سلامتی سختی سے خداوند کے اُس کلام کی پیروی میں ہے جو نبیوں کے ذریعے دیا گیا ہے، خاص طور پر کلیسیا کے موجودہ نبی سے۔ خداوند آگاہ کرتا ہے کہ وہ جو زندہ نبیوں کے کلام کو نظر انداز کرتے ہیں وہ گریں گے (دیکھئے تعلیم و عہد ۱:۱۴—۱۶)۔ وہ اُن سے عظیم برکات کا وعدہ کرتا ہے جو کلیسیا کے صدر کی پیروی کرتے ہیں۔

"تو اُس کے سارے کلام پر جو وہ تمہیں دے گا توجہ دے گا، جس طرح وہ اُنہیں قبول کرتا ہے، اُس کے سامنے ساری پاکیزگی میں چلنے سے؛

"اُس کے کے کلام سے، تم سارے صبر اور ایمان کے ساتھ ایسے ہی وصول کرو گے جس طرح سے میرے منہ سے۔

"کیوں کہ یہ کام کرنے سے جہنم کے دروازے آپ کے خلاف نہ ہوں گے؛ ہاں، اور خداوند خُدا آپ کے سامنے سے تاریکی کی قوتوں کو منتشر کر دے گا، اور آسمانوں کو تمہاری بھلائی اور اُس کے نام کے جلال کے لئے ہلانے کا سبب بنے گا" (تعلیم و عہد ۲۱:۴–۶)

اضافی حوالہ جات: ۲ تواریخ ۲۰:۲۰؛ عاموس ۳:۷؛ افسیوں ۲:۱۹–۲۰؛ ۱ نیفی ۲۲:۱–۲؛ مضایاہ ۱۳:۳۳–۳۵؛ تعلیم و عہد ۱۰۷:۹۱–۹۲؛ ایمان کے ارکان ۱:۶

جماعت (دیکھئے کہانت)

بارہ رسولوں کی جماعت (دیکھئے کلیسیائی تنظیم)

ستر کی جماعت (دیکھئے کلیسیائی تنظیم)

ریلیف سوسائٹی

ریلیف سوسائٹی کی بنیاد نبی جوزف سمتھ نے ناؤوالی نائز میں ۱۷ مارچ ۱۸۴۲ء کو رکھی۔ اس کے ابتدائی دنوں سے ہی، ریلیف سوسائٹی کے دو اہم مقاصد تھے: غریبوں اور ضرورت مندوں کے لئے ریلیف مہیا کرنا اور جانوں کو بچانا۔ یہ تنظیم آج بھی جاری ہے، اور اُن حقیقی رہنما اصولوں کیساتھ وفادار ہے۔ پوری دنیا میں، ریلیف سوسائٹی میں بہنیں، کہانتی رہنماؤں کے ساتھ مل کر کلیسیا کے مشن کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے کام کرتی ہیں۔ وہ ایک دوسرے کی اس طرح سے مدد کرتی ہیں:

- دعا اور صحائف کے مطالعہ کے سبب اُن کی یسوع مسیح کی گواہیوں کو بڑھاتی ہیں۔
- روح القدس کی ترغیبات کی پیروی کرتے ہوئے روحانی مضبوتی پاتی ہیں۔
- اپنے آپ کو وقف کرتے ہوئے شادیوں، خاندانوں، اور گھروں کو مضبوط کرتی ہیں۔
- وہ ماں ہونے میں شرافت اور عورت ہونے میں خوشی محسوس کرتی ہیں۔
- خدمت اور اچھے کاموں میں خوش ہوتی ہیں۔
- زندگی اور سیکھنے سے محبت کرتی ہیں۔
- سچائی اور راستبازی پر قائم رہتی ہیں۔
- کہانت کی زمین پر خُدا کے اختیار کے طور پر تائید کرتے ہیں۔

- ہیکل کی برکات سے خوش ہوتی ہیں۔
- اپنی الٰہی منزل کے بارے سمجھتی ہیں اور سر فرازی کے لئے کوشش کرتی ہیں۔

اگر آپ ریلیف سوسائٹی میں ہیں، ایک طریقہ جس سے آپ مشن کی تنظیم میں حصہ ڈال سکتی ہیں وہ خاندانی تدریس کی خدمت کے طور پر تفویض کردہ ذمہ داری کو قبول کرنا ہے۔ جب آپ اپنی تفویض کردہ بہنوں کو ملتی اور خدمت کرتی ہیں، تو انجیل سکھانے اور دوستی کو فروغ دینے کے لئے وقت گزاریں۔ اضافے کے طور انفرادی بہنوں کی خدمت کے لئے، آپ خاندانوں کو مضبوط کرنے کے لئے ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

وارڈوں اور برانچوں میں رہنمائیں اس بات کی یقین دہانی کرتی ہیں کہ خاندانی تدریسی معلمات ہر ایک بہن جس کی عمر ۱۸ یا اس سے زائد ہے اُن پر تفویض کی گئی ہیں۔ کہانت اور ریلیف سوسائٹی کی رہنمائیں خاندانی تدریسی معلمین کی پشت پناہی کرتی ہیں کہ وہ ہر ایک بہن کی روحانی اور دنیاوی ضرورت کو پورا کرنے میں مدد کرے۔

ریلیف سوسائٹی میں ایک بہن کے طور پر، آپ بہنوں کی عالمگیر مجلس کی رکن ہیں، جو یسوع مسیح کے لئے وقف ہونے میں متحد ہیں۔ آپ ایک یقینی علم کیساتھ خدا کی دوسری بیٹیوں کے ساتھ شریک ہوتی ہیں کہ وہ ایمان دار، شریف، رویا رکھنے والی، اور محبت کرتی ہیں، اور آپ کی زندگی کے لئے ایک مفہوم، مقصد اور سمت رکھتی ہیں۔ ریلیف سوسائٹی میں آپ کی شراکت کے باعث، آپ کے پاس بہناپے اور رفاقت سے خوش ہونے کا، بامفہوم خدمت کرنے کا، اپنی گواہی بانٹنے اور اپنی صلاحیتوں کو پیش کرنے کا، اور روحانی طور پر ترقی کرنے کا موقع ہوتا ہے۔

توبہ

توبہ انجیلی اصولوں میں سے پہلا اصول ہے (دیکھئے ایمان کے ارکان ۱:۴)۔ یہ اس زندگی میں اور پوری ابدیت میں آپ کی خوشی کے لئے لازمی ہے۔ توبہ حیرانیوں کو قبول کرنے سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ ذہن اور دل کی تبدیلی ہے کہ آپ خدا کے لئے، اپنے لئے، اور اس دنیا کے لئے تازہ خیالات پیش کرتے ہیں۔ اس میں گناہوں سے مڑنا اور معافی کے لئے خدا کی طرف رجوع کرنا بھی شامل ہے۔ اس کی تحریک خدا کے لئے محبت اور اُس کے حکموں کی تابعداری کے لئے مخلص خواہشات سے ہوتی ہے۔

توبہ کی ضرورت

خداوند نے فرمایا ہے ”کوئی ناپاک چیز آسمان کی بادشاہی کی وارث نہیں ہو سکتی“ (ایلما ۱۱:۳۷)۔ آپ کے گناہ آپ کو ناپاک بناتے ہیں—اور نااہل کہ آپ واپس اپنے آسمانی باپ کی حضوری میں رہنے کے لئے جا سکیں۔ وہ اس زندگی میں آپ کے لئے روحانی تکلیف کا سبب بھی بنتے ہیں۔

یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے، آسمانی باپ نے آپ کو اپنے گناہوں کی معافی کے لئے واحد راستہ مہیا کیا ہے (دیکھئے ”معافی،“ صفحات ۷۰–۷۲)۔ یسوع مسیح نے آپ کے گناہوں کی سزا کے لئے کفارہ مہیا کیا پس اگر آپ مُخلصی سے توبہ کرتے ہیں تو آپ کو معاف کیا جا سکتا ہے۔ جب آپ توبہ کرتے ہیں اور اُس کے بچانے والے فضل پر بھروسہ کرتے ہیں، تو تم اپنے گناہوں سے صاف ہو گے۔ اُس نے فرمایا:

میں تم کو توبہ—اور پھر توبہ کا حکم دیتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں اپنے منہ کے عصا سے، اور پنے غیض و غضب سے، اور اپنے غصے سے تمھیں سزا نہ دوں، اور تمہاری تکالیف پُر درد نہ ہو جائیں—اس قدر پُر درد کہ تم جانتے بھی نہیں، اس قدر شدید کہ تم جانتے بھی نہیں، اور اس قدر سخت تمھیں برداشت کرنی پڑے کہ تم جانتے بھی نہیں۔

”کیوں کہ سنو، میں، خدا، نے یہ ساری چیزیں سب کے لئے سہی ہیں، کہ اگر وہ توبہ کریں تو اُن کو نہ سہنی پڑیں؛

”لیکن اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو اُن کو ضرور سہنی پڑیں گے جس طرح میں نے سہی ہیں؛

”حتیٰ کہ جو تکلیف مجھ خُدا نے سہی، جو سب سے عظیم ہے، کہ تکلیف کے باعث کانپ اُٹھا، اور جسم کے ہر ایک مسام سے لہو ٹپک پڑا، اور روح اور بدن دونوں نے سہیں—اور کاش مجھ کو تکلیف کا یہ پیالہ نہ پینا پڑتا، اور برداشت کرنا پڑتا—

”تاہم، باپ کا جلال ہو، اور میں نے آسمانی باپ کے بچوں کی اس تیاری میں حصہ لیا اور اس کو مکمل کیا“ (تعلیم و عہد ۱۹:۱۵–۱۹)۔

توبہ میں ٹال مٹول کرنے کا خطرہ

اپنے گناہوں میں معقولیت مت ڈھونڈو اور نہ ہی توبہ میں ٹال مٹول کرو۔ امیولک نے خبر دار کیا: ”کیوں کہ دیکھو یہ زندگی انسان کے لئے خُدا سے ملاقات کی تیاری کا وقت ہے، ہاں دیکھو اِس زندگی کا

وقت انسان کے لئے اپنی محنت کرنے کا وقت ہے۔۔۔۔میں تم سے درخواست کرتا ہوں آخری دن تک اپنی توبہ کو مت ٹالو کیوں کہ ہمیں زندگی کا یہ دن اس کے بعد آنے والی ابدیت کی تیاری کیلئے دیا گیا ہے، دیکھو اگر ہم اپنے وقت کو اِس زندگی میں بہتر نہ بنائیں تب تاریکی کی رات آتی ہے جس کے بعد کوئی کام نہ ہو گا" (ایلما ۳۴:۳۲-۳۳)

توبہ کے عناصر

توبہ ایک تکلیف دہ مرحلہ ہے، مگر یہ معافی اور ابدی اطمینان تک رہنمائی کرتا ہے۔ یسعیاہ نبی کے ذریعے، خداوند نے فرمایا ہے، "اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے" (یسعیاہ ۱:۱۸)۔ اس زمانے میں خدا نے وعدہ کیا ہے، "وہ جس نے اپنے گناہوں سے توبہ کی، اُسی کو معاف کیا گیا، اور میں، خداوند اُن کو مزید یاد نہیں رکھتا ہوں" (تعلیم و عہد ۵۸:۴۲)۔ توبہ میں درج ذیل عناصر شامل ہیں:

آسمانی باپ اور یسوع مسیح پر ایمان رکھنا۔ گناہ کی طاقت عظیم ہے۔ اس سے آزادی کے لئے، آپ کو لازمی طور پر اپنے آسمانی باپ کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور ایمان سے دعا کرنی چاہیے۔ ہو سکتا ہے شیطان آپ کو قائل کرنے کی کوشش کرے کہ آپ دعا کرنے کے اہل نہیں ہیں—کہ آسمانی باپ آپ سے سخت ناخوش ہے اور کہ وہ کبھی بھی آپ کی دعاؤں کو نہ سنے گا۔ یہ جھوٹ ہے۔ آپ کا آسمانی باپ آپ کی مدد کے لئے ہمیشہ تیار ہے اگر آپ اُس کے پاس توبہ کرنے والے دل کے ساتھ آؤ گے۔ اُس کے پاس آپ کو شفا دینے کی قوت ہے اور گناہ پر غالب آنے کی۔

توبہ یسوع مسیح پر ایمان کا ایک عمل ہے—اُس کے کفارے کی طاقت کا اقرار۔ یاد رکھیں کہ آپ کی معافی صرف اُسی کی طے کردہ شرائط پر ہو سکتی ہے۔ جب آپ شکر گزاری کے ساتھ اُس کے کفارے اور اُس کی طاقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ وہ آپ کو گناہ کی قوت سے صاف کر سکتی ہے، تو آپ "توبہ کے لئے اپنے ایمان کی مشق کرنے" کے قابل ہیں (ایلما ۳۴:۱۷)

گناہ پر افسوس کرنا۔ دراصل معافی کے لئے، پہلے لازمی طور پر آپ کو اندر سے اس بات کو تسلیم کرنا چاہیے کہ آپ نے گناہ کیا ہے۔ اگر آپ انجیل کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو ایسی قبولیت آپ کی رہنمائی "خدا کے پاس آکر افسوس" کرنے کے لئے کرے گی، "توبہ کی نجات کے لئے کام کرتا ہے" (۲ کرنتھیوں ۷:۱۰) خدا کے پاس آکر افسوس کرنے کا موقع فطری نتائج سے یا سزا

کے خوف کے باعث نہیں آتا؛ بلکہ، یہ اُس علم کے سبب آتا ہے کہ آپ نے اپنے آسمانی باپ اور نجات دہندہ کو ناخوش کیا ہے۔ جب آپ خدا کے ساتھ ہوتے ہوئے افسوس کا تجربہ کریں گے، تو تبدیلی کے لئے آپ کے پاس مخصوص خواہش ہو گی اور گناہوں کی معافی کی ضروریات کی عرض کے لئے آپ رضامند ہوں گے۔

اعتراف۔ ''جو اپنے گناہوں کو چُھپاتا ہے کامیاب نہ ہو گا مگر جو اُن کا اِقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہو گی'' (امثال ۲۸:۱۳)۔ معافی کے لئے لازمی چیز اپنے آپ کو رضامند سے آسمان باپ کے سامنے کھولنا ہے اور اُن سب کا اقرار کرنا ہے جو آپ کر چکے ہیں۔ فروتن دعا کے ساتھ اُس کے سامنے جھکیں، اپنے گناہوں کا اعتراف کریں۔ اپنے غلطیوں اور شرم کن کاموں کا اقرار کریں، اور پھر اُس سے مدد کی درخواست کریں۔

سنجیدہ گناہ، جیسے کہ پاکدامنی کے قانون کو توڑنا، کلیسیا میں آپ کی رکنیت کو بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اس لئے آپ کو ضرورت ہے کہ آپ ایسے گناہوں کا اعتراف خداوند اور کلیسیا میں اُس کے نمائندے سے کریں۔ یہ آپ کے بشپ یا برانچ کے صدر اور ممکنہ طور پر آپ کے سٹیک یا مشن کے صدر کی نگرانی میں ہونا چاہیے، جو کلیسیا میں ایک نگہبان اور منصف کی حیثیت سے خدمت کرتے ہیں۔ جب کہ گناہ تو صرف خدا ہی معاف کر سکتا ہے یہ کہانتی رہنما توبہ کے مرحلے میں ایک بہت ہی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ آپ کے اعتراف کو راز میں رکھیں گے اور توبہ کے پورے مرحلے میں آپ کی مدد کریں گے۔ اُن کے ساتھ کامل طور پر دیانتدار ہوں۔ اگر آپ جزوی طور پر بھی اعتراف کرتے ہیں، اور صرف چھوٹی چھوٹی خطاؤں ہی کا اظہار کرتے ہیں، تو آپ اس قابل نہ ہوں گے کہ آپ زیادہ سنجیدہ چھپایا جانے والا گناہ کے مسئلے کو حل کر سکتے ہیں۔ جتنی جلدی آپ اس مرحلے کا آغاز کریں گے، اُتنی جلدی ہی آپ سکون اور اطمینان پائیں گے جو معافی کے معجزے کے ساتھ آتا ہے۔

گناہ کو ترک کرنا۔ اگرچہ اعتراف توبہ کے لئے ایک اہم جزو ہے، مگر یہی کافی نہیں ہے۔ خداوند نے فرمایا ہے، ''اگر ایک شخص اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اس سے آپ جانیں گے — دیکھو، وہ اُن کا اعتراف کرے گا اور اُن کو معاف کرے گا'' (تعلیم و عہد ۵۸:۴۳)

ایک مضبوط اور مستقل فیصلے پر برقرار رہیں کہ آپ کبھی بھی گناہ نہیں کرو گے۔ جب آپ اس وعدے کی پاسداری کرتے ہیں، تو آپ کو دوبارہ کبھی بھی گناہ کا تکلیف دہ تجربہ نہ ہو گا۔

کسی بھی خطرناک صورت حالسے فوری طور پر بھاگیں۔ اگر گناہ کی کوئی خاص صورت حال رونما ہوتی ہے یا آپ کے لئے گناہ کی وجہ بن سکتی ہے، تو اس کو چھوڑ دیں۔ آپ آزمائش میں لٹکے نہیں رہ سکتے اور نہ ہی گناہ پر غالب آنے کی توقع کر سکتے ہیں۔

بحالی۔ جو کچھ آپ کے اعمال کے باعث نقصان ہو گیا ہو آپ کو جلد از جلد اُس سب کچھ کی جہاں تک ممکن ہو لازمی طور پر بحال کرنا چاہیے، خواہ وہ کسی کی جائیداد ہے یا کسی کی شہرت۔ بحالی کی رضامند خداوند کو دکھاتی ہے کہ آپ توبہ کے لئے سب کچھ کر سکتے ہیں۔

راستباز زندگی گزارنا۔ محض برائی کی مزاحمت کرنا اور اپنی زندگی کو گناہ سے خالی گزارنا ہی کافی نہیں ہے۔ آپ لازمی طور پر اپنی زندگی کو راستباز طور پر گزاریں اور ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہوں جو روحانی طاقت لاتی ہیں۔ اپنے آپ کو صحائف میں ڈبوئے رکھیں۔ خداوند کے لئے روزانہ دعا کریں کہ وہ آپ کو آپ کی طاقت سے بڑھ کر مضبوطی بخشے۔ بعض اوقات، خاص برکات کے لئے روزہ رکھیں۔

کامل فرماں برداری آپ کی زندگی میں انجیل کی کامل طاقت کو لاتی ہے، جس میں وہ بڑھی ہوئی طاقت بھی شامل ہوتی ہے جس سے آپ اپنی کمزوریوں پر بھی غالب آ سکتے ہیں۔ یہ فرماں برادری جس میں اعمال شامل ہیں، آپ اس کو توبہ کے بنیادی حصے کے طور پر نہیں لے سکتے، جیسے کہ میٹنگوں میں شریک ہونا، دہ یکی ادا کرنا، خدمات دینا، اور دوسروں کو معاف کرنا۔ خداوند نے وعدہ فرمایا، "وہ جو توبہ کرتا اور خُدا کے حکموں کی فرماں برداری کرتا ہے خداوند اُس کو معاف کرے گا" (تعلیم و عہد ۱:۳۲)

اضافی حوالہ جات: لوقا ۱۵:۱۱–۳۲؛ ۲ نیفی ۹:۱۹–۲۴؛ مضایاہ ۴:۱–۳؛ ۱۰–۱۳؛ ۲۶:۳۰–۳۱؛ تعلیم و عہد ۱۸:۱۰–۱۶

یسوع مسیح کا کفارہ؛ بپتسمہ؛ کلیسیائی تادیبی مجالس؛ ایمان؛ معافی؛ نجات کا منصوبہ؛ گناہ؛ آزمائش بھی دیکھئے۔

انجیل کی بحالی

جب یسوع زمین پر تھا، تو اُس نے اپنی کلیسیا کو اپنے شاگردوں کے درمیان قائم کیا۔ اُس کی مصلوبیت کے بعد اور اُس کے رسولوں کی موت کے بعد، برگشتگی کے پھیلنے کے بعد زمین پر سے انجیل کو اُٹھا لیا گیا تھا (دیکھئے "برگشتگی،" صفحات ۱۳–۱۴)۔ بہت سارے مرد و خواتین نے اس عظیم برگشتگی کے صدیوں پر محیط دَور کے دوران کامل انجیل کو ڈھونڈا، مگر وہ اس کو پانے میں ناکام رہے۔ اگرچہ بہت ساروں نے انتہائی مُخلصی کے ساتھ نجات دہندہ اور اُس کی تعلیمات کے بارے پرچار کیا، مگر کسی کے پاس خدا سے عطا کردہ کہانتی اختیار یا سچائی کی معموری نہ تھی۔

عظیم برگشتگی روحانی تاریکی کا دَور تھا، مگر اب ہم ایک ایسے وقت میں رہتے ہیں جب ہم ”اُس کے جلال کی خوش خبری کی روشنی“ میں شریک ہو سکیں (۲ کرنتھیوں ۴:۴؛ دیکھئے تعلیم و عہد ۲۸:۴۵)۔
انجیل کی معموری بحال ہو چکی ہے، اور یسوع مسیح کی سچی کلیسیا دوبارہ زمین پر ہے۔ کسی اور تنظیم کا موازنہ اس سے نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ کسی اصلاح کا نتیجہ نہیں ہے، جس میں مرد و خواتین اپنی قوت کے سبب تبدیلی لانے کے لئے کام کرتے ہیں۔ یہ کلیسیا کی بحالی ہے جس کو یسوع مسیح نے قائم کیا۔ یہ آسمانی باپ اور اُس کے محبوب بیٹے کا کام ہے۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے رکن کے طور پر، آپ اُن برکات کو پا سکتے ہیں جو تقریباً ۲۰۰۰ سالوں سے زمین سے معدوم تھیں۔ بپتسمے اور استحکام کی رسومات کے ذریعے، آپ اپنی گناہوں پا سکتے ہیں اور روح القدس کی مستقل صحبت سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ آپ کامل انجیل میں اس کی سادگی کے ساتھ زندگی گزار سکتے ہیں۔ آپ خدائی ارکان کی فطرت، یسوع مسیح کے کفارے، اس زمین پر زندگی کے مقصد، اور موت کے بعد زندگی کی حقیقت کے مفہوم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کے پاس زندہ نبیوں کی رہنمائی کا خصوصی حق ہے، جو ہمارے دَور میں خداوند کی مرضی سے تعلیم دیتے ہیں۔ ہیکلی رسوم آپ کو اس قابل بناتی ہیں کہ آپ رہنمائی اور اطمینان پائیں، ابدی زندگی کے لئے تیار ہوں، ابدیت کے لئے اپنے خاندان کے ساتھ سر بمہر ہوں، اور اپنے فوت شدہ آباؤ اجداد کے لئے اُن کو بچانے کے لئے رسوم مہیا کریں۔

بحالی کے واقعات

درج ذیل چند مختصر سطور انجیل کی بحالی اور کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے قیام کے بارے بتاتی ہے، جس کے بارے خداوند نے ”پوری روئے زمین پر واحد سچی اور زندہ کلیسیا“ کے طور پر فرمایا ہے۔

۱۸۲۰ء کے اوائل بہار میں۔ یسوع مسیح کی سچی کلیسیا کو ڈھونڈتے ہوئے، ۱۴ سالہ لڑکے جوزف سمتھ نے پالمائرا، نیویارک میں اپنے گھر کے قریب درختوں کے ایک جُھنڈ میں دعا کی۔ اُس کی فروتن دعا کے جواب میں، آسمانی باپ اور یسوع مسیح اُس کے پاس آئے اور اُس کو بتایا کہ ضروری ہے کہ وہ اس وقت زمین پر کسی بھی کلیسیا میں شامل نہ ہو۔ (دیکھئے جوزف سمتھ —— تاریخ ۱:۱۱—۱۹) کلیسیا میں ہم اس تجربے کا جوزف سمتھ کی پہلی رویا کے طور پر حوالہ دیتے ہیں۔

۲۱–۲۲ ستمبر ۱۸۲۳ء۔ جوزف سمتھ کے پاس ایک فرشتہ آیا جس کا نام مرونی تھا۔ مرونی نے آنے والے واقعات کی پیش گوئی کی اور جوزف سمتھ کو مورمن کی کتاب کے ریکارڈ کے بارے بتایا، جو سنہری اوراق پر لکھی ہوئی تھی۔ فرشتے نے جوزف کو وہ سنہری اوراق دیکھنے کی اجازت بھی دی۔ جو کہ ایک قریبی پہاڑی کمورہ میں دفن تھیں۔ (دیکھئے جوزف سمتھ ––– تاریخ ۱:۲۷–۵۳)

۲۲ ستمبر ۱۸۲۷ء۔ جوزف سمتھ کو کمورہ کی پہاڑی پر مرونی نے سنہری اوراق دیئے یہ واقع اُس واقعے سے چار سال بعد پیش آیا جب ۲۲ ستمبر کو مرونی جوزف سمتھ سے ملا تھا۔ (دیکھئے جوزف سمتھ ––– تاریخ ۱:۵۳،۵۹)

۱۵ مئی ۱۸۲۹ء؛ جب جوزف سمتھ اور اُس کے ساتھ لکھنے والا اولیور کاؤڈری جب اُن سنہری اوراق کا ترجمہ کر رہے تھے، تو جب اُنہوں نے گناہوں کی معافی کے لئے بپتسمے کے بارے پڑھا تو وہ خداوند سے اس مسئلے کے بارے پوچھنے کے لئے مقررہ علاقے میں گئے۔ وہاں، سسکیہینہ دریا کے کنارے پر جو پینسلوانیا، میں ہارمونی کے قریب تھا، اُن کو اُن کی دعاؤں کا جواب مل گیا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا، ایک جی اُٹھنے والی مخلوق کے طور پر، اُن کے پاس "آسمانی پیامبر کے طور پر۔۔۔بادلوں کی روشنی میں" آیا۔ اُس نے اُن پر ہارونی کہانت عطا کی۔ پھر، اُس کی ہدایات کی فرماں برداری کے باعث، جوزف اور اولیور نے ایک دوسرے کو بپتسمہ دیا اور ایک دوسرے کو ہارونی کہانت کے لئے مقرر کیا۔ (دیکھئے جوزف سمتھ ––– تاریخ ۱:۶۸–۷۲؛ تعلیم و عہد ۱۳ بھی دیکھئے)

مئی ۱۸۲۹ء۔ قدیم رسول پطرس، یعقوب اور یوحنا نے جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈر پر ملک صدق کہانت عطا کی۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۲۸:۲۰)

جون ۱۸۲۹ء۔ "خدا کی طاقت کے تحفے کی رہنمائی کے باعث" (تعلیم و عہد ۱۳۵:۳)، نبی جوزف سمتھ نے مورمن کی کتاب کے ترجمے کو مکمل کیا۔

۲۶ مارچ ۱۸۳۰ء۔ مورمن کی کتاب کی پہلی چھپنے والی جلد نیویارک، پالمائرا میں دستیاب ہوئی۔

۶ اپریل ۱۸۳۰ء۔ کلیسیا کو فیئٹی ٹاؤن شپ، نیویارک میں منظّم کیا گیا، اور اس کا آغاز چھ ارکان سے ہوا۔

۲۷ مارچ، ۱۸۳۶ء۔ کرٹ لینڈ ہیکل، جو اس دَور کی پہلی ہیکل تھی وہ تعمیر کی گئی، اور اُس کی تقدیس کی گئی۔ نبی جوزف سمتھ نے اس کی تقدیس کے لئے دعا کی، جو اُس کو مکاشفے کے ذریعے ملی تھی۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۰۹)

۳ اپریل، ۱۸۳۶۔ نجات دہندہ جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈری پر کرٹ لینڈ ہیکل میں ظاہر ہوا۔ موسیٰ، ایلیاہ، اور الیشع بھی ظاہر ہوئے اور جوزف اور اولیور کاؤڈری کو کہانتی کنجیاں عطا کیں۔ ایلیاہ سر بمہریت کی کنجیاں بھی لایا، جنہوں نے خاندان کے لئے ممکن بنایا کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاندانوں کے ساتھ اکٹھے سر بمہر ہو سکیں۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۱۰)

کلیسیا کی قسمت

پرانے عہد نامے کے نبی دانی ایل نے پیش گوئی کی کہ خُدا "سلطنت برپا کرے گا" جو تاابد نیست نہ ہو گی" اور "ابد تک قائم رہے گی" (دانی ایل ۲:۴۴)۔ یہ پیش گوئی کرتے ہوئے، اُس نے کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے بارے بتایا، جو آج زمین پر خدا کی سلطنت ہے۔ جس روز سے کلیسیا چھ ارکان کے ساتھ منظّم ہوئی ہے، یہ بڑھی اور پھیلی پھولی ہے، اور یہ اس کی ترقی اُس وقت تک جاری رہے گی جب تک یہ "پوری زمین کو معمور" نہ کر دے گی (دانی ایل ۲:۳۵؛ تعلیم و عہد ۶۵:۲ بھی دیکھئے)۔ ہر سال لاکھوں لوگ بپتسمہ پاتے ہیں۔ مورمن کی کتاب بہت ساری زبانوں میں ترجمہ ہو رہی ہے۔ پوری دنیا میں ہیکلیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ کلیسیا کے سر یسوع مسیح کے ساتھ، زندہ نبی کلیسیائی ترقی کی رہنمائی کریں گے جب تک زمین نجات دہندہ کی دوسری آمد تک تیار نہیں ہو جاتی ہے۔

نبی جوزف سمتھ نے بحالی کی برکات کے بارے بتایا ہے: اب، جو کچھ ہم انجیل میں سنتے ہیں جو ہم پا چکے ہیں؟ خوشی کی آواز! آسمان سے رحم کی آواز؛ اور زمین سے سچائی کی آواز؛ مردوں کے لئے خوش خبری؛ زندوں اور مُردوں کے لئے خوشی کی آواز؛ عظیم خوش خبری" (تعلیم و عہد ۱۲۸:۱۹)

ضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۲:۱—۳؛ ۲۹:۱۳—۱۴؛ اعمال ۳:۱۹—۲۱؛ مکاشفہ ۱۴:۶—۷؛ ۲ نیفی ۳:۳—۱۵؛ تعلیم و عہد ۱۲۸:۱۹—۲۱؛ ۱۳۳:۳۶—۳۹، ۵۷—۵۸؛ جوزف سمتھ —— تاریخ

برگشتگی؛ جوزف سمتھ؛ مکاشفہ؛ یسوع مسیح کی آمدِ ثانی بھی دیکھئے

دوبارہ جی اُٹھنا

آدم اور حوا کے گرنے کے باعث، ہم جسمانی موت کے تحت ہیں، جو کہ روح سے بدن کی جُدائی ہے۔ یسوع مسیح کے کفارے سے، سارے لوگ دوبارہ جی اُٹھیں گے—— جسمانی موت سے (۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۲) دوبارہ جی اٹھنا بدن کے ساتھ روح کا دوبارہ، مکمل لافانی حالت میں ملاپ ہے، مزید کسی بیماری یا موت کے تحت نہیں (دیکھئے ایلما ۱۱: ۴۲—۴۵)۔

نجات دہندہ مُردوں میں سے جی اٹھنے والا پہلا شخص تھا۔ نیا عہد نامہ مختلف بیانات پر مشتمل ہے جو یہ گواہی دیتے ہیں کہ وہ قبر میں سے جی اُٹھا (دیکھئے متی ۲۸:۱—۸؛ مرقس ۱۶:۱—۱۴؛ لوقا ۲۴:۱—۴۸؛ یوحنا ۲۰:۱—۲۹؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵:۱—۸؛ ۲ پطرس ۱:۱۶—۱۷)

جب جی اُٹھا مسیح اپنے شاگردوں پر نمودار ہوا، تو اُس نے اُن کو یہ بات سمجھنے میں مدد کی کہ اُس کا جسم ہڈیاں اور گوشت رکھتا تھا۔ اُس نے کہا، "میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو، کہ میں ہی ہوں: مجھے چھُو کر دیکھو کیوں رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو" (لوقا ۲۴:۳۹)؛ اپنے جی اُٹھنے کے بعد وہ نفیوں پر بھی ظاہر ہوا (دیکھئے ۳ نیفی ۱۱:۱۰—۱۷)

دوبارہ جی اُٹھنے کے وقت، "ہمارا انصاف [ہمارے] کاموں کے مطابق ہو گا اور۔۔۔ ہم خُدا کے سامنے کھڑے ہوں گے،، ایسے ہی جانتے ہوئے جیسے کہ اب ہم جانتے ہیں، اعمال کے مطابق ہماری عدالت ہو گی" (ایلما ۱۱:۴۱، ۴۳)۔ ابدی جلال جو ہم کو ملے گا اس کا انحصار ہماری وفاداری پر ہو گا۔ اگرچہ سب لوگ مُردوں میں سے جی اٹھیں گے، مگر صرف وہی جو مسیح کے پاس آئے ہیں اور اُس کی انجیل کی معموری میں شریک ہوئے ہیں سیلسٹیل بادشاہت میں سرفرازی وراثت میں پائیں گے۔

جب آپ اپنی زندگی میں چنوتیاں، آزمائشیں، اور کامیابیوں کا تجربہ کرتے ہیں تو مردوں میں سے جی اٹھنے کی گواہی اور فہم آپ کو اُمید اور منظر عطا کر سکتا ہے۔ آپ اس یقین میں اطمینان پا سکتے ہیں کہ نجات دہندہ موجود ہے اور اُس کے کفارے کے باعث، "اُس نے موت کے بندھنوں کو توڑا ہے، اور قبر فتح مند نہ ہو گی، اور موت کا ڈنگ جلالی اُمید کے باعث جاتا رہا گا" (ایلما ۲۲:۱۴)

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۲۵:۸؛ ۲۶:۱۹؛ یوحنا ۵:۲۵—۲۹؛ ۱۱:۲۵—۲۶؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵؛ الما ۱:۲۷؛ ایلما ۴۰:۲۳—۲۶؛ ۴۱:۲؛ مورمن ۹:۱۲—۱۴؛ تعلیم و عہد ۸۸:۱۵—۱۶؛ ۹۳:۳۳—۳۴؛ موسیٰ ۱:۳۹

یسوع مسیح کا کفارہ؛ جسمانی موت؛ جلالی سلطنتیں؛ نجات کا منصوبہ؛ نجات؛ جان بھی دیکھئے

مکاشفہ

مکاشفہ خدا کا اپنے بچوں کے لئے ایک ذریعہ ہے۔ یہ رہنمائی مختلف راستوں سے انفرادی اشخاص، خاندانوں، اور پوری کلیسیا کے حالات اور ضرورتوں کے مطابق آتی ہے۔

جب خداوند اپنا مکاشفہ کلیسیا پر منکشف کرتا ہے، تو وہ اپنے نبی کے ذریعے بات کرتا ہے۔ صحائف میں اس طرح کے بہت سارے مکاشفے ہیں—قدیم اور جدید نبیوں کے ذریعے خُدا کا کلام۔ آج خدا کلیسیا کی رہنمائی اپنے چُنے ہوئے خادموں پر اپنی مرضی کا انکشاف کر کے جاری رکھتا ہے۔

نبی ہی وہ واحد لوگ نہیں ہے جو مکاشفہ پا سکتے ہیں۔ اپنی وفاداری کے باعث، آپ اپنی خاص ضرورتوں، ذمہ داریوں، اور اپنی گواہی کو مضبوط کرنے کے لئے مدد کے واسطے سوالات کے لئے مکاشفہ پانے میں مدد پا سکتے ہیں۔

روح القدس کے ذریعے مکاشفہ پانے کی تیاری کرتے ہوئے

صحائف مختلف اقسام کے مکاشفوں کے بارے بتاتے ہیں، جیسے کہ رویائیں، خواب، اور فرشتوں کی ملاقات کے باعث۔ ایسے ذریعوں سے، خداوند نے اپنی انجیل کو بحال کیا ہے آخری ایام میں اور قبل از فانی وجود، مُردوں کی مَخلصی، اور تین جلالی سلطنتوں کی تعلیمات کی سچائیوں کے بارے انکشاف کیا ہے۔ تاہم، کلیسیائی رہنماؤں اور ارکان کو بہت زیادہ روح القدس کی ترغیب کے ذریعے ملتے ہیں۔

خاموش روحانی ترغیبات ایسا نظارہ نہیں ہو سکتے جیسے کہ رویائیں یا فرشتوں سے ملاقات ہے، مگر وہ زیادہ طاقت ور اور زیادہ دیر تک رہنے والی اور زندگی کو بدلنے والی ہیں۔ روح القدس کی گواہی جان پر ایک تاثر چھوڑتی ہے جو کسی بھی ایسی چیز سے جو آپ دیکھ اور سُن سکتے ہیں زیادہ اہم ہے۔ ایسے مکاشفوں کے ذریعے، آپ انجیلی سچائی پر قائم رہنے اور ایسے کرنے کے لئے دوسروں کی مدد کرنے کے لئے آپ دیرپا قوت پائیں گے۔

درج ذیل مشورت روح القدس سے ترغیبات پانے کے لئے تیاری کرنے میں پیروی کرنے کے لئے آپ کی مدد کرے گی۔

رہنمائی کے لئے دعا کریں۔ خداوند نے فرمایا "مانگو، تو تم کو دیا جائے گا؛ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیوں کہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا" (متی ۷:۷—۸) دراصل پانے اور قبول کرنے

کے لئے تمہیں لازمی طور پر ڈھونڈنا اور مانگنا چاہیے۔ اگر تم کھٹکھٹاتے نہیں ہو — تو رہنمائی کے لئے اپنے آسمانی باپ سے دعا کریں — مکاشفے کا دروازہ آپ پر نہ کھولا جائے گا۔ لیکن اگر آپ فروتن دعا کے ذریعے اپنے باپ تک رسائی پاتے ہیں، تو بالآخر "مکاشفہ پر مکاشفہ اور علم پر علم، پاسکتے ہیں، کہ تم پُراسرار اور اطمینان بخش چیزوں کے بارے جان سکو — جو تمہارے لئے خوشی کا سبب بنے، اور جو ابدی زندگی لاتی ہے۔" (تعلیم و عہد ۴۲:۶۱)

بااحترام بنیں۔ احترام گہری عزت اور محبت ہے۔ جب آپ بااحترام اور اطمینان پسند ہوتے ہیں، تو آپ مکاشفے کو دعوت دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب آپ کے گرد ہر ایک چیز بے کلی میں بھی ہوتی ہے، آپ بااحترام رویے کو پاسکتے ہیں اور خداوند سے رہنمائی پانے کے لئے تیار ہو سکتے ہیں۔

فروتن بنو۔ فروتنی احترام کے قریب ترین ہے۔ جب آپ فروتن ہوتے ہیں، تو آپ اپنا انحصار خداوند پر رکھتے ہیں۔ مورمن نبی نے سکھایا، "حلیمی اور دل کی فروتنی کی بدولت روح القدس کا نزول ہوتا ہے، وہ جو مددگار کامل محبت سے بھر دیتا ہے" (مرونی ۸:۲۶)۔

حکموں پر قائم رہنا۔ جب آپ حکموں پر قائم رہتے ہیں، تو آپ روح القدس کو پانے، پہچاننے اور اُس کی ترغیبات کی پیروی کرتے ہیں۔ خداوند نے وعدہ کیا ہے، "وہ جو میرے حکموں پر قائم رہتا ہے اُس کو میں اپنے بادشاہت کے بھید دوں گا، اور اُس میں زندگی کا پانی ہو گا، جس سے ابدی زندگی اُبھرتی ہو گی" (تعلیم و عہد ۶۳:۲۳)

اہل بن کر ساکرامنٹ میں شریک ہوں۔ ساکرامنٹ کی دعائیں سکھاتی ہیں کہ پاک روح کی مستقل رفاقت کیسے پانی ہے۔ جب آپ ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہیں، آپ خدا کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ اپنی مرضی سے اُس کے بیٹے کا نام اپنے اوپر لے رہے ہیں اور آپ اُس کو ہمیشہ یاد رکھیں گے اور اُس کے حکموں پر عمل کریں گے۔ آسمانی باپ وعدہ کرتا ہے کہ جب آپ ان عہود پر قائم رہتے ہیں، روح ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے گی۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۰:۷۷، ۷۹)

روزانہ صحائف کا مطالعہ کریں۔ جب آپ جانفشانی سے صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں، تو آپ مرد و خواتین کی مثالوں سے سیکھتے ہیں جن کی زندگیوں میں برکت ملی ہے جب وہ خداوند کی منکشف کردہ مرضی کی پیروی کرتے ہیں۔ آپ اپنی زندگی میں روح القدس کو زیادہ بہتر قبول کرنے والے بن جاتے ہیں۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں اور غور وخوض کرتے ہیں، تو آپ مکاشفہ حاصل کرتے ہیں کہ کس طرح سے صحیفائی حوالوں کا اطلاق کرنا ہے یا کسی اور چیز کا جس کے لئے خداوند آپ سے رابطہ رکھنے کی

خواہش رکھتا ہے۔ کیوں کہ صحیفائی مطالعہ ذاتی مکاشفہ پانے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے، پس آپ کو ہر روز صحائف کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

غور وخوض کے لئے وقت نکالیں۔ جب آپ انجیل کی سچائیوں پر غور وخوض کرنے کے لئے وقت نکالتے ہیں، تو روح القدس کے رہنما اثر کے سبب آپ کا ذہن اور دل کھلتا ہے (دیکھئے ا نیفی ۱۱:۱؛ تعلیم و عہد ۷۶:۱۹؛ ۱۳۸:۱-۱۱)۔ غور وخوض آپ کے خیالات میں سے دنیاداری کی معمولی چیزوں کو نکالتا ہے اور آپ کو روح کے قریب لاتا ہے۔

جب خاص ہدایات کی طرف دیکھتے ہیں، تو اس معاملے کا مطالعہ اپنے ذہن میں کریں۔ ایسے وقت میں خداوند سے رابطہ اُس کے بعد ہی ہو گا جب آپ اپنے ذہن میں اس معاملے کا مطالعہ کریں گے۔ خداوند نے اس مرحلے کو اولیور کاؤڈری پر واضح کیا، جس نے مورمن کی کتاب کے ترجمے کے دوران جوزف سمتھ کے لئے لکھاری کے طور پر کام کیا۔ نبی جوزف سمتھ کے ذریعے، خداوند اولیوری کاؤڈری سے مخاطب ہوا، یہ واضح کرتے ہوئے کہ اولیوری کاؤڈری مورمن کی کتاب کا ترجمہ کرنے کے قابل کیوں نہ ہوا حتیٰ کہ اُس کو ترجمہ کرنے کے تحفے سے نوازا گیا تھا۔: "دیکھو، تم نہیں سمجھے ہو؛ تم نے سوچا کہ میں تم کو یہ دے دوں گا، جب تمہارے ذہن کام نہ کرے تو صرف مجھ سے ہی پوچھو۔ مگر، دیکھو، میں تم سے کہتا ہوں، کہ تم اس کا مطالعہ اپنے ذہن میں کرو؛ پھر مجھ سے اس کی درستگی کے بارے ضرور پوچھو، اور اگر یہ درست ہو تو تمہارا سینہ اس کی تپش سے جلے گا؛ اس لئے تم محسوس کرو گے کہ یہ درست ہے" (تعلیم و عہد ۹:۷-۸)

صبر کے ساتھ خدا کی مرضی کو دیکھیں۔ خدا اپنا انکشاف "اپنے وقت، اپنے طریقے، اور اپنی مرضی سے کرتا ہے" (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۸:۶۳-۶۸)۔ شائد مکاشفہ آپ پر "قطار بہ قطار، تعلیم بہ تعلیم، تھوڑا یہاں سے اور تھوڑا وہاں سے" اُترے (۲ نیفی ۲۸:۳۰؛ یسعیاہ ۲۸:۱۰؛ تعلیم و عہد ۹۸:۱۲ بھی دیکھئے)۔ روحانی چیزوں کے لئے کوشش مت کریں۔ مکاشفہ اس طرح سے نہیں آتا ہے۔ خداوند کے وقت پر صبر کے ساتھ بھروسہ رکھیں۔

روح القدس کی ترغیبات کو پہچانتے ہوئے

آج کی دنیا میں بہت ساری آوازوں اور پیامبروں کے درمیان، لازمی طور پر آپ کو روح القدس کی سرگوشی کو پہچاننا چاہیے۔ درج ذیل چند ایک اصولی طریقے ہیں جس کے ذریعے روح القدس ہم سے رابطہ کرتا ہے:

وہ دبی ہوئی ہلکی آواز کے ذرریعے ذہن اور دل کے مخاطب ہوتا ہے۔ خداوند نے تعلیم دی: ”میں تم کو تمہارے ذہن اور دل میں بتاؤں گا، روح القدس کے ذریعے، جو آپ پر اُترے گا اور آپ کے دل میں بسیرا کرے گا۔ اب، دیکھو، یہ مکاشفے کی روح ہے“ (تعلیم و عہد ۸:۲-۳)۔ بعض اوقات روح القدس انجیل کی سچائی سمجھنے میں آپ کی مدد کرے گا یا ترغیب دے گا جو ”جو [آپ] کے ذہن پر قبضہ کرتی دکھائی دے گی، اور [آپ] کے احساسات پر غلبہ پائے گی“ (تعلیم و عہد ۱۲۸:۱)۔ اگرچہ ایسا مکاشفہ آپ پر زبردست اثر چھوڑے گا، مگر یہ ہمیشہ خاموشی سے، ”دبی ہوئی ہلکی آواز“ کے طور پر آئے گا (دیکھئے ۱ سلاطین ۹:۱۹-۱۲؛ ہیلیمن ۵:۳۰؛ تعلیم و عہد ۸۵:۶)۔

وہ ہمارے احساسات کے ذریعے ہمیں ترغیب بخشتا ہے۔ اگرچہ اکثر روح کے ساتھ ہمارا رابطہ ایک آواز کے طور پر ہوتا ہے، مگر یہ ایسی آواز ہے جس کو ہم سننے کی نسبت محسوس زیادہ کرتے ہیں۔ اور جب ہم ”روح القدس کی سرگوشی کو ”توجہ سے سنتے“ ہیں، تو اکثر ہم یہ بتاتے ہوئے روحانی ترغیب کو بیان کرتے ہیں، ”میرے پاس احساس تھا۔۔۔“ اولیور کاؤڈری کو تعلیم و عہد کے نویں حصے میں خداوند کی مشورت، جس کا تذکرہ ۱۴۳ نمبر صفحے پر کیا گیا ہے، یہ اصول سکھاتی ہے۔ تاہم، بعض اوقات اس مشورت کا غلط مطلب لیا جاتا ہے۔ اس پیرے کے مطالعے سے، کلیسیا کے کچھ ارکان پریشان ہو جاتے ہیں، ڈرتے ہوئے کہ اُنہوں نے کبھی بھی روح القدس کی ترغیب نہیں پائی کیوں کہ اُنہوں نے اپنے سینے میں اس کی جلن محسوس نہیں کی ہے۔ تعلیم و عہد ۸:۹ میں خداوند کے حتمیٰ الفاظ کے بارے غور کریں: ”پس تم محسوس کرو گے کہ یہ درست ہے۔“ اس صحیفائی پیرے میں جلنے کو ایک تسلی اور اطمینان کے احساس کے طور پر بیان کیا گیا ہے، نہ کہ حرارت کے احساس کے طور پر۔ جب آپ اپنی زندگی میں خداوند کی پیروی کرنا جاری رکھتے ہیں، تو آپ اس بات کو جانیں گے کہ کس طرح سے ذاتی طور پر روح القدس اثر پذیر ہوتا ہے۔

اضافی حوالہ جات: عاموس ۳:۷؛ متی ۱۶:۱۳–۱۸؛ ۱ کرنتھیوں ۲:۹–۱۴؛ ۱۲:۳؛ مکاشفہ ۱۹:۱۰؛ ایلما ۵:۴۳–۴۸؛ ۱۷:۲–۳؛ تعلیم و عہد ۷۶:۵–۱۰؛ ۱۲۱:۲۶–۳۳؛ ایمان کے ارکان ۱:۷، ۹

ایمان؛ روح القدس؛ دعا؛ احترام؛ صحائف؛ روحانی تحائف بھی دیکھئے

احترام

احترام ایک گہری تکریم اور محبت ہے۔ جب خدا کے لئے آپ کا رویہ بااحترام ہوتا ہے، تو آپ اس کی عزت کرتے ہیں، اُس کے لئے آپ اظہار تشکر کرتے ہیں، اور اُس کے حکموں کو تسلیم کرتے ہیں۔

آپ کو اپنے رویے اور طرز زندگی میں بااحترام ہونا چاہیے۔ بااحترام رویہ میں دعا، مطالعہ صحائف، روزہ، اور دہ یکیاں اور ہدیوں کی ادائیگیاں شامل ہیں۔ اس میں باحیا لباس پہننا، اور صاف اور صحت بخش زبان استعمال کرنا بھی شامل ہے۔ آپ کے احترام کی گہرائی موسیقی کے انتخاب اور دوسری تفریحات میں آپ کی گواہ ہے، جس طرح سے آپ مقدس موضوعات پر بات کرتے ہیں، اور جس طرح سے آپ لباس پہنتے اور عمل کرتے ہیں جب آپ چرچ یا ہیکل میں شرکت کرتے ہیں۔ آپ اپنا احترام خداوند کے لئے دکھاتے ہیں جب آپ دوسرے لوگوں سے سلوک کرتے ہیں اور اُن کے ساتھ مہربانی اور عزت کا سلوک کرتے ہیں۔

جس قدر آپ زیادہ بااحترام ہوتے ہیں، آپ اپنی زندگی میں آپ اپنی زندگی میں اتنی ہی تبدیلی کے بارے غور کریں گے۔ خداوند آپ پر اپنی روح اتنی ہی زیادہ انڈیلے گا۔ آپ کم پریشان اور تذبذب کا شکار ہوں گے۔ آپ ذاتی اور خاندانی مسائل کے حل میں مدد پانے کے لئے مکاشفہ پانے کے قابل ہوں گے۔

جس طرح سے احترام آپ کو خدا کے قریب لاتا ہے، بداحترامی آپ کو دشمن (شیطان) کے مقاصد کو پورا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ شیطان آپ کو دنیا میں زیادہ شور، جوش و خروش، اور لڑائی جھگڑے کی پیروی کرنے کے ذریعے آزمائش میں ڈالے گا اور خاموش مگر باعظمت زندگی کے لئے کم مزاحمت کرے گا۔ ایک فوجی کمانڈر جو دشمن کی فوج پر حملہ کر رہا ہو، وہ آپ اور خداوند کے درمیان رابطے کے ذرائع کو روکنے کی کوشش کرے گا۔ اس قسم کے ہتھکنڈوں سے ہوشیار رہیں، اور جو کچھ آپ کرتے ہیں اس میں بااحترام ہونے کی کوشش کریں۔

اضافی حوالہ جاتے: احبار ۲۶:۲؛ زبور ۸۹:۵–۷؛ عبرانیوں ۱۲:۲۸؛ تعلیم و عہد ۵۹:۲۱؛ ۶۳:۶۱–۶۲، ۶۴؛ ۱۰۹:۲۱

ایمان؛ تشکر؛ پاکدامنی؛ دعا؛ مکاشفہ؛ پرستش بھی دیکھئے

سبت

سبت خداوند کا دن ہے، جس کو ہر ہفتے آرام اور عبادت کے لئے مخصوص کیا جاتا ہے۔ قدیم عہد نامے کے اوقات میں، خدا کے عہد کردہ لوگ ہفتے کے ساتویں دن سب مناتے تھے، کیوں کہ جب خدا نے دنیا تخلیق کی تو اُس نے ساتویں دن آرام کیا تھا۔ خداوند نے سب کی اہمیت کے بارے دس احکام میں بتایا ہے:

”یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا۔

چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا:

لیکن ساتوان دِن خُداوند تیرے خُدا ک سبت ہے اُس میں ہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مُسافرِ جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو:

”کیوں کہ خُداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کُچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا: اس لئے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا“

(خروج ۲۰:۸–۱۱)

یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد، جو کہ ہفتے کے پہلے دن ہوا، خدا کے شاگردوں نے ہفتے کے پہلے دن سبت منانا شروع کر دیا، جو کہ اتوار ہے (دیکھئے ۲۰:۷)

آخری ایام میں، خداوند نے ہمیں سبت کے دن کو جاری رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں گے، تو ہم ”زمین پر معموری“ پائیں گے

(دیکھئے تعلیم و عہد ۵۹:۱۶–۲۰)

کیوں کی سبت پاک دن ہے، پس اس کو اہل اور مقدس سرگرمیوں کے لئے محفوظ رکھنا چاہیے۔ صرف کام اور تفریح سے منع رہنا ہی کافی نہیں ہے۔ دراصل اگر ہم محض سبت کے دن کچھ نہ کرنے کا ارادہ ہی کرتے ہیں، پھر بھی ہم سبت کے دن کو پاک منانے میں ناکام ہو جائیں گے۔ ایک مکاشفے میں جو نبی جوزف سمتھ کو ۱۸۳۱ء میں ملا، خداوند نے حکم دیا: ”کہ تم اپنے آپ کو دنیا سے زیادہ سے زیادہ بے داغ بناؤ، تم دعا کے گھر جاؤ گے اور میرے پاک دن اپنی ساکرامنٹ کی عبادت کرو گے، کیوں کہ اس دن کو آپ کے کام کے علاوہ آرام کے لئے مقرر کیا گیا ہے، اور بزرگ وہ برتر کے عبادت کرنے کے لئے“ (تعلیم و عہد ۵۹:۹–۱۰)۔ اس مکاشفے کے ساتھ ہم آہنگی میں، ہم ہر ہفتے ساکرامنٹ میٹنگ میں شریک ہوتے ہیں۔ سب کے دن کی دوسری سرگرمیوں میں دعا کرنا، غور و فکر کرنا، صحائف کا مطالعہ

کرنااور آخری ایام ک ے نبیوں کی تعلیمات کا مطالعہ کرنا، خاندان کے ارکان اور دوستوں کو خط لکھنا، فائدہ بخش مواد کا مطالعہ کرنا، بیماروں اور مصیبت زدوں سے ملاقات کرنا، اور دوسری کلیسیائی میٹنگوں میں شامل ہونا۔

اضافی حوالہ جات: خروج ۱۶:۳۱—۱۷؛ مضایاہ ۱۸:۲۳؛ تعلیم و عہد ۱۱:۵۹—۱۴؛ ۲۹:۶۸

احترام؛ ساکرامنٹ؛ عبادت بھی دیکھئے

ساکرامنٹ

اس کی مصلوبیت سے ایک شام پہلے، یسوع مسیح اپنے رسولوں سے ملااور ساکرامنٹ کی رسم ادا کی۔ ’’ پھر اُس نے روٹی لی، اور شُکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تُمہارے واسطے دِیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو۔ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دِیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد ہے جو تُمہارے واسطے بہایا جاتا ہے‘‘ (لوقا ۱۹:۲۲—۲۰)۔ اپنے جی اُٹھنے کے بعد، اُس نے نیفیوں کے درمیان ساکرامنٹ کی رسم ادا کی (دیکھئے ۳ نیفی ۱:۱۸—۱۱)

آج ہم یسوع مسیح کے کفارے کی قربانی کی یادگاری میں روٹی اور پانی میں شرکت کرتے ہیں۔ یہ رسم ہماری عبادت اور ہماری روحانی ترقی کا ایک اہم حصہ ہے۔ جس قدر زیادہ ہم اس کی اہمیت پر غور کریں گے، اُتنا ہی یہ ہمارے لئے زیادہ مقدس ہو گا۔

نجات دہندہ اور اُس کے کفارے کو یاد کرتے ہوئے

ساکرامنٹ آپ کو زندگی، خدمت، اور خدا کے بیٹے کے کفارے کے لئے شکر گزاری کو یاد کرنے کا موقع مہیا کرتی ہے۔

توڑی جانے والی روٹی کے سبب، آپ اُس کے بدن کو یاد کرتے ہیں۔ آپ اپنے ذہن میں اُس کی جسمانی تکلیفوں کو ذہن میں رکھ سکتے ہیں—— خاص طور پر صلیب پر اُس کی تکلیفوں کو۔ آپ یاد کر سکتے ہیں کہ اُس کے رحم اور فضل سے، سارے لوگ جی اٹھیں گے اور خدا کے ساتھ ابدی زندگی کا موقع پائیں گے۔

پانی کے چھوٹے کپ کے ساتھ، آپ یاد کر سکتے ہیں کہ نجات دہندہ نے سخت روحانی تکلیف اور اذیت میں اپنا خون بہایا، جس کا آغا گتسمنی کے باغ ہی میں ہو گیا تھا۔ وہاں اُس نے کہا، ’’ میری جان

نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نَوبت پہنچ گئی ہے"(متی ۲۶:۳۸)۔ باپ کی مرضی پوری کرتے ہوئے، اُس نے ہمارے فہم سے بھی کہیں زیادہ تکلیف سہی: "دیکھو وہ اپنے لوگوں کی بدکاریوں اور مکروہات کے باعث اِس قدر جان کنی میں ہو گا کہ اِس کے ہر مسام سے خون بہہ نکلے گا" (مضایاہ ۳:۷)۔ آپ یاد کر سکتے ہیں کہ اُس کے خون بہائے جانے سے، خداوند یسوع مسیح نے آپ کو اور دیگر لوگوں کو آدم کی خطا کے سے بچایا جس کے بارے صحائف "حقیقی گناہ" کے طور پر بتاتے ہیں۔

عہود کی تجدید اور موعودہ برکات

جب آپ عشائے ربانی لیتے ہیں، تو آپ خدا کو گواہی دیتے ہیں کہ اُس کے بیٹے کے بارے آپ کی یاد مقدس رسوم کے مختصر وقت کے بعد قائم رہے گی۔ آپ نے اُس کو ہمیشہ یاد کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ آپ گواہی دیتے ہیں کہ آپ یسوع مسیح کا نام اپنے اُوپر لینے کیلئے رضامند ہیں اور آپ اُس کے حکموں پر قائم رہیں گے۔ ساکرامنٹ میں شریک ہونے سے اور یہ وعدے کرنے سے، آپ اپنے بپتسمے کے عہد کی تجدید کرتے ہیں(دیکھئے مضایاہ ۱۸:۸-۱۰؛ تعلیم و عہد ۲۰:۳۷)

جب آپ بپتسمے کے عہود پر قائم رہتے ہیں تو آپ بہت ساری برکات پاتے ہیں۔ جب آپ اس کی تجدید کرتے ہیں، تو خداوند آپ کے گناہوں کی معافی کے وعدے کی تجدید کرتا ہے۔ گناہوں کے صاف ہونے کے بعد، آپ اس قابل ہو جاتے ہیں کہ "روح ہمیشہ [آپ] کے ساتھ ہو" (تعلم و عہد ۲۰:۷۷)۔ روح کی مستقل رفاقت ایک بہت بڑا تحفہ ہے جس کو آپ لافانیت میں پا سکتے ہیں۔ روح آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے ساتھ ابدی زندگی گزارنے کی رہنمائی کرتے ہوئے، امن اور راستبازی کی راہوں میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔

اہل بن کر شریک ہونا

ہر ہفتے ساکرامنٹ کے لئے تیاری میں، اپنے گناہوں سے توبہ کرنے اور اپنی زندگی کا جائزہ لینے کے لئے وقت نکالیں۔ دراصل ساکرامنٹ لینے کے لئے آپ کو کامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے، مگر آپ نے دل سے توبہ کی ہو اور حلیمی کی روح ہو۔ ہر ہفتے آپ کو اُس مقدس رسم کے لئے شکستہ دل اور پشیمان روح کے ساتھ آنا چاہیے (دیکھئے ۳ نیفی ۹:۲۰)

اگر آپ احترام اور سنجیدگی کے ساتھ ساکرامنٹ لیتے ہیں، تو اپنی نفسی خواہشات کے جائزے، توبہ، اور دوبارہ تقدیس کے لئے ہفتہ وارانہ موقع بن جاتا ہے——نجات دہندہ کے کفارے کی مستقل یاد دہانی اور مضبوطی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

اضافی حوالہ جات: ۱ کرنتھیوں ۱۱:۲۳—۲۹؛ مرونی ۴—۵؛ تعلیم و عہد ۲۰:۷۵—۷۹؛ ۲۷:۲

یسوع مسیح کا کفارہ؛ عہد بھی دیکھئے

ساکرامنٹ میٹنگ (دیکھئے سبت؛ ساکرامنٹ؛ قربانی)

قربانی

قربانی کسی ایسی چیز کو چھوڑ دینے کا نام ہے جو ہمارے لئے قابل قدر ہو اُس کی خاطر جو اس سے زیادہ قدر کی حامل ہو۔ مقدسین آخری ایام کے طور پر، ہمارے پاس خداوند اور اُس کی سلطنت کے لئے دنیاوی چیزوں کی قربانی کا ایک اہم موقع ہے۔ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے ارکان کو رضامندی سے کسی بھی ایسی چیز کی قربانی دینی چاہیے جو خداوند کی ضرورت کردہ ہو۔ اگر ہم ضرورت کردہ قربانیوں کے لئے تیار نہیں ہیں، تو ہم کبھی بھی ابدی زندگی کے لئے ضروری ایمان کو فروغ دینے کے قابل نہ ہوں گے۔

یسوع مسیح کا کفارہ انجیل کی مرکز میں ایک عظیم اور ابدی قربانی ہے (دیکھئے ایلما ۳۴:۸—۱۶) نجات دہندہ کے قربانی دینے سے پیشتر، اُس کے عہد کردہ لوگ اُس کی قربانی کی علامت کے طور پر جانوروں کی قربانی دیتے تھے۔ اس مشق نے اُن کو آنے والے کفارے کو دیکھنے میں مدد کی (دیکھئے موسیٰ ۵:۴—۸)۔ جانوروں کو پیش کرنے کی قربانی کا حکم یسوع مسیح کی موت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ آج کلیسیا میں، ہم نجات دہندہ کے کفارے کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے ہم کفارے کی قربانی میں شریک ہوتے ہیں۔

یسوع مسیح کے کفارے کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے اضافے کے طور پر، ہم کو اپنی قربانی پیش کرنی ہے: شکستہ دل اور پشیمان روح کی۔ نجات دہندہ نے فرمایا: ”تم میرے سامنے اور خون نہ بہانا نہ تمہاری قربانیاں چڑھانا اور تمہارے سوختنی چڑھاوے ختم ہوں۔۔۔ اور تم مجھے شکستہ دل اور پشیمان رُوح کی قربانی پیش کرنا۔ اور جو کوئی میرے پاس شکستہ دل اور پشیمان روح کے ساتھ آتا ہے، میں اُسے آگ اور روح القدس سے بپتسمہ دوں گا“ (۳ نیفی ۹:۱۹—۲۰)۔

شکستہ دل اور پشیمان روح پانے کے لئے خدا کی مرضی کے لئے فروتن اور اثر قبول کرنے والا ہونا چاہیے اور اُن کی مشورت کو قبول کرنا چاہیے جن کو اُس نے اپنی کلیسیا کی رہنمائی کی ذمہ داری عطا کی ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم گناہ کے لئے گہرے دُکھ کو محسوس کریں اور توبہ کے لئے مخلص خواہش کو۔ لحی نبی نے اس قربانی کو پیش کرنے کی اہمیت کے بارے تاکید کی ہے: دیکھو، [مسیح] نے اُن کے لئے جن کے دل شکستہ اور رُوح پشیمان ہے، خود کو گناہ کی خاطر شریعت کے تقاضے پُورے کرنے کے لئے قُربانی کے لئے پیش کر دیا اور کسی اور کے لئے شریعت کے تقاضے پورے نہیں کئے جا سکتے۔" (۲ نیفی ۲:۷)۔ اگر ہم شکستہ دل اور پشیمان روح کی قربانی پیش نہیں کرتے ہیں، تو ہم کبھی بھی مکمل طور پر اُن برکات کو نہیں پاتے ہیں جو کفارے کے ذریعے آتی ہیں۔

اگر آپ خداوند کی مرضی کے مطابق قربانی دینے کے لئے تیار ہیں، تو وہ آپ کو قبول کرے گا۔ اُس نے بتایا، "تمام۔۔۔ وہ جو اس بات کو جانتے ہیں کہ اُن کے دل ایمان دار، اور شکستہ ہیں، اور اُن کی روحیں پشیمان ہیں، اور اپنے عہود کی قربانی دینے کے لئے رضامند ہیں۔۔۔ ہاں، ہر ایک قربانی جس کا، میں خُداوند، حکم دوں گا—— وہ میرے لئے قابل قبول ہے" (تعلیم و عہد ۹۷:۸)۔ ایک ابدی تناظر کے ساتھ، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اُس کی خاطر دنیاوی چیزوں کو ترک کرنا ہرگز کسی قسم کی قربانی نہیں ہے۔ وہ برکات جو آپ نے قبول کی ہیں وہ اُن تمام چیزوں سے بڑھ کر ہیں جو آپ نے کبھی بھی ترک کی ہیں۔

اضافی حوالہ جات: متی ۱۶:۱۹–۲۲؛ تعلیم و عہد ۸:۵۹

یسوع مسیح کا کفارہ؛ محبت؛ وفاداری؛ توبہ؛ ساکرامنٹ؛ خدمت بھی دیکھئے

نجات

دوسرے مسیحیوں کے ساتھ آپ کی گفتگو میں، بعض اوقات آپ سے پوچھا جا سکتا ہے، "کیا آپ نجات یافتہ ہیں؟" وہ جو اس طرح کا سوال کرتے ہیں وہ عام طور پر آپ کے مُخلص اعتراف، یا ایمان کے اقرار کے بارے پوچھتے ہیں، جو آپ نے یسوع مسیح کو اپنا ذاتی خداوند اور نجات دہندہ قبول کرنے کے طور پر کیا ہوتا ہے۔ سوال پوچھتے ہوئے، وہ اپنے ایمان کا اظہار درج ذیل الفاظ کے ذریعے کرتے ہیں، جو پولوس رسول نے رقم کئے تھے:

"اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیوں کہ راست بازی کے لئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اِقرار مُنہ سے کیا جاتے ہے" (رومیوں ۱۰:۹–۱۰)۔

"کیا آپ نجات یافتہ ہیں؟" اس سوال کا جواب دینا

رومیوں ۱۰:۹–۱۰ میں، الفاظ نجات یافتہ اور نجات یسوع مسیح کے ساتھ عہد کے تعلق کی اہمیت کو بیان کرتے ہیں۔ اس عہد یافتہ تعلق کے ذریعے، ہم کو یقین ہے کہ گناہ کے ابدی نتائج سے نجات ممکن ہے اگر ہم وفادار رہیں گے۔ ہر ایک وفادار آخری ایام کا مقدس اس مفہوم کے سبب نجات یافتہ ہے۔ ہم بحال کردہ انجیل میں تبدیل ہوئے ہیں۔ بپتسمے کی رسم کے ذریعے، ہم نجات دہندہ کے ساتھ عہد کے تعلق میں داخل ہوئے ہیں، اُس کا نام اپنے اوپر لیتے ہوئے۔ ہم ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہوئے اپنے بپتسمے کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔

لفظ نجات کے مختلف مفہوم

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی تعلیم میں، نجات یافتہ اور نجات کے الفاظ کی اصطلاحات مختلف مفہوم رکھتی ہیں۔ اِن مفہوم کے مطابق، سوال کے لئے آپ کا جواب "کیا آپ نجات یافتہ ہیں؟" "ہاں" میں ہو گا یا شرائط کے ساتھ "ہاں" میں ہو گا۔ درج ذیل وضاحتیں لفظ نجات کے چھ مختلف مفہوم کو بیان کرتی ہیں:

جسمانی موت سے نجات: "تمام لوگ بالآخر مر جائیں گے۔ مگر یسوع مسیح کے کفارے اور دوبارہ جی اُٹھنے کے سبب، سارے لوگ دوبارہ جی اُٹھیں گے— جسمانی موت سے نجات یافتہ۔ پولوس نے گواہی دی، "جیسے آدم میں سب مرتے ہیں، وَیسے ہی مسیح میں سب زِندہ کئے جائیں گے" (۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۲)

گناہ سے نجات: یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے گناہ سے پاک ہونا، آپ کو لازمی طور پر یسوع مسیح پر ایمان، توبہ، بپتسمہ یافتہ ہونا، اور روح القدس کا تحفہ پانے کیلئے مشق کرنی چاہیے (دیکھئے اعمال ۲:۳۷–۳۸)۔ اگر آپ بپتسمہ یافتہ ہیں اور مناسب کہانتی اختیار کے ذریعے بپتسمہ پالیا ہے، تو آپ کو پہلے سے ہی مشروط طور پر گناہ سے نجات مل گئی ہے۔ جب تک آپ اس زمین پر اپنے وفادار کے ساتھ

آخر تک برداشت کرتے ہوئے زندگی کا اختتام نہیں کر لیں گے اُس وقت تک آپ کبھی بھی مکمل طور پر نجات یافتہ نہ ہوں گے،

غور کریں کہ آپ اپنے گناہوں سے نجات یافتہ نہ ہوں گے؛ آپ یہ غیر مشروط نجات محض یسوع مسیح پر اس مفہوم کے اظہار سے نہیں کر سکتے کہ آپ اپنی باقی ماندہ زندگی میں ضروری طور پر گناہ کریں گے (دیکھئے ایلما ۱۱:۳۶-۳۷) خُدا کے فضل سے، آپ اپنے گناہوں سے نجات پا سکتے ہیں (دیکھئے ہیلیمن ۵:۱۰-۱۱) یہ برکت پانے کے لئے، آپ کو لازمی طور پر یسوع مسیح پر ایمان کی مشق کرنی چاہیے، حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کی خاطر، گناہوں کی خاطر، اور توبہ کی تجدید اور ساکرامنٹ کی رسم کے ذریعے پاک ہونے کی خاطر۔

دوبارہ پیدا ہونا۔ اگر آپ دوبارہ پیدا ہوئے ہیں تو آپ کو بعض اوقات کہا جا سکتا ہے۔ دوبارہ پیدائش کا روحانی اصول صحائف میں کثرت سے نظر آتا ہے۔ نئے عہد نامے میں یسوع کی تعلیمات ہیں کہ ہم کو لازمی طور پر "دوبارہ پیدا" ہونا چاہیے اور جب تک "ہم پانی اور روح سے پیدا نہ ہوں، ہم خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے ہیں" (یوحنا ۳:۳،۵)۔ اس بات کی تصدیق مورمن کی کتاب میں بھی کی گئی ہے: "تمام بنی نوع انسان ہاں مرد اور عورتیں تمام قومیں، قبیلے، زبانیں اور لوگ لازمی نئے سرے سے پیدا ہوں گے، ہاں اپنی جسمانی اور گری ہوئی حالت سے تبدیل ہو کر خُدا سے پیدا ہوں گے اور خُدا سے مخلصی پا کر راستبازی کی حالت میں اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں گے۔ اور یوں وہ نئی مخلوق بنتے ہیں اور جب تک وہ ایسا نہیں کرتے وہ ہرگز خُدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے۔ (مضایاہ ۲۷:۲۵-۲۶)

یہ دوبارہ پیدائش ایک مرحلہ ہے جو اُس وقت رونما ہوتا ہے جب ہم بپتسمہ پاتے ہیں اور روح القدس کا تحفہ پاتے ہیں۔ یہ "اُن سب باتوں میں اُس کے احکام کے تابع ہونے اور عہد میں داخل ہونے کے لئے تیار ہیں جن کا وہ ہمارے باقی دنوں میں حکم دے گا" (مضایاہ ۵:۵)۔ پھر ہمارے "تبدیل ہوئے ہیں سو تُم اُس سے پیدا ہوئے ہو اور اُس کے بیٹے اور اُس کی بیٹیاں بن گئے ہو۔" (مضایاہ ۵:۷)۔ اگر آپ نے بپتسمہ اور روح القدس پایا ہے، اس عہد کے ساتھ کہ آپ یسوع مسیح کا نام اپنے اوپر لو گے، آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ دوبارہ پیدا ہوئے ہیں۔ اور ہر سبت کو آپ دوبارہ پیدائش کی تجدید کر سکتے ہیں جب آپ ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہیں۔

جہالت سے نجات۔ بہت سارے لوگ تاریکی کی حالت میں رہتے ہیں، جو بحال کردہ انجیل کی روشنی کو نہیں جانتے ہیں۔ وہی ہیں جو "صرف سچائی کو پانے سے رُکے ہوئے ہیں کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ

اس کو کہاں پانا ہے" (تعلیم و عہد ۱۲۳: ۱۲)۔ خداوند کی کلیسیا کا رکن ہونے کے ناطے، آپ اس حالت سے بچے ہوئے ہیں۔ آپ کے پاس خُدا باپ، یسوع مسیح، زندگی کے مقصد، نجات کے منصوبے، اور ابدی طاقت کا علم ہے۔ آپ نجات دہندہ کے شاگرد بن کر رہ سکتے ہیں، جس نے فرمایا ہے، "دُنیا کا نُور میں ہوں، جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زِندگی کا نُور پائے گا۔" (یوحنا ۸: ۱۲)۔

دوسری موت سے نجات۔ صحائف بعض اوقات نجات کو دوسری موت سے رہائی کے حوالے سے بتاتے ہیں۔ دوسری موت آخری روحانی موت ہے—جو راست بازی سے کٹ کے رہ جانا ہے اور جلال کی کسی بھی بادشاہت سے انحراف کرنا ہے (دیکھئے ایلما ۱۲: ۳۲؛ تعلیم و عہد ۸۸: ۲۴) یہ دوسری موت اُس آخری انصاف تک نہ ہو گی، اور یہ چند ایک کی ہی ہو گی (دیکھئے تعلیم و عہد ۷۶: ۳۱—۳۷)۔ تقریباً ہر ایک شخص جو اس زمین پر رہتا ہے اُس کے لئے دوسری موت سے نجات کی یقین دہانی کی گئی ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۷۶: ۴۰—۴۵)۔

ابدی زندگی، یا سرفرازی۔ اِن صحائف میں، لفظ نجات یافتہ یا نجات اکثر ابدی زندگی یا سرفرازی کا حوالہ دیتے ہیں (دیکھئے ابراہام ۲: ۱۱)۔ ابدی زندگی کا مقصد آسمانی باپ اور یسوع مسیح کو جاننا اور ہمیشہ کے لئے اُن کے ساتھ رہنا ہے—کہ سلیسٹیل بادشاہت کے اعلیٰ درجے کے مقام میں میراث پائیں (دیکھئے یوحنا ۱۷: ۳؛ تعلیم و عہد ۱۳۱: ۱—۴؛ ۱۳۲: ۲۱—۲۴)۔ اس عظیم تحفے کو پانے کے لئے، لازمی طور پر ہمیں اپنے گناہوں سے توبہ کرنے سے زیادہ کچھ کرنا چاہیے اور بپتسمہ پانا اور مناسب کہانتی اختیار کے باعث استحکام پانا چاہیے۔ مَردوں کو لازمی طور پر ملک صدق کہانت پانی چاہیے، اور کلیسیا کے تمام ارکان کو لازمی طور پر ہیکل میں مقدس عہود باندھنے اور ان پر قائم رہنا چاہیے، جس میں ابدی شادی بھی شامل ہوتی ہے۔

اگر ہم نجات کے لئے لفظ کو ابدی زندگی کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں، تو ہم میں سے کوئی بھی نہیں کہہ سکتا کہ فانیت میں ہم کو نجات ملی ہے۔ وہ جلالی تحفہ صرف آخری انصاف کے بعد ہی آتا ہے۔

اضافی حوالہ جات: "متی ۱۰: ۲۲؛ مرقس ۱۶: ۱۶؛ افسیوں ۲: ۸—۱۰؛ یعقوب ۲: ۱۴—۱۸؛ ۲ نیفی ۲۵: ۲۳، ۲۶؛ مضایاہ ۵: ۸—۱۵؛ ۳ نیفی ۹: ۲۱—۲۲؛ مرونی ۱۰: ۳۲—۳۳؛ ایمان کے ارکان ۱: ۳

یسوع مسیح کا کفارہ؛ بپتسمہ؛ ابدی زندگی؛ فضل؛ جلالی بادشاہت؛ نجات کا منصوبہ بھی دیکھئے

شیطان

شیطان، کو دشمن یا ابلیس بھی کہا گیا ہے، وہ راستبازی اور اُن کا دشمن ہے جو خدا کی پیروی کرنے کے منتظر ہیں۔ وہ خدا کے روحانی بیٹا ہے جو کسی وقت ایک فرشتہ تھا ”خدا کی حضوری میں با اختیار تھا“ (تعلیم و عہد ۷۶:۲۵؛ یسعیاہ ۱۴:۱۲؛ تعلیم و عہد ۷۶:۲۶-۲۷ بھی دیکھئے)۔ مگر آسمان میں قبل از فانی مجلس میں، لوسیفر کو اُس وقت شیطان کے طور پر بلایا گیا، جس نے آسمانی باپ اور نجات کے منصوبے کے خلاف بغاوت کی ”اُس نے انسان کی مختاری کو تباہ کرنے کی کوشش کی“ (موسیٰ ۴:۳) اُس نے کہا: ”میں ساری نوع انسانی کو مخلصی دوں گا، کہ ایک بھی روح ضائع نہ ہو گی، اور یقیناً یہ میں ہی کروں گا؛ پس تو مجھے عزت دے“ (موسیٰ ۴:۱)

شیطان اُکساتا ہے ”آسمان کا ایک تہائی حصہ“ آسمانی باپ کے خلاف ہو گیا (تعلیم و عہد ۲۹:۳۶)۔ اس بغاوت کے نتیجے کے طور پر، شیطان اور اُس کے پیروکاروں کو خُدا کی حضوری سے کاٹ دیا گیا اور وہ جسمانی برکات پانے کی برکت سے منحرف ہوئے (دیکھئے ۱۲:۹)۔ وہ کوئی بھی جلالی سلطنت میراث میں پانے کے موقع سے بھی منحرف ہو گئے۔

آسمانی باپ نے شیطان اور اُس کے پیروکاروں کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ اس فانی تجربے کے حصے کے طور پر ہم کو آزمائیں (دیکھئے ۲ نیفی ۲:۱۱-۱۴؛ تعلیم و عہد ۲۹:۳۹)۔ کیوں کی شیطان ”تمام آدمیوں کو اپنی مانند بدحال بنانا چاہتا ہے“ (۲ نیفی ۲:۲۷)، وہ اور اُس کے پیروکار ہم کو راستبازی سے دور لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ وہ آسمانی باپ کے خوشی کے منصوبے کے بہت ہی اہم پہلوؤں کے برعکس اپنی انتہائی مخالفت دکھاتا ہے۔ مثال کے طور پر، وہ نجات دہندہ اور کہانت میں بداعتمادی دیکھتا ہے، کہ وہ کفارے کی طاقت کو شک میں ڈال سکے، اور مکاشفہ کو جعلی بنا سکے، ہم کو سچائی سے دور لے جا سکے، اور انفرادی ذمہ داری کی تردید کر سکے۔ وہ تذکیر و تانیث کی ابتری کے باعث خاندان کو تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے، شادی کے باہر جنسی تعلقات کی ترغیب دیتا ہے، شادی کا تمسخر اُڑاتا ہے، شادی شدہ نوجوانوں کو بچے پیدا کرنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے جن کو دوسری صورت میں راستبازی کے سبب بچے پیدا کرنے چاہیے۔

آپ کو شیطان کی آزمائشوں میں نہیں پڑنا چاہیے۔ آپ کے اندر طاقت ہے کہ آپ شیطانیت پر اچھائی کا انتخاب کرو، اور آپ ہمیشہ دعا کے ذریعے خدا کی مرضی کو جان سکتے ہو۔ (دیکھئے ”آزمائش،“ صفحات ۱۷۴-۷۶۔)

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۱۴:۱۲—۱۷؛ ۱ نیفی ۱۵:۲۳—۲۴؛ ۲ نیفی ۲:۱۶—۱۸؛ مرونی ۷:۱۲؛ تعلیم و عہد ۱۰:۵؛ ۲۹:۳۶—۴۰، ۴۶—۴۷؛ ۷۶:۲۵—۲۹

مختاری؛ گناہ؛ آزمائش بھی دیکھئے

نجات یافتہ (نجات بھی دیکھئے)

صحائف

جب صرف خدا کے لوگ روح القدس کی طاقت کے سبب بولتے اور لکھتے ہیں، تو اُن کے الفاظ

''صحائف کہلائیں گے، وہ خداوند کے مرضی کے مطابق ہوں گے، وہ خداوند کی سوچ ہوں گے، وہ خداوند کا کلام ہوں گے، خداوند کی آواز ہوں گے، اور نجات کے لئے طاقت ہوں گے''

(تعلیم و عہد ۶۸:۴)۔ کلیسیائی صحائف کی باقاعدہ فہرست، کو معیاری کام کہا جاتا ہے، جس میں بائبل، مورمن کی کتاب، تعلیم و عہد، اور بیش قیمت موتی شامل ہیں۔ صحائف کی یہ کتابیں صفحات ۱۵۶—۵۹ میں پائی جاتی ہے۔

روزانہ صحیفائی مطالعہ کی اہمیت

صحائف کا اصولی مقصد مسیح کی گواہی دینا ہے، جو اُس کے پاس آنے میں اور ابدی زندگی پانے میں ہمارے مدد کرتے ہیں (دیکھئے یوحنا ۵:۳۹؛ ۲۰:۳۱؛ ۱ نیفی ۶:۴؛ مضایاہ ۱۳:۳۳—۳۵)۔ مورمن نبی نے گواہی دی ہے:

''ہاں ہم دیکھتے ہیں کہ جو کوئی خُد کے کلام کو تھامے رکھتا ہے، جو کہ زندہ اور طاقتور ہے، جو ابلیس کی تمام مکاری اور فریب اور پھندون کو کاٹ ڈالتا ہے اور مسیح کے لوگوں کو تباہی کے اُس ابدی گڑھے سے گزارنے کے لئے تنگ اور سکڑے راستے کی طرف لے جاتا ہے، جو شریروں کو نگلنے کے لئے تیار کیا گیا ہے—

''اور اُن کی جانوں کو جگہ دیتا ہے، ہاں اُن کی غیر فانی جانوں کو آسمان کی بادشاہی میں ابرہام اور اسحاق اور یعقوب اور ہمارے تمام مُقدّس باپ دادا کے ساتھ خُدا کے سہنے ہاتھ بٹھاتا ہے تاکہ پھر کبھی دور نہ ہوں'' (ہیلیمن ۳:۲۹—۳۰)

آخری ایام کے نبیوں نے ہمیں روزانہ انفرادی اور اپنے خاندانوں سمیت صحیفائی مطالعہ کی نصیحت کی ہے۔ وہ ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں، جس طرح نیفی نے اپنے بھائیوں کی حوصلہ افزائی کی، کہ وہ

ہماری طرح صحائف میں سے ہدایت پائیں کہ قدیم کے مقدس بیانات کا اطلاق آج ہماری زندگیوں پر ہوتا ہے (دیکھئے ۱ نیفی ۱۹:۲۳-۲۴)۔ وہ ہم کو ''صحائف کی تحقیق'' (یوحنا ۵:۳۹) اور ''مسیح کے کلام کی ضیافت کرنے'' (۲ نیفی ۳۲:۳) کی نصیحت کرتے ہیں۔

اس نصیحت کی پیروی سے آپ بہت زیادہ فائدہ پائیں گے۔ روزانہ، کا بامفہوم صحیفائی مطالعہ روح القدس کی متعلقہ ترغیب سُننے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ یہ آپ کے ایمان کی تعمیر کرتا ہے، آزمائش کے خلاف اٹھ کھڑا کرتا ہے، اور آپ کو آسمانی باپ اور اُس کے عزیز بیٹے کے قریب لانے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

اپنے ذاتی مطالعہ صحائف کے منصوبے کو فروغ دیں۔ ہر روز صحیفائی مطالعہ کے لئے وقت کا کچھ خاص حصہ نکالیں۔ اُس وقت، غور سے مطالعہ کریں، روح کی ترغیبات کو سننے کے لئے متوجہ ہوں۔ اپنے آسمانی باپ سے یہ جاننے کی مدد کریں کہ وہ آپ کو کیا کچھ سکھائے گا اور کرنے کو کہے گا۔

صحائف کا مطالعہ جاری رکھیں، تو آپ بار بار صحیفائی خزانوں کی تلاش کرو گے، اور اُن میں نیا مفہوم اور اطلاق پائیں گے جب آپ زندگی کے مختلف مرحلوں میں اُن کا مطالعہ کریں گے۔

اگر آپ شادہ شدہ ہیں، تو ہر روز بطور خاندان صحائف کا مطالعہ کرنے کے لئے وقت نکالیں۔ یہ کوشش مشکل ہو سکتی ہے، مگر اس سے حیران کن، ابدی نتائج نکلیں گے۔ روح کی ہدایت کے تحت، اُن صحائف کا مطالعہ کرنے کا منصوبہ بنائیں جو آپ کے گھر کی ضروریات کے مطابق ہو۔ چھوٹے بچوں کے لئے صحائف کا مطالعہ کرتے ہوئے خوفزدہ نہ ہوں۔ اُس مقدس ریکارڈ میں حتیٰ کہ چھوٹوں کو چھونے کی طاقت بھی موجود ہے۔

بائبل

بائبل کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ۔ پُرانا عہد نامہ وہ ریکارڈ ہے جو خُدا نے اپنے عہد کردہ لوگوں کے ساتھ مقدس سرزمین میں برتاؤ کیا۔ اس میں موسیٰ، یشوع، یسعیاہ، یرمیاہ، اور دانی ایل کی تعلیمات شامل ہیں۔ نئے عہد نامے میں پیدائش، زمینی خدمت، اور نجات دہندہ کا کفارہ ہے۔ اس کا اختتام نجات دہندہ کے پیروکاروں کی خدمت سے ہوتا ہے۔

کیوں کہ بائبل کا ترجمہ کئی مرتبہ ہوا ہے، یہ مختلف ترجموں کے ساتھ چھاپی گئی ہے۔ انگریزی میں، کلیسیا صحائف کے طور پر کنگ جیمز ورژن کو تسلیم کرتی ہے۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں، ہم بائبل اور اس کی مقدس تعلیمات کا احترام کرتے ہیں۔ ہم خُدا کے اپنے لوگوں کے ساتھ برتاؤ کے بائبلی بیانات سے مضبوطی اور تسلی پا سکتے ہیں۔

مورمن کی کتاب: یسوع مسیح کا ایک اور عہد نامہ

اس زمانے میں خُداوند کی مرضی سے مورمن کی کتاب سامنے آئی ہے۔ یہ اُن لوگوں کے ساتھ خُدا کے معاملات کا ریکارڈ ہے جو قدیم امریکہ میں رہتے تھے۔ خُداوند کے نبیوں نے سنہری اوراق پر اصلی ریکارڈ کی کندہ کاری کی۔ خداوند نے اعلان کیا کہ مورمن کی کتاب ”یسوع مسیح کی انجیل کی معموری پر مشتمل“ ہے (تعلیم و عہد ۹:۲۰؛ اور تعلیم و عہد ۱۲:۴۲ بھی دیکھئے)۔

۲۲ ستمبر ۱۸۲۷ء، ایک فرشتہ جس کا نام مرونی تھا— مورمن کی کتاب کا آخری نبی— اُس نے یہ ریکارڈ نبی جوزف سمتھ کے حوالے کئے۔ خُدا کی طاقت اور تحفے کے سبب، نبی جوزف نے اس ریکارڈ کا ترجمہ انگریزی میں کیا۔ اُس وقت سے، مورمن کی کتاب کا ترجمہ کئی اور زبانوں میں ہو چکا ہے۔

مورمن کی کتاب کا بنیادی مقصد اُن سب لوگوں کو قائل کرنا ہے کہ ”یسوع ہی مسیح، ابدی خُدا ہے، جس نے اپنے آپ کو سب قوموں پر آشکارا کیا“ (مورمن کی کتاب کے عنوان کا صفحہ)۔ یہ بتاتی ہے کہ سارے لوگ ”لازمی طور پر اُس کے پاس آئیں، ورنہ اُن کو نجات نہیں مل سکتی ہے“ (۱ نیفی ۱۳:۴۰)۔ جوزف سمتھ نے کہا کہ مورمن کی کتاب ”ہمارے مذہب کا کلیدی پتھر ہے، اور کوئی بھی شخص اس کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اس کے قریب ہو گا، کسی بھی دوسری کتاب کی نسبت“

(introduction to the Book of Mormon)

مورمن کی کتاب بائبل میں پائی جانے والی سچائیوں کی ایک اور گواہی ہے۔ یہ ”سادہ اور بیش قیمت“ سچائیوں کو بھی بحال کرتی ہے جو کہ بائبل میں سے ترجمے کی غلطیوں کے باعث غائب ہو گئے تھے یا ”نکال لئے گئے“ تھے اس کوشش میں کہ ”وہ خداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑیں“ (دیکھئے ۱ نیفی ۱۳:۲۴–۲۷، ۳۸–۴۱)۔ بائبل اور مورمن کی کتاب ”جو جھوٹی تعلیم اور تکرار کے خاتمے اور جھگڑوں کو ختم کرنے اور سلامتی قائم کرنے کے باعث اکھٹے فروغ پائیں گی“ (۲ نیفی ۳:۱۲)

مورمن کی کتاب کے اختتام کے نزدیک، مرونی نبی ہمیں سکھاتا ہے ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ کتاب سچی ہے: ”جب تم مسیح کے نام میں خدا ابدی باپ سے دعا کرنا کہ آیا یہ چیزیں سچ نہیں ہیں اور اگر تم سچے

دل اور نیک نیتی سے مسیح پر ایمان رکھ کر دُعا کو تو وہ اس کی سچائی رُوح القدس کی قدرت سے تم پر ظاہر کرے گا" (مرونی ۱۰:۴؛ ۳ اور ۵ آیت بھی دیکھئے)۔

تعلیم و عہد

تعلیم و عہد اُن مکاشفوں پر مشتمل ہے جو نبی جوزف سمتھ کو دیئے گئے تھے۔ اس میں چند اور مکاشفے بھی ہیں جو آخری ایام کے دوسرے نبیوں کو دیئے گئے تھے۔ صحائف کی یہ کتاب کافی عمیق ہے یہ قدیم دستاویزات کا ترجمہ نہیں ہے۔ یہ اُن مکاشفات کا مجموعہ ہے جو خُداوند نے اپنے آخری ایام کے منتخب نبیوں کو دیئے تھے۔

نبی جوزف سمتھ نے کہا کہ تعلیم و عہد "آخری ایام میں کلیسیا کی بنیاد ہے، اور دنیا کے لئے ایک فائدہ، جو یہ ظاہر کر رہا ہے ہمارے نجات دہندہ کی سلطنت کے بھیدوں کی کنجیاں پھر سے انسانوں کے حوالے کی گئی ہیں۔" (تعلیم و عہد ۷۰)

بیش قیمت موتی

بیش قیمت موتی موسیٰ، ابرہام، متی ۲۴ باب کے جوزف سمتھ کے الہامی ترجمے، اور جوزف سمتھ کی دیگر تحریروں پر مشتمل ہے۔

موسیٰ کی کتاب جوزف سمتھ کے بائبل کے بارے الہامی ترجمے سے ایک چھوٹا سا اقتباس ہے۔ یہ موسیٰ کی اُس تحریر کا زیادہ مکمل ریکارڈ ہے جو پرانے عہد نامے میں پیدائش کی کتاب کے شروع میں دیا گیا ہے۔ یہ اُس تعلیم و تدریس پر مشتمل ہے جو بائبل سے کھو گئی تھی اور نجات کے منصوبے، زمین کی تخلیق، اور آدم اور حنوک کے ساتھ خدا کے معاملات کے بارے اضافی معلومات فراہم کرتی ہے۔

ابرہام کی کتاب اُن قدیم ریکارڈوں کا ترجمہ ہے جو نرسل پر تحریر کئے گئے اور جو کلیسیاء کی ملکیت میں ۱۸۳۵ء میں آئے۔ نبی جوزف سمتھ نے اس کا ترجمہ مکاشفے کے ذریعے کیا۔ یہ کتاب قبل از فانی آسمانی مجلس، زمین کی تخلیق، خدا کی قدرت، اور کہانت کے بارے سچائیوں پر مشتمل ہے۔

جوزف سمتھ — متی ہمارے علم میں نجات دہندہ کی تعلیمات اُس کی دوسری آمد کے بارے علم میں اضافہ کرتا ہے۔

بیش قیمت موتی میں جوزف سمتھ کی تعلیمات درج ذیل پر مشتمل ہے:

- جوزف سمتھ — تاریخ، جو کہ نبی کی کلیسیائی تاریخ سے ایک اقتباس ہے۔ یہ اُن واقعات کا بیان ہے جو کلیسیا کی بحالیت کی طرف رہنمائی کرتے ہیں، جس میں پہلی رویا، نبی جوزف سمتھ سے مرونی کی ملاقات، سنہری اوراق کا حاصل کرنا، اور ہارونی کہانت کی بحالی پر مشتمل ہے۔
- ایمان کے ارکان، جو کہ نبی جوزف سمتھ نے ایمان اور تعلیم کے بارے بنیادی طور پر لکھے۔

اضافی حوالہ جات: رومیوں ۱۵:۴؛ ۲ تیمتھیس ۳:۱۵—۱۷؛ ۲ نیفی ۲۵:۲۶؛ ایلما ۱۷:۲—۳؛ ۳ نیفی ۲۳:۱—۵؛ تعلیم و عہد ۱۸:۳۳—۳۶؛ ایمان کے ارکان ۱:۸

نبیوں؛ انجیل کی بحالی؛ مکاشفے کو بھی دیکھئے

یسوع مسیح کی آمدِ ثانی

جس طرح سے یسوع مسیح اپنی فانی خدمت کی تکمیل پر آسمان کی طرف اُٹھالیا گیا تھا، دو فرشتوں نے اُس کے رسولوں کے سامنے اعلان کیا، "یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر آئے گا جس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔" (اعمال ۱:۱۱)۔ جب نجات دہندہ دوبارہ آئے گا، تو وہ زمین کو اپنی بادشاہت کے دعویٰ کے ساتھ طاقت اور جلال میں آئے گا۔ اُس کی آمدِ ثانی ہزار سالہ دَور کا آغاز ہو گی۔

آمدِ ثانی ڈرے ہوئے، بدکاروں کے لئے ماتم کرنے کا وقت، مگر راستبازوں کے لئے امن اور فتح کا دن ہو گا۔ خُداوند نے فرمایا ہے:

"وہ جو دانا ہیں اور سچائی پائی ہے، اور اپنی رہنمائی کے لئے روح القدس کو قبول کیا ہے، اور دھوکہ نہیں کھایا — دراصل میں تم سے کہتا ہوں، وہ نہ تو کاٹ ڈالے جائیں گے اور نہ ہی اُن کو آگ میں پھینکا جائے گا، بلکہ اُس دن وہ قائم رہیں گے۔

"اور زمین اُن کو میراث کے طور پر دی جائے گی؛ اور وہ بڑھیں گے اور مضبوط ہوں گے، اور اُن کے بچے گناہ کے بغیر نجات میں بڑھیں گے۔

"کیوں کہ خُداوند اُن کے درمیان ہو گا، اور اُس کا جلال اُن پر ہو گا، اور وہ اُن کا بادشاہ اور شریعت دینے والا ہو گا" (تعلیم و عہد ۴۵:۵۷—۵۹)۔

خداوند نے ٹھیک طور پر آشکارا نہیں کیا کہ وہ کب آئے گا: "اُس گھڑی اور دن کو کوئی نہیں جانتا ہے، حتیٰ کہ آسمان کے فرشتے بھی نہیں جانتے، اور نہ ہی دیگر اور جب تک وہ آ نہیں جاتا ہے"

(تعلیم و عہد ۴۹:۷) مگر اُس نے سارے واقعات اور علامتیں اپنے نبیوں پر آشکارا کی ہیں جو اُس کی آمدِ ثانی کی پیش روی کریں گے۔ نبوتی واقعات اور علامتیں درج ذیل ہیں:

- انجیلی سچائی سے برگشتگی (دیکھئے متی ۲۴: ۹—۱۲؛ ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱—۳)۔
- انجیل کی بحالی، جس میں کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی بحالی بھی شامل ہے (دیکھئے اعمال ۳: ۱۹—۲۱؛ مکاشفہ ۱۴: ۶—۷؛ تعلیم و عہد ۴۵: ۲۸؛ ۱۳۳: ۳۶)۔
- کہانتی کنجیوں کی بحالی (دیکھئے ملاکی ۴: ۵۔۶؛ تعلیم و عہد ۱۱۰: ۱۱—۱۶)۔
- مورمن کی کتاب کا سامنے آنا (دیکھئے یسعیاہ ۲۹: ۴—۱۸؛ ۳ نیفی ۲۱: ۱—۱۱)۔
- پوری دنیا میں انجیل کی تبلیغ کرنا (دیکھئے متی ۲۴: ۱۴)۔
- بدکاری کا وقت، جنگ، اور ہنگامہ آرائی (دیکھئے متی ۲۴: ۶—۷؛ ۲ تیمتھیس ۳: ۱—۷؛ تعلیم و عہد ۲۹: ۱۷؛ ۴۵: ۲۶—۳۳؛ ۸۸: ۹۱)۔
- آسمان اور زمین پر علامتیں (دیکھئے یوایل ۲: ۳۰—۳۱؛ متی ۲۴: ۲۹—۳۰؛ تعلیم و عہد ۲۹: ۱۴—۱۶؛ ۴۵: ۳۹—۴۲؛ ۴۹: ۲۳؛ ۸۸: ۸۷—۹۰

نجات دہندہ کی آمدِ ثانی کے درست وقت کے بارے آپ فکر مند نہ ہوں، بلکہ اس طرح سے زندگی گزاریں کہ وہ جب بھی آئے آپ تیار ہوں۔ جب آپ ان آخری ایام کی مصیبتوں کو دیکھتے ہیں، تو اس بات کو یاد رکھیں کہ راستبازوں کو مسیح کی دوسری آمد یا اس سے قبل پیش آنے والی علامتوں سے خوف کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نجات دہند کے الفاظ جو اُس نے اپنے رسولوں سے کہے اُن کا اطلاق آپ پر بھی ہوتا ہے: ''مشکل میں نہ پڑو، کیوں کہ جب یہ ساری چیزیں ہوں گی، تو آپ جان سکتے ہو کہ جو وعدے آپ سے کئے گئے ہیں وہ پورے ہوں گے'' (تعلیم و عہد ۴۵: ۳۵)

اضافی حوالہ جات: لوقا ۲۱: ۳۴—۳۶؛ ۲ پطرس ۳: ۱۰—۱۴؛ تعلیم و عہد ۱۳۳: ۴۲—۵۲؛ جوزف سمتھ — متی

ہزار سالہ دَور؛ نجات کا منصوبہ؛ علامتیں بھی دیکھئے

خدمت

یسوع مسیح کے شاگرد اُن کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتے ہیں جو اُن کے گرد ہیں۔ نجات دہندہ نے فرمایا، ''اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو'' (یوحنا ۱۳: ۳۵)

جب آپ کا بپتسمہ ہوا تھا، تو آپ نے اپنے اوپر یسوع مسیح کا نام لینے کا عہد باندھا تھا۔ ایلما نبی نے اس عہد کو لوگوں کے ایک گروہ کو واضح کیا جو نئے تبدیل ہونے والے تھے اور بپتسمہ پانے والے تھے۔ اُس نے دیکھا کہ اُن کی خواہش "خدا کے گلّے میں آنے کی ہے" جس میں بامقصد خدمت کرنے کی رضامندی بھی شامل ہے— "کہ ایک دوسرے کا بوجھ اُٹھائیں کہ وہ ہلکے ہو جائیں،" اور "غمزدوں کے غم میں شریک ہوں،" اور جن کو تسلی کی ضرورت ہے اُن کو تسلی دیتے ہوں" (مضایاہ ۱۸:۸—۹)۔

جب آپ دوسروں کی خدمت کرنے کی کوشش کریں، اور نمونے کے لئے نجات دہندہ کو دیکھیں۔ اگرچہ وہ خُدا کے بیٹے کے طور پر زمین پر آیا، پھر بھی اُس نے سب کی جو اُس کے گرد تھے اُن کی بڑی فروتنی سے خدمت کی۔ اُس نے اعلان کیا، "میں تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں" (لوقا ۲۲:۲۷)۔

نجات دہندہ نے خدمت کی اہمیت کے بارے ایک تمثیل کو استعمال کیا۔ اس تمثیل میں، وہ جلالی طور پر زمین پر آتا ہے اور راستبازوں کو بدکاروں سے الگ کرتا ہے۔ راستبازوں سے وہ کہتا ہے:

"آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو، جو بادشاہی بِنایِ عالم سے تُمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیوں کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی بلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی قید میں تھا تم میرے پاس آئے" (متی ۲۵:۳۴—۳۶)

راستباز جو اس بات سے پریشان تھا، اُنہوں نے پوچھا "خداوند، ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟" (متی ۲۵:۳۷—۳۹)۔

پھر خداوند جواب دے گا، "جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کِسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا" (متی ۲۵:۴۰)۔

نجات دہندہ آپ کو دعوت دیتا ہے کہ آپ اپنے آپ کو دوسروں کی خدمت کے لئے دیں۔ ایسا کرنے میں آپ کے مواقع بہت محدود ہیں۔ ہر ایک دن، دلوں کو خوش کرنے کے طریقے ڈھونڈیں، رحم دل الفاظ کہیں، دوسروں کے لئے وہ کام کریں جو وہ خود سے نہیں کر سکتے ہیں، انجیل بیان کریں۔

روح کی سرگوشی جو آپ کو خدمت کی ترغیب دیتی ہے اُس کو سننے کے لئے تیار ہوں۔ آپ دیکھیں گے کہ خوشی کی حقیقی کُنجی دوسروں کی خوشی کے لئے خدمت کرنا ہے۔

اضافی حوالہ جات: متی ۲۲:۳۵-۴۰؛ ۲۵:۴۱-۴۶؛ لوقا ۱۰:۲۵-۳۷؛ گلتیوں ۵:۱۳-۱۴؛ مضایاہ ۲:۱۷

پیار، محبت بھی دیکھئے

ستر (کلیسیائی تنظیم دیکھئے)

جنسی غیر اخلاقیت (دیکھئے پاکدامنی)

علامتیں

علامتیں وہ واقعات یا تجربات ہیں جو خدا کی طاقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ اکثر معجزاتی ہوتے ہیں۔ وہ عظیم واقعات کی شناخت اور اعلان کرتے ہیں، جیسے کہ نجات دہندہ کی پیدائش، موت، اور اُس کی آمدِ ثانی کے بارے۔ وہ ہمیں اُن عہود کے بارے یاد دلاتے ہیں جو خداوند نے ہم سے کئے ہیں۔ یہ علامتیں الٰہی ذمہ داریاں خداوند کی طرف سے کی گئی تردید کی گواہی بھی دے سکتی ہے۔

کچھ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا یا اُس کے کام پر ایمان رکھیں گے اگر وہ کوئی علامت پائیں گے۔ مگر خداوند نے فرمایا ہے، "ایمان علامتوں کے باعث نہیں آتا، مگر علامتیں ایمانداروں کی پیروی کرتی ہیں" (تعلیم و عہد ۶۳:۹) ایسی علامتیں اُن کو دی گئی ہیں جو دراصل اپنے ایمان میں اُن کو مضبوط کرنے کے لئے وفادار اور فرماں بردار ہیں۔

اضافی حوالہ جات: متی ۱۲:۳۸-۳۹؛ مرقس ۱۳:۲۲-۲۷؛ لوقا ۲:۸-۱۷؛ ایلما ۳۰:۴۳-۵۲؛ ہیلیمن ۱۴؛ ۳ نیفی ۱:۱۳-۲۱؛ ۸:۲-۲۵؛ عیتر ۱۲:۶؛ تعلیم و عہد ۶۳:۷-۱۲

ایمان؛ فرماں برداری؛ یسوع مسیح کی آمدِ ثانی بھی دیکھئے

گناہ

جب ہم جان بوجھ کر خدا کے احکامات کی نافرمانی کرتے ہیں، تو ہم گناہ کرتے ہیں۔ ہم اُس وقت بھی گناہ کرتے ہیں جب ہم اپنے سچائی کے علم کے باوجود راستبازی کے اعمال کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں (دیکھئے یعقوب ۴:۱۷)

خداوند نے فرمایا ہے کہ وہ ”معمولی درجے کی اجازت سے بھی گناہ کو نہیں دیکھ سکتا ہے“ (تعلیم و عہد ۱:۳۱)۔ گناہ کا نتیجہ روح القدس کا نکل جانا ہے اور، ابدیت میں، اپنے آسمانی باپ کے ساتھ اُس کی حضوری میں رہنے کے لئے نااہل ہونا ہے، کیوں کہ ”کوئی ناپاک چیز خداوند کے ساتھ نہیں رہ سکتی ہے“ (۱ نیفی ۱۰:۲۱)

ہم میں سے ہر ایک نے احکامات توڑے یا اپنی سچائی کے علم کے مطابق عمل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ یوحنا رسول نے سکھایا ہے: ”اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے“ (۱ یوحنا ۱:۸—۹) یسوع مسیح کے کفارے کے باعث، ہم توبہ کر سکتے ہیں اور ہمیں اپنے گناہوں سے معافی مل سکتی ہے۔

اضافی حوالہ جات: رومیوں ۳:۲۳؛ ۶:۲۳؛ ایلما ۵:۴۱—۴۲؛ ۱۱:۳۷؛ ہیلیمن ۵:۱۰—۱۱؛ تعلیم و عہد ۸۲:۱—۳؛ ۸۸:۳۴—۳۵

یسوع مسیح کا کفارہ؛ موت؛ روحانی؛ معافی؛ انصاف؛ رحم؛ فرماں برداری؛ توبہ؛ آزمائش بھی دیکھیے

جوزف سمتھ، جونیئر (دیکھیے جوزف سمتھ)

جان

لفظ soul صحائف میں دو طرح سے استعمال ہوا ہے۔ پہلے، ایک روح کے طور پر جو جسمانی بدن کے ساتھ متحد ہے، خواہ فانیت میں یا دوبارہ جی اُٹھنے کے بعد، اُس کو soul کہتے ہیں (دیکھیے تعلیم و عہد ۸۸:۱۵—۱۶)؛ دوسرا، ہماری روحوں کو بھی کبھی کبھار souls کہا جاتا ہے (دیکھیے ایلما ۴۰:۱۵—۱۸؛ ابرہام ۳:۲۳)

نجات کا منصوبہ؛ دوبارہ جی اُٹھنا؛ روح بھی دیکھیے

روح

آپ آسمانی باپ کے روحانی بچے ہو، اور زمین پر پیدا ہونے سے پہلے آپ روح کی صورت میں موجود تھے۔ زمین پر تمہاری زندگی کے دوران، تمہاری روح کو تمہارے جسمانی بدن میں ڈال دیا گیا تھا، جو فانی والدین کے گھر پیدا ہوئی۔

صحائف سے، ہم روحوں کی فطرت کے بارے سمجھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ "تمام روحیں مادی ہیں، مگر یہ زیادہ شفاف اور خالص ہیں، اور صرف خالص آنکھوں سے ہی نظر آتی ہے ہیں" (تعلیم و عہد ۱۳۱:۷)۔ ہم پڑھتے ہیں کہ "انسان کی روح اُس کی شخصیت کی مانند ہے، جس طرح سے حیوان کی روح اُس کی مانند ہے، ور ہر ایک دوسری روح جو خدا نے بنائی ہے" (دیکھئے تعلیم و عہد ۷۷:۲؛ عیتر ۳:۷—۱۶ بھی دیکھئے)

صحائف یہ بھی سکھاتے ہیں کہ جسمانی موت کے وقت، روح نہیں مرتی ہے۔ یہ بدن سے الگ ہو تی ہے اور مرنے کے بعد روحانی دنیا میں رہتی ہے۔ دوبارہ جی اُٹھنے کے وقت، روح بدن کے ساتھ دوبارہ مل جاتی ہے، "کبھی نہ جُدا ہونے کے لئے، یوں سب رُوحانی اور غیر فانی ہو جاتے ہیں تا کہ وہ پھر کبھی فنا نہ دیکھیں"۔ (ایلما ۱۱:۴۵)

اضافی حوالہ جات: رومیوں ۸:۱۶—۱۷؛ ۲ نیفی ۹:۱۰—۱۳؛ تعلیم و عہد ۹۳:۲۹، ۳۳

نجات کا منصوبہ؛ دوبارہ جی اٹھنا؛ Soul بھی دیکھئے

خداوند کی روح (دیکھئے روح القدس؛ مسیح کا نور)

سچائی کی روح (دیکھئے روح القدس)

روحانی قید (دیکھئے موت، جسمانی؛ جہنم؛ فردوس)

روحانی موت (دیکھئے موت، روحانی)

روحانی تحائف

روحانی تحائف وہ برکات یا اہلیتیں ہیں جو روح القدس کی طاقت کے وسیلے سے دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک تحفہ خدا کلیسیا کے ہر ایک وفادار رکن کو عطا کرتا ہے۔ جب آپ یہ تحائف پاتے ہیں، تو وہ انفرادی طور پر بابرکت بنائیں گے اور مضبوطی بخشیں گے اور دوسری کی خدمت کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۶:۸—۱۲) صحائف روح کے بہت سارے تحائف کے بارے سکھاتے ہیں۔

- یہ علم کہ "یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے، اور وہ دنیا کے گناہوں کی خاطر قربان ہوا" (تعلیم و عہد ۱۳:۴۶)
- اُن الفاظ کے ایمان رکھنے کی وسعت جو یسوع مسیح کی گواہی دیتے ہیں (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۴:۴۶)۔
- "تنظیم کے فرق" کا علم رکھنا (تعلیم و عہد ۱۵:۴۶؛ ا کرنتھیوں ۵:۱۲ بھی دیکھئے)۔ یہ تحفہ تنظیم سازی اور کلیسیا کی رہنمائی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
- "فرق فرق کاموں" کا علم، جو ہمیں اس معاملے میں مدد دیتا ہے کہ کیا سکھانا یا اثر پذیر ہونا خدا کی طرف سے ہے یا کسی دوسرے ذرائع کی طرف سے (تعلیم و عہد ۱۶:۴۶؛ ا کرنتھیوں ۶:۱۲—۷)۔
- "حکمت کے کلام" کا تحفہ (ا کرنتھیوں ۸:۱۲؛ تعلیم و عہد ۱۷:۴۶)۔ یہ شریعت کا حوالہ نہیں دیتا جس کو ہم حکمت کے کلام کے طور پر جانتے ہیں۔ بلکہ یہ حکمت کا تحفہ ہے—علم کو راستباز طریقوں سے استعمال کرنے کی اہلیت۔
- "علم کے کلام" کا تحفہ (ا کرنتھیوں ۸:۱۲؛ تعلیم و عہد ۱۸:۴۶)۔
- روح القدس کی طاقت کے ذریعے سکھانے کی اہلیت (دیکھئے مرونی ۹:۱۰—۱۰؛ تعلیم و عہد ۱۸:۴۶ بھی دیکھئے)۔
- ایمان کا تحفہ (دیکھئے ا کرنتھیوں ۹:۱۲؛ مرونی ۱۱:۱۰)
- "شفا پانے کے ایمان" کا تحفہ (تعلیم و عہد ۱۹:۴۶)
- "شفا پانے کا تحفہ" (تعلیم و عہد ۲۰:۴۶؛ ا کرنتھیوں ۹:۱۲؛ مرونی ۱۱:۱۰ بھی دیکھئے)
- "معجزات کا کرشمہ" (ا کرنتھیوں ۱۰:۱۲؛ تعلیم و عہد ۲۱:۴۶؛ مرونی ۱۲:۱۰ بھی دیکھئے)۔
- نبوت کا تحفہ (دیکھئے ا کرنتھیوں ۱۰:۱۲؛ مرونی ۱۳:۱۰؛ تعلیم و عہد ۲۲:۴۶)۔ محبوب یوحنا نے سکھایا کہ "یسوع مسیح کی گواہی نبوت کی روح ہے" (مکاشفہ ۱۰:۱۹)
- "فرشتوں اور جانوں کی خدمت کی روح" (مرونی ۱۴:۱۰)۔
- "روح کے بارے باخبری" (ا کرنتھیوں ۱۰:۱۲؛ تعلیم و عہد ۲۳:۴۶)۔
- مختلف زبانوں میں بولنے کا تحفہ، (دیکھئے ا کرنتھیوں ۱۰:۱۲؛ مرونی ۱۵:۱۰؛ تعلیم و عہد ۲۴:۴۶)۔
- "زبانوں کے ترجمے" کا تحفہ (ا کرنتھیوں ۱۰:۱۲؛ تعلیم و عہد ۲۵:۴۶؛ مرونی ۱۶:۱۰ بھی دیکھئے)۔

یہ روحانی تحفے اور صحائف میں فہرست کردہ روح کے بے شمار تحائف کے دوسرے محض چند مثالیں ہیں۔ خداوند آپ کو آپ کی وفاداری اور آپ کی ضرورتوں کے، اور جن کی آپ خدمت کرتے

ہیں اُن کی ضرورتوں کے باعث اور بہت سارے طریقوں سے برکت دے سکتا ہے۔ اُس نے ہمیں جانفشانی کے ساتھ کام کرنے کا حکم دیا ہے تا کہ ہم روحانی تحفے پا سکیں۔

"خبر دار رہو کہیں تم دھوکہ نہ کھا جاؤ؛ اور تم ہر گز دھوکہ نہیں کھا سکتے اگر تم دیانتداری سے بہترین تحائف کی تلاش کرو گے، ہمیشہ یہ یاد رکھتے ہوئے کہ وہ کس لئے دیئے گئے ہیں؛

"کیوں کہ دراصل میں تم سے کہتا ہوں، وہ اُن کے فوائد کے لئے دیئے گئے ہیں جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں پر عمل کرتے ہیں، اور وہ جو کچھ بھی کرنے کے لئے دیکھتا ہے، وہ سب فائدہ بخش ہے جو اس کو دیکھتے یا مجھ سے مانگتے ہیں" (تعلیم و عہد ۴۶:۸-۹؛ دیکھئے تعلیم و عہد ۴۶:۸-۹؛ ۲۶ آیت بھی دیکھئے)۔

اضافی حوالہ جات: ۱ کرنتھیوں ۱۳؛ ۱۴:۱-۳۳؛ مرونی ۱۰:۱۷-۲۵؛ تعلیم و عہد ۴۶:۲۷-۳۳؛ ایمان کے ارکان ۱:۷

روح القدس؛ مکاشفہ بھی دیکھئے

سٹیک (دیکھئے کلیسیائی تنظیم)

معیاری کام (دیکھئے صحائف)

اتوار (دیکھئے سبت؛ عبادت)

قسم کھانا (دیکھئے تحقیر)

بدن پر نقش و نگاری

آخری ایام کے نبیوں نے بدن پر نقش و نگاری کی بڑی سخت مخالفت کی ہے۔ وہ جو اس مشورت کی عزت نہیں کرتے ہیں وہ نبیوں اور خدا کی عزت نہیں کرتے ہیں۔ پولوس رسول نے ہمارے بدنوں کی اہمیت کے بارے بتایا ہے اور بامقصد طور پر اُن کو گندہ کرنے کے نقصان کے بارے بھی: "کیا تم نہیں جانتے کہ تم خُدا کا مقدِس ہو اور خُدا کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے؟ اگر کوئی خُدا کے مقدِس کو برباد کرے گا تو خُدا اُس کو برباد کرے گا کیوں کہ خُدا کا مقدِس پاک ہے اور وہ تم ہو" (۱ کرنتھیوں ۳:۱۶-۱۷)

اگر آپ کے جسم پر نقش و نگاری ہوئی ہے، تو آپ کو ہمیشہ غلطی کا احساس ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ اس کو ختم کرنے کے بارے سوچتے ہوں۔

بدن کو چھدوانا بھی دیکھیں

چاۓ (حکمت کا کلام)

انجیل کی تعلیم

خداوند نے اعلان فرمایا ہے: ”میں تم کو ایک حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے کو بادشاہت کی تعلیم دو۔ تم جانفشانی سے ایک دوسرے کو سکھاؤ اور میرا فضل تم پر ہو گا، کہ تم کو نظریے، اصول، تعلیم، انجیل کی شریعت، خدا کی بادشاہت کے بارے تمام چیزوں میں، کامل کیا جائے، جو تمہارے فہم کے لئے مناسب ہیں“ (تعلیم و عہد ۸۸:۷۷-۷۸)

یہ حکم دیتے ہوئے، خدا ہمیں ایک مقدس ذمہ داری عطا کرتا ہے۔ با مقصد خدمت کے لئے وہ بے شمار مواقعوں میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ انجیل سیکھنے کے کچھ تجربوں کا موازنہ دوسروں کی مدد کرنے کی خوشی سے ہو سکتا ہے۔

سکھانے کا یہ حکم آپ پر لاگو ہوتا ہے، حتیٰ کہ اگر آپ کے پاس ایک معلم کے طور پر کوئی حسب دستور ذمہ داری نہیں بھی ہے۔ پھر بھی آپ کے پاس خاندان کے ایک رکن کے طور پر، خاندانی معلم، یا خاندان تدریسی معلم، اور حتیٰ کہ ہم خدمت، ہمسائے، اور دوست کے طور پر تدریسی مواقعے ہیں۔ بعض اوقات آپ لفظی طور پر تبلیغ کرتے ہیں اور کچھ کہنے کے لئے تیار کرتے ہیں۔ بعض اوقات آپ مختصر اور غیر منصوبہ بندی کے لمحات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جس میں آپ انجیل کی سچائیوں کو بیان کر سکتے ہیں۔ اکثر تو آپ نمونے کے ذریعے ہی سکھاتے ہیں۔

نجات دہندہ کی مانند سکھانا

اپنی کوششوں میں آپ انجیل سکھاتے ہیں، اپنے نمونے کے طور پر یسوع مسیح کو دیکھتے ہیں۔ اُس کی فانی خدمت کے بیان کا مطالعہ کرتے ہیں، اور جس طرح سے اُس نے تعلیم دی اُن طریقوں کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن کے لئے خالص محبت اور فکرمندی کا اظہار کیا جن کی اُس نے خدمت کی۔ اُس نے لوگوں کو اس طرح سے انجیلی اصول سکھاتے ہوئے انفرادی طور پر مضبوط کیا جو اُن کی انتہائی ضرورت کے پیشِ نظر کام آئیں گے۔ اُس نے کچھ میں انجیل کو سمجھنے اور اُس کے مطابق زندگی گزارنے کی خواہش کو اجاگر کیا۔ بعض اوقات اُس نے سوالات پوچھے جو اُن کو اُس چیز کا اطلاق کرنے میں مدد کریں گے جو کچھ اُنہوں نے سیکھا ہے۔ اُس نے انجیل کی بچانے والی سچائیوں کے بارے بتایا، اپنے سننے والوں

کی سمجھنے میں مدد کی کہ اُنہیں کیا کچھ جاننے اور کرنے کی ضرورت ہے، ابدی زندگی کا تحفہ پانے کے لئے باترتیب زندگی گزاریں۔

جب آپ نجات دہندہ کی مثال کی پیروی کرتے ہیں، تو آپ کی تعلیمات دوسروں کو پروان چڑھائے گی اور ترقی دے گی، اُن کے ایمان کو بلند کرے گی، اور زندگی کی چنوتیوں سے مقابلہ کرنے کے لئے اُن کو اعتماد بخشے گی۔ یہ گناہ کو فراموش کرنے اور اُس کے حکموں پر فرماں بردار رہنے میں اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ یہ مسیح کے پاس آنے اور اُس کی محبت میں قائم رہنے کے لئے اُن کی مدد کرے گی۔

روح کے ذریعے سکھانا

خداوند نے فرمایاہے، 'روح آپ کو ایمانی دعا کے سبب دی جائے گی؛ اور اگر تم روح القدس کو نہیں پاؤ گے، تو تم پڑھا نہیں سکو گے" (تعلیم و عہد ۴۲:۱۴)۔ روح یا روح القدس، خدائی ارکان کا ایک رکن ہے۔ روح کا ایک مقصد "ساری چیزوں میں سچائی کو۔۔۔دکھانا ہے" (مرونی ۱۰:۴-۵)۔ صرف روح کے اثر کے تحت ہی انجیل کی تعلیم زیادہ مفید اور الہامی ہو سکتی ہے۔

انجیل کا معلم ہونے کے ناطے آپ ایک آلہ کار ہو جس کے ذریعے روح القدس تعلیم دے سکتا ہے، گواہی دے سکتا ہے، تسلی، اور الہام دے سکتا ہے۔ جس طرح کی نیفی نبی نے سکھایا، "جب کوئی آدمی روح القدس کی قدرت سے کلام کرتا ہے تو روح القدس کی قُدرت اُسے بنی آدم کے دلوں کے اندر تک لے جاتی ہے" (۲ نیفی ۳۳:۱)

اگر آپ روحانی طور پر تیار ہیں، تو روح القدس جاننے میں آپ کی مدد کرے گا کہ آپ نے اپنی تعلیم میں کیا کرنا اور کہنا ہے۔ آپ اپنے آپ کو اکثر دعا کرنے، صحائف کا مطالعہ کرنے، انجیل کے مطابق زندگی گزارنے، اور حلیم ہونے کے سبب تیار کر سکتے ہیں۔

سکھانے کے طریقے

جب آپ مناسب مگر مختلف قسم کے طریقوں کو استعمال کرتے ہیں تو آپ کی تعلیم زیادہ موثر ہو گی۔ مثال کے طور پر، آپ لوگوں کی توجہ کو برقرار رکھنے کے لئے کہانیاں اور تمثیلیں بیان کر سکتے ہیں اور یہ دکھا سکتے ہیں کہ کس طرح سے انجیلی اصول کا اطلاق آپ کی روزانہ کی زندگی میں ہوتا ہے۔

صحائف کے بیانات اور اصولوں کو زیادہ مضبوط بنانے کے لئے آپ تصاویر اور دیگر اشیاء کو بھی استعمال

کر سکتے ہیں۔ موسیقی کے ذریعے، وہ اور جن کو آپ تعلیم دیتے ہیں روح القدس کے اثر کو دعوت دے سکتے ہیں اور اُن احساسات کا اظہار کر سکتے ہیں جو دوسری طرح سے اظہار کرنے مشکل ہوں گے۔ آپ ایسے سوالات پوچھ سکتے ہیں جو پُر فکر تعلیم و گفتگو کی حوصلہ افزائی کرتے ہوں اور جو ذاتی تجربے بیان کرنے کی مناسب طور پر رہنمائی کرتے ہوں۔ سادہ سرگرمیوں کے ساتھ، آپ سیکھنے والوں کی ایک مرکز پر توجہ رکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

جب آپ ایک خاص تعلیمی طریقے کو استعمال کرنے کے بارے سوچتے ہیں، تو اپنے آپ سے درج ذیل سوالات پوچھیں: کیا یہ طریقہ روح کے اثر کو دعوت دے گا؟ کیا یہ اُن اصولوں کی پاکیزگی سے مطابقت رکھتا ہے جو میں سکھا رہا ہوں؟ جن کو میں سکھا رہا ہوں کیا یہ اُن کے لئے روحانی استفادے اور مضبوطی کا باعث ہو گی؟

یاد رکھیں کے انجیل کا معلم ہونے کے ناطے، آپ خداوند کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پس یقین کریں کہ جو کچھ کرتے اور کہتے ہیں وہ با احترام اور خدا کی مرضی کے مطابق ہو۔

انجیل کی تعلیمات پر اضافی تجویزوں کے لئے، آپ *Teaching, No Greater Call* (36123); the *Teaching Guidebook* (34595); and "Gospel Teaching and Leadership," section 16 of the *Church Handbook of Instructions, Book 2: Priesthood and Auxiliary Leaders* (35903). کا حوالہ دے سکتے ہیں۔

اضافی حوالہ جاتے: مضایاہ ۱۸:۱۹؛ ایلما ۱:۲۶؛ ۱۷:۲–۳؛ ۳۱:۵؛ تعلیم و عہد ۱۱:۲۱

ٹیلیسٹیل بادشاہت (دیکھئے جلالی بادشاہتیں)

ہیکلیں

لغوی معنوں میں ہیکلیں خداوند کا گھر ہیں۔ وہ عبادت کے مقدس مقامات ہیں جہاں خداوند سے ملاقات ہو سکتی ہے۔ صرف پاکیزہ گھر کا موازنہ ہی ہیکل سے کیا جا سکتا ہے۔

پوری تاریخ میں، خداوند نے اپنے لوگوں کو ہیکلیں تعمیر کرنے کا حکم دیا ہے۔ آج کلیسیا خداوند کی اس آواز پر کان لگا کر پوری دنیا میں ہیکلیں تعمیر کر رہا ہے، اور اپنے آسمانی باپ کے بچوں کی ایک بڑی تعداد کے لئے ہیکلی برکات کو زیادہ مہیا کر رہا ہے۔

زندوں کے لئے رسومات

ہیکلوں کا اصولی مقصد سلیسٹیل بادشاہت میں زندوں کی سرفرازی کے لئے ضروری رسومات مہیا کرنا ہے۔ ہیکلی رسوم یسوع مسیح کے کفارے کو مہیا کرتے ہوئے عظیم ترین برکات کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ ہم جو کچھ کلیسیا میں کرتے ہیں — ہماری مجالس اور سرگرمیاں، ہماری مشنری کوششیں، جو اسباق ہم پڑھتے اور گیت جو گاتے ہیں — یہ ہمیں نجات دہندہ کی طرف اور اُس کام کی طرف لے جاتے ہیں جو ہم پاک ہیکلوں میں کرتے ہیں۔

ایک رسم جو ہم ہیکل میں پاتے ہیں وہ اینڈوؤمنٹ (روحانی بخشش) ہے۔ اینڈوؤمنٹ کا مطلب تحفہ ہے اور ہیکلی کی اینڈوؤمنٹ خدا کی طرف سے حقیقی تحفہ ہے۔ یہ رسوم ہدایات کا ایک مستقل سلسلہ ہے اور اس میں عہود بھی شامل ہیں جو ہم راستباز زندگی گزارنے کے لئے کرتے ہیں اور انجیل کی ضروریات کو تسلیم بھی کرتے ہیں۔ اینڈوؤمنٹ نجات دہندہ پر توجہ مرکوز رکھنے میں ہماری مدد کرتی ہے، ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے میں، اور اُس کی پیروی کرنے میں اینڈوؤمنٹ کا کردار اہم ہے۔

ہیکل کی ایک اور رسم سیلیسٹیل شادی ہے، جس میں شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے ساتھ ابدیت تک سر بمہر ہوتے ہیں۔ ہیکل میں ہونے والی سر بمہریت ہمیشہ تک جاری رہتی ہے اگر شوہر اور ایک عہود میں ایک دوسرے سے وفادار ہوں۔

وہ بچے جو سر بمہر ہوئے والدین کے گھر پیدا ہوتے ہیں وہ عہد میں پیدا ہونے والے بچے ہیں۔ یہ بچے خود بخود ابدی خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں۔ وہ بچے جو عہد میں پیدا نہیں بھی ہوئے وہ بھی اپنی فطری یا اختیار کردہ والدین جو ایک دوسرے سے سر بمہر ہوئے ہوں اُن کے ذریعے ابدی خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں۔ والدین کی بچوں کے ساتھ سر بمہریت کی رسم کی ادائیگی ہیکل میں ہوتی ہے۔

اگر آپ نے ہیکل کی رسوم پائی ہیں، تو ہمیشہ اُن عہود کو یاد رکھیں جو آپ نے کئے ہیں۔ جتنی جلدی ہو سکے ہیکل جائیں۔ اگر آپ ماں یا باپ ہیں، تو اپنے بچوں کو ہیکل کی اہمیت کے بارے سکھائیں۔ ہیکل میں جانے کے لئے اُن کی اہل ہونے کی تیاری میں مدد کریں۔

اگر ابھی تک آپ نے ہیکلی رسوم نہیں پائی ہیں، تو ابھی سے آپ تیاری کریں۔ جب حالات اجازت دیں، تو مرے ہوئے کے بپتسموں اور استحکام کے لئے ہیکل میں شریک ہوں۔

مُردوں کے لئے رسوم

وہ لوگ جو انجیل کی ضروری رسومات کے بغیر ہی فوت ہو گئے ہیں وہ ہیکل میں ہونے والے کام کے ذریعے رسومات پا سکتے ہیں۔ آپ یہ کام اپنے آباؤاجداد اور دیگر کے حوالے سے کر سکتے ہیں جو مر گئے ہیں۔ اُن کے لئے ایسا کرتے ہوئے، آپ بپتسمہ پا سکتے اور مستحکم ہو سکتے ہیں، اینڈوؤمنٹ پا سکتے ہیں، اور شوہر اور بیوی اور بچوں کے ساتھ والدین کی سر بمہریت میں شامل ہو سکتے ہیں۔

آپ کو بڑی تیزی سے اپنے فوت شدہ آباؤاجداد کا ریکارڈ ڈھونڈنا چاہیے تا کہ اُن کے لئے ہیکل میں کام کیا جا سکے۔

فوت شدگان کے لئے ہیکل کے کام اور خاندانی تاریخ کے کام کی مزید معلومات کے لئے دیکھئے "Family History Work and Genealogy," صفحہ نمبر ۶۱–۶۴۔

ہیکل میں داخل ہونے کی اہلیت

ہیکل میں داخل ہونے کے لئے، لازمی طور پر آپ کو اہل ہونا چاہیے۔ آپ اپنی اہلیت کو دو انٹرویو میں ثابت کر سکتے ہیں۔۔۔ایک اپنی صدارتی مجلس برائے بشپ کے ایک رکن کے ساتھ یا برانچ کے صدر کے ساتھ اور دوسرا اپنی سٹیک کی صدارتی مجلس کے ایک رکن یا مشن کے صدر کے ساتھ۔ آپ کا کہانتی رہنما آپ سے ذاتی رویے اور اہلیت کے بارے پوچھے گا۔ آپ سے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے کفارے کے بارے پوچھا جائے گا، اور آپ سے پوچھا جائے گا کیا آپ کلیسیائی جنرل اور مقامی رہنماؤں کی معاونت کرتے ہیں۔ آپ سے پوچھا جائے گا کہ آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اخلاقی طور پر پاکیزہ ہیں اور آپ حکمت کے کلام پر عمل کرتے ہیں، پوری دہ یکی دیتے ہیں، اور کلیسیائی تعلیمات کے سات مکمل مطابقت رکھتے ہیں، اور کسی بھی برگشتہ گروہ کے ساتھ آپ کا کوئی تعلق یا ہمدردی نہیں ہے۔

اگر انٹرویو میں آپ قابل قبول جواب دیتے ہیں اور اگر آپ کا کہانتی رہنما اور آپ خود ہیکل میں داخل ہونے کے لئے مطمئن ہیں، تو آپ کو ہیکلی جازت نامہ دیا جائے گا۔ آپ اور آپ کا کہانتی رہنما اس اجازت نامے پر دستخط کریں گے، جو اگلے دو سال تک آپ کو ہیکل میں داخل ہونے کی اجازت دے گا، جب تک آپ اہل رہتے ہیں۔

ہیکل کے اجازت نامے کا انٹرویو آپ کی اہلیت کو جانچنے کے لئے ایک اہم موقع ہے اور آپ کی زندگی کے لئے ایک نمونہ۔ اگر کوئی بھی چیز آپ کی زندگی سے غائب ہے، تو اپنے ہیکل کے اجازت نامے کے انٹرویو سے پہلے بشپ یا برانچ کے صدر کے ساتھ بات کرنے کا پروگرام بنائیں۔ وہ ہیکل کے اجازت نامے کے لئے آپ کی تیار ہونے اور اہل ہونے میں مدد کرے گا۔

ہیکل کے ملبوسات

جب آپ ہیکل جاتے ہیں، تو آپ کو اپنے بہترین کپڑے پہننے چاہیے، جس طرح آپ چرچ میں شرکت کے وقت کرتے ہیں۔ جب آپ ہیکل کے اندر ہوں، تو آپ کو اپنے کپڑے ہیکل کے سفید کپڑوں کے ساتھ بدلنے پڑتے ہیں۔ کپڑوں کی یہ تبدیلی ڈریسنگ روم میں ہوتی ہے، جہاں پر آپ لاکر اور ذاتی تیاری کی جگہ پاتے ہیں۔ ہیکل میں، پاکدامنی کا بڑی حد تک خیال کیا جاتا ہے۔

جب آپ اپنے کپڑے لاکر میں رکھ دیتے ہیں، تو آپ اپنی ساری دنیاوی توجہ پیچھے چھوڑ دیتے ہیں۔ سفید کپڑوں میں ملبوس ہونے سے، آپ ہیکل میں دوسروں کے ساتھ ،اور ہر کوئی جو آپ کے گرد ایسے ہی لباس میں ہوتا ہے اُن کے ساتھ ایک وحدانیت اور مساوی پن کے احساس کو پاتے ہیں،

ہیکلی لباس پہننا

ایک مرتبہ جب آپ اینڈوؤڈ ہو جاتے ہیں، تو آپ کو ساری زندگی ہیکل کا لباس پہنے کی برکت حاصل ہو جاتی ہے۔ آپ اس کو اُن ہدایات کے مطابق پہن سکتے ہیں جو اینڈوؤمنٹ میں دی ہوئی ہیں۔ یاد رکھیں کہ وہ برکات جو مقدس امتیازی حقوق سے متعلق ہیں اُن کا انحصار آپ کی اہلیت پر ہے اور ہیکلی عہود کو برقرار رکھنے کی وفاداری پر۔

یہ کپڑے ہیکل میں کئے جانے والے عہود کی مستقل یاد دہانی کراتے ہیں۔ آپ کو ہر وقت عزت سے اس کے ساتھ سلوک کرنا چاہیے۔ آپ کو چاہیے کہ اسے اُن لوگوں کے سامنے ظاہر نہ کریں جو اس کی اہمیت کو نہ سمجھتے ہوں، اور نہ ہی آپ کو مختلف انداز کے کپڑوں کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ جب آپ اس کو مناسب طور پر پہنتے ہیں، تو یہ برائی اور آزمائش کے خلاف حفاظت مہیا کرتا ہے۔ کپڑے پہننا یسوع مسیح باطنی وعدے کی پیروی کا ظاہری تاثر ہے۔

ہیکل میں شریک ہونے کے باعث برکات

اضافے کے طور پر ایسی جگہ جہاں مقدس کہانتی رسوم ادا کی جارہی ہیں، ہیکل امن اور مکاشفے کا مقام ہے۔ جب آپ مصیبت میں ہوتے ہیں یا مشکل فیصلے آپ کے ذہن پر سوار ہوئے ہوتے ہیں، تو آپ ہیکل کے باعث تحفظ پاسکتے ہیں۔ وہاں پر آپ کو روحانی رہنمائی مل سکتی ہے

بعض اوقات آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ آپ اس لئے واضح طور پر نہیں سوچ سکتے ہیں کہ آپ کا دماغ مشکلات سے بھرا پڑا ہے اور توجہ کو ہٹانے کے لئے بہت ساری چیزیں ہیں۔ ہیکل میں، ایسی بے توجہی کو درست کیا جاسکتا ہے، دھند اور غبار کو ہٹایا جاسکتا ہے، اور آپ اُن چیزوں کو سمجھ سکتے ہیں جن کو آپ نے پہلے نہیں سمجھا ہوتا ہے۔ آپ اُن نئی راہوں کو اُن چنوتیوں کے ساتھ پاس سکتے ہیں جن کا آپ سامنا کرتے ہیں۔

جب آپ مقدس رسوم کے کام کے لئے ہیکل میں شریک ہوں گے تو خداوند آپ کو برکت دے گا۔ اور وہ برکات جو وہ آپ کو وہاں پر دے گا جو صرف ہیکل کے اندر محدود وقت کے لئے نہ ہوں گی۔ وہ آپ کی زندگی کے تمام پہلوؤں میں برکت دے گا۔ ہیکل میں آپ کی محنت اور کو مضبوط کرے گی اور روحانی اعتبار سے آپ کو صاف کرے گی۔

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۲:۱—۳؛ تعلیم و عہد ۸۸:۱۱۹؛ ۱۰۹—۱۱۰؛ ۱۲۴:۳۹—۴۱

عہد؛ خاندانی تاریخ کا کام اور شجرہ نسب؛ شادی؛ رسوم؛ نجات کا منصوبہ بھی دیکھئے

آزمائش

جیسے کہ پولوس رسول نے نبوت کی ہے، اخیر زمانے میں ”بُرے دن“ آئیں گے (۲ تیمتھیس ۳:۱)۔ موذی دشمن کا اثر کافی وسیع اور بہکانے والا ہے۔ مگر آپ شیطان کو شکست دیں گے اور اِس کی آزمائشوں پر غالب آئیں گے۔ آسمانی باپ نے آپ کو مختاری کا تحفہ دیا ہے—اچھائی اور برائی کے انتخاب کی قوت۔ [تم] خداوند کے سامنے فروتن بنو اور اُس کے پاک نام کو پکارو، ہوشیار رہو اور مسلسل دُعا کرتے رہو تاکہ ابلیس آزمائش میں نہ پڑو جو تمہاری برداشت سے باہر ہو“ (ایلما ۱۳:۲۸)۔ جب آپ خوشی سے احکامات پر عمل کرتے ہیں، تو آپ کا آسمانی باپ ان آزمائشوں سے مقابلہ کرنے کے لئے آپ کو مضبوطی بخشے گا۔

درج ذیل نصیحت آزمائش پر غالب آنے کے لئے آپ کی مدد کرے گی:

نجات دہندہ کو اپنی زندگی کا مرکز بنائیں۔ ہیلیمن نبی نے اپنے بیٹوں کو نصیحت کی، "اور اب میرے بیٹو یاد رکھو، یاد رکھو کہ تمہیں اپنی تعمیر کی بنیاد اُس مخلصی دینے والے کی اُس چٹان پر رکھنی ہے جو کہ مسیح خُدا کا بیٹا ہے تاکہ جب ابلیس طوفانی ہوائیں اور گرد باد میں اپنے تیر چلائے،، ہاں جب اُس کے اولے اور خوفناک طوفان تم سے ٹکرائیں تو یہ تُم پر غالب آ کر تمہیں بدحالی کی خلیج اور نہ ختم ہونے والے عذاب میں نہ کھینچ لائیں، چونکہ تم اُس چٹان پر تعمیر ہوئے ہو گے جو پختہ بنیاد ہے، ایک ایسی بنیاد جس پر اگر آدمی بنیاد ڈالے تو وہ نہ گرے گا۔

مضبوطی کے لئے دعا کرو۔ جب جی اُٹھا مسیح نیفیوں کے پاس آیا، تو اُس نے ایک بہت بڑے ہجوم کو سکھایا: "تمہیں لازمی طور پر جاگتے اور دعا کرتے رہنا چاہیے تاکہ تم آزمائش میں نہ پڑو؛ کیوں کہ شیطان یہی چاہتا ہے، کہ وہ گیہوں کی طرح تم کو چھان دیں۔ اس لئے تم لازمی طور پر باپ سے میرے نام سے دعا مانگو" (۳ نیفی ۱۸:۱۸–۱۹)۔ آخری ایام میں اُس نے ایسی ہی مشورت دی ہے: "ہمیشہ دعا کرو، کہ تم ایک فاتح کے طور پر اُبھرو؛ ہاں، کہ تم شیطان کو فتح کرو، اور کہ تم شیطان کے پیروکاروں کے ہاتھوں سے بچو جو اُس کے کام سنبھالے ہوئے ہیں" (تعلیم و عہد ۱۰:۵)

صحائف کا روزانہ مطالعہ کرو۔ جب آپ انجیل کی سچائیوں کا مطالعہ کرتے ہیں اور اُن کا اپنی زندگی میں اطلاق کرتے ہیں، تو خداوند آزمائش سے مقابلہ کرنے کے لئے آپ کو قوت کی برکت دے گا۔ نیفی نے سکھایا، "جو خُدا کا کلام سُنیں گے، اور اُسے مضبوطی سے تھامے رکھیں گے۔ وہ کبھی برباد نہ ہوں گے، اور نہ ہی آزمائش اور دشمن کے آتشی تیر اُنہیں مغلوب کر کے اندھے پن کی تباہی کی طرف لے جا سکیں گے۔" (۱ نیفی ۱۵:۲۴؛ ہیلیمن ۳:۲۹–۳۰ بھی دیکھئے)

اپنی زندگی کو اچھائی سے معمور کریں۔ آپ کے پاس اچھائی کا انتخاب کرنے کے لئے بہت کچھ ہے کہ آپ کو برائی میں شریک ہونے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی ہے۔ جب آپ اپنی زندگی کو اچھائی سے معمور کرتے ہیں، تو آپ کسی اور چیز کے لئے جگہ ہی نہیں چھوڑتے ہیں۔

آزمائش میں ڈالنے والے مقامات اور صورت حال سے بچیں۔ آپ مکمل طور پر تو آزمائش سے نہیں بچ سکتے ہیں، مگر آپ اُن مقامات یا صورت حال سے بچ سکتے ہیں جہاں پر ایسی آزمائش مل سکتی ہیں۔ آپ رسالوں، کتابوں، ٹیلی ویژن، فلموں، اور موسیقی اور انٹرنیٹ میں موجود غیر مناسب مواد سے بھی بچ سکتے ہیں۔

اچھائی کے لئے دوسروں کو متاثر کریں۔ جس طرح سے اُس نے گتسمنی کے باغ سے پہلے تکلیف سہی، نجات دہندہ نے اپنے شاگردوں کے لئے دعا کی: ”جس طرح میں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شریر سے اُن کی حفاظت کر۔ اُنہیں سچائی کے وسیلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے؛ جس طرح تُو نے مجھے دُنیا میں بھیجا اُسی طرح میں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا“ (یوحنا ۱۷:۱۴–۱۸)۔ یسوع مسیح کا آخری ایام کا شاگرد ہونے کے ناطے، آپ دنیا میں تو ہو سکتے ہیں مگر ”دُنیا سے نہیں“۔ اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے کے اضافے کے طور پر، آپ دوسروں کو اچھی اور فائدہ بخش زندگی گزارنے کے لئے متاثر کر سکتے ہیں۔ آپ ایک راستباز مثال قائم کر سکتے ہیں، ایک اچھے دوست بنیں، عوامی خدمت میں شریک ہوں، اور جیسے مناسب ہو، آپ اخلاقی قدروں کے دفاع کے لئے بولیں۔

آزمائش سے مقابلہ کرنے کے لئے اپنے فیصلے میں کبھی بھی نہ ہچکچائیں۔ منجی کے نمونے کی پیروی کرنے کی کوشش کریں، جس ”آزمائشوں میں مبتلا تو رہا مگر اُن کو کوئی توجہ نہ دی“ (تعلیم و عہد ۲۰:۲۲)۔ جب شیطان نے بیابان میں یسوع کو آزمایا، تو منجی ہر گز نہ ڈگمگایا۔ اُس کا جواب فوری اور مستقل مزاجی سے معمور تھا: ”اے شیطان دُور ہو“ (لوقا ۴:۸)۔ اپنے راستباز خیالات، الفاظ، اور اعمال کے ذریعے، آپ ایسے ہی احساس کے ساتھ ابلیس کی آزمائشوں کا جواب دے سکتے ہیں۔ ”ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔ خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا“ (یعقوب ۴:۷–۸)۔

اضافی حوالہ جات: رومیوں ۱۲:۲۱؛ افسیوں ۶:۱۱–۱۷؛ یعقوب ۱:۱۲، حاشیہ ب؛ تعلیم و عہد ۲۳:۱؛ ۳۱:۱۲؛ موسیٰ ۱:۱۲–۲۲۔ مختاری؛ ضمیر؛ روزہ اور روزہ کا ہدیہ؛ روح القدس؛ مسیح کا نُور؛ توبہ؛ شیطان بھی دیکھئے۔

دس حکم

دس حکم ابدی انجیلی اصول ہیں جو ہماری سر فرازی کے لئے ضروری ہیں۔ خدا نے اُن کو موسیٰ پر قدیم زمانے میں آشکارا کیا (دیکھئے خروج ۲۰:۱–۷)، اور اُس نے اُن کو آخری ایام کے مکاشفے میں دوبارہ بیان فرمایا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۲:۱۸–۲۹؛ ۵۹:۵–۱۳؛ ۶۳:۶۱–۶۲)۔ دس حکم انجیل کا ایک اہم حصہ ہیں۔ اِن حکموں کی فرماں برداری دوسرے انجیلی اصولوں کے لئے فرماں برداری کی راہ کو آسان بناتی ہے۔

دس حکموں کا درج ذیل جائزہ جس میں یہ وضاحتیں بھی شامل ہیں کہ وہ آج ہماری زندگی میں کس طرح سے لاگو ہوتے ہیں:

۱۔ ”میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا“ (خروج ۲۰:۳)۔ ہم کو ”سارے کام خُدا کے جلال کے لئے ایک ہی آنکھ سے کرنے چاہیے“ (تعلیم و عہد ۸۲:۱۹)۔ ہم کو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند سے محبت رکھنی چاہیے (دیکھئے استثنا ۶:۵؛ تعلیم و عہد ۵۹:۵)۔

۲۔ ”تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا“ (خروج ۲۰:۴)۔ اس حکم میں خداوند بُتوں کی پوجا سے منع کرتا ہے۔ بت پرستی بہت ساری صورتوں میں ہو سکتی ہے۔ بعض لوگ تراشی ہوئی مورتوں یا مجسموں کے سامنے تو نہیں جھکتے ہیں مگر اس کی بجائے زندہ خُدا کو دوسرے بُتوں کے ساتھ بدل دیتے ہیں، جیسے کہ دولت، مادی جائیداد، خیالات، یا شہرت۔ اُن کی زندگیوں میں، ”اُن کے دل اُن کے خزانوں پر ہیں“—اور یہ دیوتا ”اُن کے ساتھ ہلاک ہوں گے“ (۲ نیفی ۹:۳۰)۔

۳۔ ”تو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا“ (خروج ۲۰:۷)۔ اس حکم کی وضاحت کے لئے دیکھئے ”تحقیرِ خداوند،“ صفحات ۱۲۸—۲۹

۴۔ ”یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا“ (خروج ۲۰:۸)۔ اس حکم کی وضاحت کے لئے آپ ”سبت“ صفحات ۱۴۵—۴۷ دیکھئے۔

۵۔ ”تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا“ (خروج ۲۰:۱۲)۔ یہ وہ حکم ہے جو بڑھنے تک بھی ہمارے ساتھ رہتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے والدین کی عزت کرنے کے لئے مختلف طریقے دیکھنے چاہیے۔

۶۔ ”تُو خُون نہ کرنا“ (خروج ۲۰:۱۳)۔ اس وضاحت کے لئے کہ حکم اُن پر کس طرح سے لاگو ہوتا ہے جو جنگ کے لئے جاتے ہیں، دیکھئے ”جنگ“ صفحات ۱۸۳—۸۴۔

۷۔ ”تُو زِنا نہ کرنا“ (خروج ۲۰:۱۴)۔ آخری ایام کے مکاشفے میں، خداوند نے نہ صرف زناکاری کے لئے سزا کا حکم دیا ہے، بلکہ ”اس کی مانند ہر ایک چیز کے لئے بھی“ (تعلیم و عہد ۵۹:۶)۔ زناکاری، ہم جنسی، اور دوسرے جنسی گناہ ساتویں حکم کی خلاف ورزی ہیں۔ اضافی وضاحت کے لئے، دیکھئے ”پاکدامنی“ صفحات ۲۹—۳۳۔

۸۔ ”تُو چوری نہ کرنا“ (خروج ۲۰:۱۵) چوری بددیانتی ہی کی ایک صورت ہے۔ دیانتداری کی ایک وضاحت کے لئے، دیکھئے صفحہ ۸۴۔

۹۔ ”تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا“ (خروج ۲۰:۱۶)۔ جھوٹی گواہی دینا بھی بدیانتی کی ایک اور صورت ہے۔ وضاحت کے لئے، دیکھئے صفحہ ۸۴۔

۱۰۔ ”تُو لالچ نہ کرنا۔“ (خروج ۲۰:۱۷)۔ کسی چیز کا لالچ، یا حسد کرنا جو کسی اور کی ہو، یہ روحوں کو تباہ کرتا ہے۔ یہ ہمارے خیالات کو ضائع کرتا ہے اور ناخوشی اور غیر اطمینانی سے ہمارے ساتھ چمٹا رہتا ہے۔ یہ اکثر دوسرے گناہوں اور معاشی قرضے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

اگرچہ دس حکموں کی فہرست میں ہمیں بہت کچھ نہیں کرنا چاہیے، مگر وہ کچھ ایسی چیزوں کو بھی پیش کرتی ہیں جو ہم کو کرنی چاہیے۔ نجات دہندہ نے ان دس حکموں کو دو اصولوں میں مختصر کر دیا ہے—— خُداوند کے لئے اور اپنے ساتھیوں کے لئے محبت:

”تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔

”بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے۔

”اور دوسرا اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ“ (متی ۲۲:۳۷—۳۹)۔

اضافی حوالہ جات: مضایاہ ۱۲:۳۳—۳۶؛ ۱۳:۱۱—۲۴

مختاری؛ پاکدامنی؛ بدیانتی؛ فرماں برداری؛ بے احترامی؛ احترام؛ سبت؛ جنگ؛ عبادت بھی دیکھئے

ٹیریسٹیل بادشاہت (دیکھئے جلالی بادشاہتیں)

گواہی

گواہی ایک روحانی شہادت ہے جو روح القدس کے باعث دی جاتی ہے۔ گواہی کی بنیاد وہ علم ہے کہ آسمانی باپ موجود ہے اور ہم سے پیار کرتا ہے؛ یسوع مسیح موجود ہے، اور وہ خدا کا بیٹا ہے، اور اُس نے ہمارے لئے لا محدود کفارہ دیا ہے؛ جوزف سمتھ خُدا کا نبی ہے جو کو انجیل کی بحالی کے لئے بُلایا گیا؛ اور ہماری رہنمائی ایک زندہ نبی کرتا ہے؛ اور کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام زمین پر نجات دہندہ کی سچی کلیسیا ہے۔ اس بنیاد کے ساتھ، ایک گواہی جس میں انجیل کا تمام اصول شامل ہوتے ہیں فروغ پاتی ہے۔

ایک مضبوط گواہی پاتے ہوئے

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے رکن کے طور پر، آپ کے پاس مقدس موقع اور ذمہ داری ہے کہ آپ اپنی گواہی کو حاصل کریں۔ ایک گواہی پاتے ہوئے، آپ کا یہ فرض ہے کہ آپ ساری زندگی اس میں اضافہ کرتے رہیں۔ اس زندگی میں اور پوری ابدیت میں آپ کی خوشی کا انحصار بہت حد تک اس بات پر ہے کہ کیا"آپ یسوع کی گواہی میں دلیر ہیں" (تعلیم و عہد ۷۶:۷۹؛ آیات ۵۱، ۷۴، ۱۰۱ بھی دیکھئے)۔ جب آپ اس مرحلے کے لئے کام کرتے ہیں، تو درج ذیل اصولوں کو یاد رکھیں:

گواہی کی کوشش ایک راستباز اور مُخلص خواہش سے شروع ہوتی ہے۔ آپ کا آسمانی باپ آپ کے دل کی راستباز خواہش کے مطابق اور اس کو سرانجام دینے کے لئے اُس کی پاک مرضی کے مطابق برکت دے گا۔ لوگوں کے ایک گروہ سے بات کرتے ہوئے جن کے پاس ابھی تک انجیل کی گواہی نہ تھی، ایلما نے بتایا: "لیکن دیکھو اگر تُم میری باتوں کا تجربہ کرنے کے لئے جاگو اور اپنی ذہنی قوتوں کو بیدار کرو اور ذرا سا ایمان رکھو، ہاں صرف اتنا ہی کہ تمہیں یقین کرنے کی خواہش ہو اور تب اس خواہش کو اپنے اندر کام کرنے دو اتنا کہ تمہیں یقین ہونے لگے کہ تم میرے تھوڑے سے کلام کو جگہ دینے لگو۔" (ایلما ۳۲:۲۷)۔

گواہی روح القدس کے خاموش اثر سے آتی ہے۔ گواہی کے نتائج معجزہ کن اور زندگی کو تبدیل کرنے والے ہو سکتے ہیں، مگر گواہی کا تحفہ اکثر خاموش یقین دہانی کے ساتھ آتا ہے، خدا کی طاقت کے نظارے کو ظاہر کرتے ہوئے۔ حتیٰ کہ ایلما، جس سے ملاقات کے لئے ایک فرشتہ آتا تھا اور اُس نے خدا کو اپنے تخت پر بیٹھے دیکھا، اُس کو بھی روزے اور دعا کی ضرورت تھی تاکہ وہ روح القدس کی طاقت کے باعث گواہی پا سکے۔ (دیکھئے ایلما ۵:۴۵-۴۶؛ ۳۶:۸، ۲۲)۔

آپ کی گواہی آپ کے تجربات کے باعث بتدریج بڑھے گی۔ کوئی بھی ایک ہی دفعہ مکمل گواہی نہیں پاتا ہے۔ آپ کی گواہی تجربات کے باعث بڑھے گی۔ جیسے جیسے آپ کلیسیا میں خدمت کے لئے رضامند ہوں گے یہ اُسی حساب سے بڑھتی رہے گی، جہاں پر بھی آپ کو خدمت کے لئے بلایا جائے گا۔ جب آپ حکموں پر قائم رہنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب آپ دوسروں کو ترقی دیتے اور مضبوط کرتے ہیں، تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کی گواہی فروغ پانا جاری رہتی ہے۔ جب آپ روزہ رکھتے، دعا کرتے، صحائف کا مطالعہ کرتے، کلیسیائی میٹنگوں میں شرکت کرتے، اور دوسروں کی

بیان کردہ گواہیوں کو سنتے ہیں، تو آپ ان الہامی لمحات کے ساتھ برکت پاتے ہیں جو آپ کی گواہی کو سہارا دے گا۔ ایسے لمحات ساری زندگی آپ کے ساتھ ہوتے رہیں گے جیسے جیسے آپ انجیل کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جب آپ اپنی گواہی کو بیان کرتے ہیں تو یہ بڑھتی ہے۔ اپنی گواہی کو بیان کرنے سے پہلے اس انتظار میں نہ رہیں کہ اس کے پوری طرح فروغ پانے تک آپ اس کو بیان نہیں کرسکتے ہیں۔ دراصل، آپ جانوگے کہ جو کچھ آپ کی گواہی ہے جب آپ اس کو دیتے ہیں، تو یہ تمہاری طرف ہی لوٹے گی——اضافے کے ساتھ۔

گواہی دینا

روزے اور گواہی کی میٹنگوں میں اور اُس گفتگو میں جو آپ نے خاندان کے ارکان اور دوستوں سے کی ہے، آپ گواہی بیان کرنے کی ترغیب کو محسوس کرسکتے ہیں۔ ایسی مثالوں میں، یادرکھیں کہ آپ کو طویل اور متاثر کن تقریر نہیں کرنی چاہیے۔ آپ کی گواہی اُس وقت زیادہ طاقتور ہوگی جب یہ مختصر، نجات دہندہ کے بارے دل کو چھو لینے والے احساس، اُس کی تعلیمات، اور دوبارہ جی اُٹھنے کے اظہار کے بارے ہوگی۔ رہنمائی کے لئے دعا کریں، اور روح آپ کی جاننے میں مدد کرے گی کہ آپ نے اپنے دل کا احساسات کا کس طرح سے اظہار کرنا ہے۔ جب آپ اُس مدد اور یقین دہانی کے ساتھ جو خداوند نے آپ کو دی ہے دوسروں کی مدد کرتے ہیں تو آپ عظیم خوشی پاؤ گے۔

اضافی حوالہ جات: یوحنا ۷:۱۷؛ ا کرنتھیوں ۲:۹–۱۴؛ یعقوب ۱:۵–۶؛ مرونی ۱۰:۳–۵؛ تعلیم و عہد ۶:۲۲–۲۳؛ ۶۲:۳؛ ۸۸:۸۱

یسوع مسیح کا کفارہ؛ روزہ اور روزے کے ہدیے؛ خُدا باپ؛ روح القدس؛ دعا؛ مکاشفہ؛ روحانی تحائف بھی دیکھئے۔

دہ یکی

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی رکنیت کی برکات میں سے ایک دہ یکی ادا کرنے کا امتیازی حق ہے۔ دہ یکی کے قانون کے مطابق زندگی گزارنے کے باعث، آپ زمین پر خدا کی بادشاہت تعمیر کرنے میں شریک ہوتے ہیں۔

دہ یکی کی تعریف اور مقاصد

مکمل دہ یکی ادا کرنے کے باعث، آپ اُس کی کلیسیا کے باعث اپنی کمائی کا دسواں حصہ خداوند کو دیتے ہیں۔ آپ اپنی دہ یکی صدارتی مجلس برائے بشپ یا برانچ کی صدارتی مجلس کے ایک رکن کو دیتے ہیں۔

مقامی رہنما براہ راست فنڈز کو کلیسیائی ہیڈ کوارٹرز میں منتقل کرتے ہیں، جہاں پر ایک مجلس اُن خصوصی طریقوں کا تعین کرتی ہے کہ ان مقدس فنڈز کو کس طرح سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ یہ مجلس صدارتی مجلس اعلیٰ، بارہ رسولوں کی جماعت، اور بشپوں کی صدارتی مجلس کے باہمی فیصلے سے وجود میں آتی ہے۔ مکاشفے کے مطابق عمل کرتے ہوئے، وہ خداوند کی ہدایت کے مطابق فیصلے کرتے ہیں۔ (تعلیم و عہد ۱۲۰:۱)

دہ یکی کے فنڈز ہمیشہ خداوند کے مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں — ہیکلوں اور میٹنگ ہاؤسوں کو تعمیر کرنے اور اُن کا خیال رکھنے کے لئے، مشنری کام چلانے کے لئے، اور پوری دنیا میں کلیسیائی کام کے لئے۔

پوری دہ یکی دینے کے باعث برکات

دہ یکی کے قانون میں قربانی کی ضرورت ہوتی ہے، مگر شریعت کے لئے آپ کی فرماں برداری وہ برکات لاتی ہے جو کسی بھی چیز سے جو آپ کو دی جاتی ہے اُس کہیں زیادہ عظیم ہیں۔ ملاکی نبی نے بتایا: ”پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اِسی سے میرا اِمتحان کرو، رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے“ (ملاکی ۳:۱۰)

یہ برکات اُن سب کے پاس آتی ہیں جو اپنی کمائی کا دسواں حصہ ادا کرتے ہیں، خواہ یہ رقم بہت معمولی سی ہو۔ جب آپ اس قانون کی کی فرماں برداری کرتے ہیں، تو خداوند آپ کو روحانی اور دنیاوی دونوں لحاظ سے برکت دے گا۔

دہ یکی دینے کا وعدہ کرتے ہوئے

اگر ابھی تک آپ نے دہ یکی ادا کرنے کا ایک مستقل نمونہ قائم نہیں کیا، تو آپ کو یہ ماننے میں مشکل ہو گی کہ آپ اپنی کمائی کا دسواں حصہ دے سکتے ہیں۔ مگر وفادار دہ یکی ادا کرنے والے اس کو جانتے ہیں کہ وہ دہ یکی ادا کئے بغیر رہ نہیں سکتے ہیں۔ وہ انتہائی لغوی اور شاندار طریقے سے، آسمان کے دریچے اُن کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں اور برکات اُن پر انڈیل دی جاتی ہیں۔

یاد رکھیں کہ دہ یکی اتنا معاملہ دولت کا نہیں جتنا کہ یہ ایمان کا ہے۔ خداوند پر بھروسہ رکھیں۔ وہ ہمارے فائدے کے لئے ہی حکم دیتا ہے، اور وہ اس کے ساتھ وعدہ کرتا ہے۔ نیفی کے ایمان کے سبب مضبوطی پائیں، جس نے کہا، "آئیں خداوند کے حکموں کو ماننے میں اُس کے وفادار ہوں، کیوں کہ دیکھو وہ ساری دُنیا سے زیادہ طاقتور ہے" (۱ نیفی ۴:۱)

روزہ اور روزے کا ہدیہ بھی دیکھئے

تمباکو (دیکھئے حکمت کا کلام)

اتفاق

نجات دہندہ کے کفارہ دینے سے تھوڑی ہی دیر پہلے، اُس نے اپنے شاگردوں کے ساتھ مل کر دعا کی، جن کو اُس نے دنیا میں انجیل سکھانے کے لئے بھیجا تھا۔ اُس نے اُن کے لئے بھی دعا کی جو اُس پر اُس کے شاگردوں کے کلام کے سبب ایمان لائیں گے۔ اُس نے اتفاق کے لئے دعا کی۔ "تاکہ وہ سب ایک ہوں؛ جس طرح اَے باپ! تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا" (یوحنا ۱۷:۲۱)

اس دعا سے ہم سیکھتے ہیں کہ کس طرح سے انجیل ہمیں آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ متحد رکھتی ہے۔ جب ہم، اپنی بچائے جانے والی رسوم اور اپنے عہود کو برقرار رکھنے کے لئے، انجیل کے مطابق زندگی گزارتے ہیں، تو ہماری فطرتیں بدل جاتی ہیں۔ نجات دہندہ کا کفارہ ہم کو پاک کرتا ہے، اور ہم اتحاد میں رہ سکتے ہیں، اس زندگی میں اور باپ اور اُس کے بیٹے کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی تیاری کرتے ہوئے امن سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

خداوند نے فرمایا ہے، ”اگر آپ ایک نہیں ہو تو آپ میرے نہیں ہو“ (تعلیم و عہد ۲۷:۳۸)۔ آپ اتحاد کے اس معیار کو اپنے خاندان اور اپنی کلیسیا میں فروغ دے سکتے ہیں۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو آپ اور آپ کا ازدواجی ساتھی مقصد اور عمل میں متحد ہو سکتا ہے۔ جب آپ اکٹھے مل کر چنوتیوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور محبت اور فہم میں بڑھتے ہیں تو اپنی عمدہ خوبیوں کو ایک دوسرے کی مدد کے لئے استعمال کریں۔ آپ اکٹھے خدمت کرتے ہوئے، ایک دوسرے کو تعلیم دیتے ہوئے، اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اپنے خاندان کے ارکان کے ساتھ اور کلیسیائی ارکان کے ساتھ متحد ہو سکتے ہیں۔ آپ کلیسیا کے صدر اور دیگر رہنماؤں کے ساتھ اُس وقت متحد ہو سکتے ہیں جب آپ اُن کا کلام پڑھتے اور اُن کی نصیحت پر عمل کرتے ہیں۔

جیسے جیسے کلیسیا پوری دنیا میں پھیلتی جا رہی ہے، آخری ایام کے تمام مقدسین متحد ہو سکتے ہیں۔ ہمارے دل ’یگانگت میں متحد رکھتے اور ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہوئے ایک مقصد کے لئے آگے دیکھیں“ (دیکھئے مضایاہ ۲۱:۱۸)۔ ہم ثقافتی فرق اور انفرادی اختلاف کو سراہتے ہیں، مگر ہم ”ایمان میں اتحاد“ کو بھی دیکھتے ہیں جو اُس وقت آتا ہے جب ہم الہامی رہنماؤں کی پیروی سے ملتا ہے کہ ہم سب ایک ہی آسمانی باپ کے بچے ہیں (دیکھئے افسیوں ۴:۳-۶، ۱۱-۱۳)۔

محبت؛ شادی؛ فرماں برداری؛ خدمت؛ صیون بھی دیکھئے

خاندانی تدریس (دیکھئے ریلیف سوسائٹی)

جنگ

خداوند نے فرمایا ہے کہ اِخیر زمانے میں ”جنگیں اور جنگوں کی افواہیں ہوں گی، اور ساری زمین میں افراتفری ہو گی، اور انسانوں کے دل اُس میں ناکام ہوں گے“ (تعلیم و عہد ۲۶:۴۵)۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے رکن کے طور پر، ہم امن کے خواہاں لوگ ہیں۔ ہم نجات دہندہ کی پیروی کرتے ہیں، جو امن کا شہزادہ ہے۔ ہم اُس کے ہزار سالہ دَور کا انتظار کرتے ہیں، جب زمین پر جنگیں ختم ہوں گی اور امن بحال ہو گا (دیکھئے یسعیاہ ۲:۴)۔ تاہم، ہم جانتے ہیں کہ اس دنیا میں، حکومتی رہنما بعض اوقات فوجی دستوں کو جنگ کے لئے اس واسطے بھیجتے ہیں کہ وہ اپنے نظریات اور قوم کا دفاع کریں۔

ملٹری میں آخری ایام کے مقدس سین ملک اور خداوند کے درمیان فرق کو محسوس نہیں کرتے ہیں۔ کلیسیا میں، ”ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہم بادشاہوں، صدور، حکمرانوں، اور افسران کے تابع ہیں، اور اُن کی فرماں برداری کرتے اور اُن کی عزت کرتے ہیں، اور قانون کی تائید کرتے ہیں“ (ایمان کے ارکان ۱:۱۲)۔ ملٹری کی خدمات اس اصول کی تقدیس ظاہر کرتی ہیں۔

اگر مقدس سین آخری ایام کو جنگ میں جانے کی ذمہ داری دی جائے تو، اُن کو کپتان مرونی کے نمونے کی طرف دیکھنا چاہیے، جو مورمن کی کتاب میں ایک بڑا فوجی افسر ہے۔ اگرچہ وہ ایک عظیم جنگجو تھا، مگر وہ ”خون بہانے سے خوش نہ ہوتا تھا“ (ایلما ۴۸:۱۱)۔ وہ ”مسیح کے ایمان میں مضبوط تھا“ اور لڑنے کے لئے صرف اُس کی ایک ہی وجہ تھی ”اپنے لوگوں، حقوق، ملک، اور مذہب کا دفاع“ (ایلما ۴۸:۱۳)۔ اگر مقدس سین آخری ایام کو لازماً جنگ پر جانا پڑے، تو اُن کو سچائی اور راستبازی کی روح سے، اور بھلائی کرنے کی خواہش سے جانا چاہیے۔ اُنہیں اپنے دلوں میں خدا کے سب بچوں سے محبت کے جذبے کے باعث جانا چاہیے، اس میں وہ بھی شامل ہیں جو خداوند کے خلاف ہیں۔ پھر، بھی اگر اُن کو خون بہانے کی ضرورت پڑتی ہے تو اُن کا یہ فعل گناہ کے زمرے میں نہیں آئے گا۔

ملکی حکومت اور قانون، امن بھی دیکھئے

وارڈ (دیکھئے کلیسیائی تنظیم)

فلاح و بہبود

کلیسیا کے ہر ایک رکن کے پاس دو بنیادی ذمہ داریاں ہیں: خود انحصار ہونا اور غریبوں اور ضرورت مندوں کی حفاظت کرنا۔

ماں باپ کے پاس مقدس ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی جسمانی اور روحانی بہبود کا خیال رکھیں۔ جب بچے بڑے ہو جاتے ہیں، تو وہ اپنی بہبود کا زیادہ سے زیادہ خود ذمہ دار ہوتے ہیں۔ والدین کو اُن کو بہبود کے بنیادی اصول کی تعلیم دینی چاہیے، اور اُن کو خود انحصار ہونے اور مستقبل میں اپنے خاندانوں کو مہیا کرنے کے لئے تیار ہونے میں مدد کرنی چاہیے۔ والدین بچوں کو غریبوں اور ضرورت مندوں کی حفاظت کے لئے موقع بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کلیسیا کے بالغ رکن ہیں، تو درج ذیل ساری مشورت کا آپ پر براہ راست اطلاق ہوتا ہے۔ اگر آپ نوجوان مرد یا خاتون ہیں، تو اس نصیحت کا اطلاق آپ پر بھی زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے، خواہ ابھی تک آپ اپنے والدین پر ہی انحصار کرتے ہیں۔

خود انحصار بنتے ہوئے

آپ کی سماجی، جذباتی، روحانی، جسمانی، اور معاشی بہتری کی ذمہ داری سب سے پہلے آپ کے اپنے اوپر، دوسرے نمبر پر آپ کے خاندان پر، اور پھر کلیسیا پر عائد ہوتی ہے۔ خدا کے الہام اور آپ کی اپنی محنت کے باعث، آپ کو خود کو اور اپنے خاندان کو روحانی اور زندگی کی دنیاوی ضروریات کی رسد فراہم کرنی چاہیے۔

جب آپ خود انحصار ہوں گے تو آپ بہتر طور پر اپنی اور اپنے خاندان کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ آپ دوسروں پر انحصار کئے بغیر مشکل کے اوقات میں برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں۔

آپ خود انحصار ہو سکتے ہیں (۱) تعلیمی موقعوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے؛ (۲) خوراک و صحت کے اچھے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے؛ (۳) مناسب روزگار کی تیاری اور اسے حاصل کرنے سے؛ (۴) جہاں تک قانون اجازت دیتا ہو وہاں تک خوراک اور کپڑوں کی رسد کا ذخیرہ کرتے ہوئے؛ (۵) اپنے ذرائع کا دانشمندی سے انتظام کرتے ہوئے جس میں دہ یکی دینا ہدیہ دینا اور قرض سے بچنا؛ اور (٦) روحانی، جذباتی، اور سماجی مضبوطی کو فروغ دینا ہے۔

دراصل خود انحصار ہونے سے، لازماً آپ کام کے لئے رضامند ہوں گے۔ خداوند نے ہمیں کام کا حکم دیا ہے (دیکھئے پیدائش ۱۹:۳؛ تعلیم و عہد ۴۲:۴۲)۔ قابل عزت کام خوشی، ذاتی اہلیت، اور خوشحالی کا بہترین ذریعہ ہے۔

اگر آپ کبھی بھی اپنی کوششوں یا خاندان کے ارکان کی مدد کے ذریعے عارضی طور پر بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہیں، تو کلیسیا آپ کی مدد کرنے کے قابل ہے۔ اس صورت میں ، کلیسیا اکثر زندگی میں معاونت کرنے والے ذرائع کے ذریعے آپ کی اور آپ کے خاندان کی مدد کرتی ہے تاکہ آپ دوبارہ خود انحصار بن سکیں۔

غریبوں اور ضرورت مندوں کی حفاظت کرنا

خداوند نے ہمیشہ اپنے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ وہ غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال کریں۔ اُس نے فرمایا، ”لازم ہے کہ تم غریبوں اور ضرورت مندوں کے پاس جاؤ اور اُن کے آرام کا انتظام کرو“ (تعلیم و عہد ۴۴:۶) اُس نے یہ بھی حکم دیا ہے، ”ساری چیزوں میں غریبوں اور ضرورت مندوں اور بیماروں اور تکلیف زدوں کو یاد رکھو کیوں کہ وہ جو یہ کام نہیں کرتا، وہ میرا شاگرد نہیں ہے“ (تعلیم و عہد ۵۲:۴۰)

آپ غریبوں اور ضرورت مندوں کی حفاظت بہت سارے طریقوں سے کر سکتے ہیں۔ ایک اہم طریقہ روزہ رکھنے اور روزے کے ہدیے میں حصہ ڈالنے سے ہے، جو بشپ یا برانچ کا صدر اُن لوگوں کی معاونت کے لئے استعمال کرتا ہے جو غربت، بیماری، یا دوسری تنگدستیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آپ بھی اپنا وقت اور صلاحیتیں استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ بے گھر، معذور، بیواؤں، اور اپنے آس پاس اور معاشرے میں اس طرح کے اور لوگوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔

اُن لوگوں کی جو ضرورت مند ہیں مقامی اور انفرادی حفاظت میں اضافے کے طور پر، کلیسیا عالمگیر طور پر لوگوں تک پہنچتی ہے، خواہ وہ کسی بھی مسلک سے ایمان رکھتے ہوں، جو قدرتی آفات، غربت، بیماری، اور دوسرے بحرانوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ کلیسیا انفرادی لوگوں اور خاندانوں کو بہتر بنانے کے لئے زندگی بخش ذرائع مہیا کرتی ہے اور خود انحصاری کے لئے کام کرتی ہے۔ کلیسیا کے جاری تعلیمی فنڈ کے ذرائع آخری ایام کے اُن مقدسین کے لئے مزید تعلیم کے ذرائع مہیا کرتی ہے جو اس سے محروم ہیں۔ کلیسیائی خدمت گزار مشنری رضاکارانہ طور پر خواندگی، صحت کو فروغ دینے، اور تربیت مہیا کرنے کے لئے اپنا وقت اور ذرائع دیتے ہیں۔

اضافی حوالہ جات: یعقوب ۱:۲۷؛ جیکب ۲:۱۷–۱۹؛ تعلیم و عہد ۴۲:۳۱؛ ۱۰۴:۱۵–۱۸

روزہ اور روزے کے ہدیے؛ خدمت بھی دیکھئے

حکمت کا کلام

حکمت کا کلام صحت کا قانون ہے جو خداوند نے ہمارے جسمانی اور روحانی فائدے کے لئے منکشف کیا۔ اس مکاشفے میں، جو کہ تعلیم و عہد ۸۹ سیکشن میں قلم بند کیا گیا ہے، خداوند ہم کو بتاتا ہے کہ کون سی

اشیاء ہمارے کھانے کے لئے بہتر ہیں اور کون سی چیزیں ہمارے بدنوں کے لئے بہتر نہیں ہیں۔ خداوند حکمت کے کلام کی فرماں برداری کرنے سے روحانی اور جسمانی برکات کا وعدہ کرتا ہے۔

حکمت کے کلام میں، خداوند ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم کھانے کے سبب درج ذیل اشیاء اپنے بدنوں میں داخل نہ کریں:

- الکحل والے مشروبات (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۹:۵–۷)
- تمباکو (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۹:۸)
- چائے اور کافی (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۹:۹؛ آخری ایام کے مقدسین نے بتایا ہے کہ “hot drinks” کی اصطلاح چائے اور کافی کے لئے استعمال کی گئی ہے۔)

کوئی بھی چیز جو نقصان دہ ہے اور لوگ ارادے سے اس کو لیتے ہیں یہ حکمت کے کلام سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ یہ خاص طور پر ناجائز منشیات کے حوالے سے ہے، جو اُن کو تباہ کر سکتی ہیں جو اُن کے عادی ہیں۔ مکمل طور پر اُن سے دُور رہیں۔ اُن کا تجربہ بھی نہ کریں۔ تجویز کردہ ادویات کا غلط استعمال بھی تباہ کن عادی پن کی طرف لے کر جاتا ہے۔

خداوند فرماتا ہے کہ ہمارے بدن کے لئے درج ذیل خوراک اچھی ہیں:

- سبزیاں اور پھل، جو کہ ”عاقبت اندیشی اور شکر گزاری“ کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۹:۱۰–۱۱)۔
- ”جانوروں اور ہوا کے پرندوں کا“ گوشت، جو کہ ”احتیاط سے استعمال“ کرنا چاہیے (دیکھئے تعلیم ۸۹:۱۲–۱۳)۔
- اناج جیسے کہ چاول، اور جو، جو کہ ”زندگی کا عصا“ ہے (تعلیم و عہد ۸۹:۱۴–۱۷)

حکمت کے کلام پر عمل کرنے کے باعث برکات

وہ جو حکمت کے کلام پر عمل کرتے ہیں، خداوند اُن سے وعدہ کرتا ہے:

”تمام مقدسین جو ان چیزوں پر قائم رہتے اور کرتے ہیں، حکموں پر عمل کرتے ہیں، وہ ناف کی صحت اور ہڈیوں میں گودا پائے گے؛

”اور حکمت اور علم کا عظیم خزانہ پائیں گے، حتیٰ کہ چھپے ہوئے خزانے بھی؛

”اور وہ بھاگیں گے مگر تھکیں گے نہیں، اور چلیں گے مگر مرجھائیں گے نہیں۔

”اور میں، خداوند اُن سے وعدہ کرتا ہوں، کہ تباہی کرنے والے فرشتے اُن کے پاس سے گزر جائیں، جس طرح سے اسرائیل کے بچوں کے پاس سے گزر گیا تھا، اُن کو ہلاک کئے بغیر“ (تعلیم و عہد ۸۹:۱۸-۲۱)۔

عادی پن پر غالب آنا

بہترین طریقہ تو مکمل طور پر ایسی چیزوں سے بچنا ہے جن کو خداوند نے حکمت کے کلام میں منع کیا ہے۔ لیکن اگر آپ ان میں سے کسی چیز کے عادی ہو گئے ہیں، تو آپ اپنے عادی پن سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ آپ ذاتی کوشش سے، خداوند کے فضل کی قابل قدرت کے سبب، خاندان کے ارکان اور دوستوں کی مدد سے، اور کلیسیائی رہنماؤں کی رہنمائی کے سبب آپ اپنے عادی پن پر غالب آ سکتے ہیں۔

مدد کے لئے دعا کریں، اور جو آپ کی طاقت میں آزمائش سے نمٹنے کے لئیے وہ سب کچھ کریں جو عادی پن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ آپ کا آسمانی باپ آپ کو وہ برکات دینا چاہتا ہے جو حکمت کے کلام پر قائم رہنے کے سبب ملتی ہیں، اور ایسا کرنے کے لئے وہ آپ کی مخلص کوششوں کو مضبوط کرے گا۔

اضافی حوالہ جات: تعلیم و عہد ۴۹:۱۹-۲۱؛ ۵۹:۱۵-۲۰؛ ۸۸:۱۲۴؛ ۸۹:۱-۴

دیکھئے فرماں برداری؛ لالچ

عبادت

خدا کی عبادت کرنے سے مراد ہے کہ آپ اُس کو اپنا پیار، احترام، خدمت، اور وقفیت دیتے ہیں۔ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، ”خدا کی عبادت کر اور، صرف اُسی کی خدمت کر“ (موسیٰ ۱:۱۵)۔ اس زمانے میں اُس نے حکم دیا ہے، ”تو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے پورے دل سے، اپنی پوری طاقت سے، سوچ سے، اور قوت سے پیار کرنا؛ اور یسوع مسیح کے نام میں اُس کی خدمت کرنا“ (تعلیم و عہد ۵۹:۵) اگر آپ خدا کی محبت سے کسی بھی اور شخص کو بالاتر رکھتے ہیں، تو آپ جھوٹی عبادت کرتے ہیں، یا بت پرستی کرتے ہیں (دیکھئے خروج ۲۰:۳-۶)

دعا باپ کی عبادت کرنے کا ایک راستہ ہے۔ ایلما نے اپنے بیٹے ہیلیمن کو بتایا، ”ہاں اور اپنی کُل مدد کے لئے خُدا ہی سے فریاد کر، ہاں تیرے سب کام خُداوند کے لئے ہوں اور جہاں بھی تُو جائے خُداوند ہی میں ہو، ہاں تیرے سب خیال خُداوند کی طرف لگے رہیں، ہاں تیرے دل کی لگن ہمیشہ تک خُداوند ہی کی طرف لگی رہے“ (ایلما ۳۷:۳۶)

آپ کو کلیسیائی میٹنگوں میں عبادت کی روح سے شریک ہونا چاہیے۔ خُداوند نے حکم دیا ہے:
"تم اپنے آپ کو دنیا سے کُلی طور پر بے داغ رکھو، تو خداوند کے گھر جاؤ اور میرے پاک دن میں ساکرامنٹ میں شریک ہو؛ دراصل یہ دن تمہارے لئے تمہاری محنت سے آرام کے لئے مقرر کیا گیا ہے، اور عظیم خداوند کی عبادت کرنے کے لئے رکھا گیا ہے" (تعلیم و عہد ۵۹:۹-۱۰)

کہانتی رسوم میں آپ کی شرکت بھی عبادت کا ہی ایک حصہ ہے۔ جب آپ احترام سے ساکرامنٹ میں اور ہیکل میں شریک ہوتے ہیں، تو آپ اپنے آسمانی باپ کو یاد کرتے اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے لئے شکریے کا اظہار کرتے ہیں۔

عبادت کے لئے بیرونی تاثر دکھانے میں اضافے کے طور پر، آپ جہاں بھی جائیں یا جو کچھ بھی کریں آپ کو عبادت گزار رویہ رکھنا چاہیے۔ ایلما نے یہ اصول ایک گروہ کے لوگوں کو بتایا جن کو اُن کے عبادتی مقام سے نکال پھینکا گیا تھا۔ اُس نے اُن کی یہ سمجھانے میں مدد کی کہ عبادت صرف ہفتے کے ایک دن میں ہی محدود نہیں ہے (دیکھئے ایلما ۳۲:۱۱) اسی گروہ کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے، ایلما کے ساتھ امیولک نے اُن کو "وہ جہاں بھی ہوں سچائی اور روح سے خدا کی عبادت کرنے کے لئے" اُبھارا (ایلما ۳۴:۳۸)

اضافی حوالہ جات: زبور ۹۵:۶-۷؛ مضایاہ ۱۸:۲۵؛ ایلما ۳۳:۲-۱۱؛ تعلیم و عہد ۲۰:۱۷-۱۹، ۲۹؛ ایمان کے ارکان ۱:۱۱

روزہ اور روزے کے ہدیے؛ خدا باپ؛ محبت؛ دعا؛ سبت بھی دیکھئے

صیون

تعلیم و عہد میں بہت سارے پیرے ہیں جس میں خداوند نے مقدسین کو حکم دیا ہے کہ وہ "صیون کو آگے لانے اور مستحکم کرنے کی تلاش میں رہیں" (تعلیم و عہد ۶:۶؛ تعلیم و عہد ۱۱:۶؛ ۱۲:۶؛ ۱۴:۶ بھی دیکھئے)

لفظ صیون کے صحائف میں مختلف معانی ہیں۔ اس لفظ کی بہت ہی عام تعریف "خالص دل کی ہے" (تعلیم و عہد ۹۷:۲۱)۔ صیون کو اس طرح سے اکثر خداوند کے لوگوں یا کلیسیا اور اس کی سٹیکوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۲:۱۴)

اس زمانے کے ابتدائی ایام میں، کلیسیائی رہنماؤں نے مرکزی مقام کی طرف ہجرت کرنے کے باعث صیون تعمیر کرنے کے لئے ارکان کو مشورت دی۔ آج ہمارے رہنما ہمیں وہیں پر صیون تعمیر

کرنے کی مشورت کرتے ہیں جہاں پر ہم رہتے ہیں۔ کلیسیا کے ارکان کو مقامی سرزمین پر رہنے اور وہیں پر کلیسیا کو تعمیر کرنے میں مدد کرنے کو کہا گیا ہے۔ بہت ساری ہیکلیں تعمیر کی جارہی ہیں کہ آخری ایام کے مقدسین پوری دنیا میں ہیکل کی برکات پا سکیں۔

لفظ صیون ایک خاص جغرافیائی مقام، کا حوالہ بھی دیتا ہے، جس طرح سے نیچے دیا گیا ہے:

- حنوک کا شہر (دیکھئے موسیٰ ۷:۱۸–۲۱)۔
- یروشلیم کا قدیم شہر (دیکھئے ۲ سیموئیل ۵:۶–۷؛ ۱ سلاطین ۸:۱؛ ۲ سلاطین ۹:۲۸)۔
- نیا یروشلیم، جو کہ میسوری ریاست کی جیکسن کاؤنٹی میں تعمیر کیا جائے گا (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۵:۶۶–۶۷؛ ۵۷:۱–۳؛ ایمان کے ارکان ۱:۱۰)۔

اضافی حوالہ جات: یسعیاہ ۲:۲–۳؛ ۱ نیفی ۱۳:۳۷؛ تعلیم و عہد ۳۵:۲۴؛ ۳۹:۱۳؛ ۴۵:۶۸–۷۱؛ ۵۹:۳–۴؛ ۶۴:۴۱–۴۳؛ ۹۰:۳۶–۳۷؛ ۹۷:۱۸–۲۸؛ ۱۰۱:۱۶–۱۸؛ ۱۰۵:۵؛ ۱۱۵:۵–۶؛ ۱۳۶:۳۱

مجھ سے سیکھو، اور میرے الفاظ سنو؛
روحانی فروتنی سے چلو؛ تو تم
مجھ میں آرام پاؤ گے۔

(تعلیم و عہد ۱۹:۲۳)

کلیسائے
یسوع مسیح
برائے مقدسینِ آخری ایّام

URDU
4 02368 63434 5
36863 434